شرح مائۃ عامل کی بلا اعراب عربی عبارت... اس کے ترجمے... مختصر و جامع تشریح... اور آسان پیرائے میں حسبِ ضرورت ترکیب پر مشتمل ایک مفید کتاب

الشرح الکامل

شرح

شرح مائۃ عامل

مؤلف

مفتی محمد اکمل مدنی

مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

042-7247301-0300-8842540

786

92

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

کتاب کا نام..............................الشرح الکامل

مؤلف..............................علامہ محمد اکمل عطاری مدظلہ العالی

صفحات..............................416

قیمت..............................500

سن اشاعت..............................ستمبر 2003ء

مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور
042-7247301-0300-8842540

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
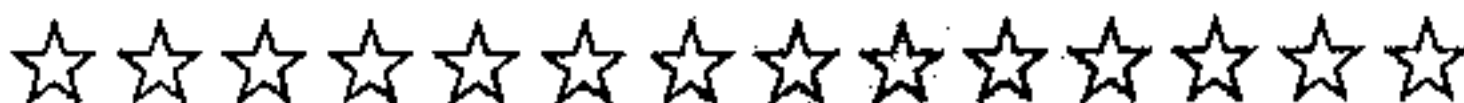
پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اصلاحی وشرعی مسائل پر مشتمل مواد کی فراہمی کے ساتھ ساتھ مکتبہ اعلیٰ حضرت (رضی اللہ عنہ) نے درسی کتب کی تسہیل وتوضیح وتشریح کی جانب بھی عملی قدم بڑھایا ہے۔ ہمیں بفضل تعالیٰ امید کامل ہے کہ دیگر کتب کی طرح ان کتب کو بھی عوام وخواص کی جانب سے زبردست پزیرائی حاصل ہوگی۔ اس سلسلے میں ہماری پہلی کوشش ''شرح مائۃ عامل'' کو آسان ترین بنانے کی جانب کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ہم نے تین طرح کوشش کی ہے۔

﴿1﴾ اس کا متن بمع اعراب وترجمہ، بنام ''**المترجم الكامل**'' علیحدہ شائع کیا ہے۔

﴿2﴾ شرح مائۃ عامل بمع عربی حاشیہ بنام **التوضيح الكامل**، بلا اعراب متن ہے۔

اور...

﴿3﴾ **الشرح الكامل شرح شرح مائة عامل** کے نام سے ایک مفید شرح آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس میں اولاً بلا اعراب عربی عبارت... پھر اس کا ترجمہ... پھر مختصر وجامع تشریح... پھر آسان پیرائے میں حسبِ ضرورت ترکیب اور ترکیب کے بعد اساتذہ کرام اور تلامذہ کی سہولت کے لئے ''بخوفِ طوالت'' فقط ابتداء میں چند عبارات کے بارے میں ضروری سوالات درج کئے گئے ہیں، جن کے جوابات کے حفظ اور بار بار کی مشق کی برکت سے اعراب کو بمع دلائل سمجھنے اور دیگر کتب عربیہ کی عبارات کو حل کرنے میں بے حد آسانی اور مہارت پیدا ہونے کی امید ہے (ان شاء اللہ عزوجل)۔ نیز اس سے یہ بھی بخوبی واضح ہو جائے گا کہ ترکیب، فقط عبارات کو، بمع اعراب رٹ لینے کا نام نہیں، بلکہ ہر لفظ پر آنے والے اعراب کو بمع دلیل سمجھنے میں ملکہ حاصل کرنے کا نام ہے۔ اساتذہ کرام کی بارگاہ میں خصوصی گزارش ہے کہ اپنے تجربات اور مذکورہ سوالات کی روشنی میں پوری شرح مائۃ عامل کی ترکیب کراتے ہوئے اسی طریقہ کار کو اختیار فرمائیں، تاکہ آئندہ درجات میں بہتر نتائج حاصل کرنے میں آسانی رہے۔ مناسب معلوم ہو، تو ایک دن ترکیب اور دوسرے دن نئی ترکیب سے قبل، سابقہ ترکیب پر سوالات کئے جائیں۔ نئے اساتذہ کرام کو کسی بھی سوال کے جواب میں دشواری پیش آئے، تو ہماری مطبوعہ کتاب ''**الترکیب**'' کا مطالعہ فرمائیں۔

پوری شرح میں حتی الامکان ایک جیسی طرز قائم رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بہت زیادہ تفصیل سے احتراز کیا گیا ہے، لیکن تفصیل پسند اساتذہ وتلامذہ کے جذبات وپسند کا احساس بھی دامن گیر رہا، چنانچہ وہ تمام امور جو اس شرح میں طوالت کا باعث محسوس ہوئے، بہت جلد منظر عام پر آنے والی بہترین کتاب ''**الترکیب**'' میں پوری شرح وبسط کے ساتھ درج کر دئے گئے ہیں۔

اس شرح کو مرتب کرنے میں جس محنت اور خلوص کا مظاہرہ کیا گیا ہے،اس کا اندازہ بعد مطالعہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ غالبا اتنے بہترین اور خوبصورت طریقے سے مرتب کردہ کسی اور شرح کا ملنا ناممکن نہیں ،تو مشکل ترین ضرور ہے۔ ضخامت، کاغذ کے معیار اوراس پر کی گئی محنت کے باوجود،اس کی مناسب ترین قیمت کا اندازہ کرنے کے لئے اس طرح کی دیگر کتب سے موازنہ ضرور کیجئے۔

مدارس عربیہ اہل سنت وجماعت میں ان کتب کو عام کر کے'' دیگر غیر معیاری شروحات'' سے جان چھڑانے کے سلسلے میں ہم سے ضرور تعاون فرمایئے۔

نوٹ:۔

تشریح کے ضمن میں تقریبا مواد''البشیر الکامل'' سے اخذ شدہ ہے۔کہیں کہیں ضرورتا کمی بیشی کی گئی ہے۔

ان شاء اللہ عزوجل بہت جلد، دیگر کتب درسیہ کی شروحات بھی منظر عام پر آنے والی ہیں۔

خادم مکتبہ اعلیٰ حضرت (قدس سرہ)

محمد اجمل عطاری

۲۴ رجب المرجب ۱۴۲۴ھ بمطابق ۲۲ ستمبر ۲۰۰۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ ۔اللہ کے نام سے شروع، جو نہایت مہربان، بہت رحم فرمانے والا (ہے)۔

تشریح۔

ماتن نے کلام الٰہی کی اتباع اور حکم رسول (ﷺ) کی تعمیل میں اپنی کتاب کو بسم اللہ شریف سے شروع فرمایا۔رحمت عالم (ﷺ) کا فرمان ہے:''كُلُّ اَمْرٍ ذِىْ بَالٍ لَمْ يُبْدَءْ فِيْهِ بِبِسْمِ اللّٰهِ فَهُوَ اَبْتَرُ (یعنی ہر وہ ذی شان کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے ، بے برکت رہتا ہے۔)''لیکن ایک دوسری حدیث میں یہ الفاظ بھی ملتے ہیں کہ''كُلُّ اَمْرٍ ذِىْ بَالٍ لَمْ يُبْدَءْ فِيْهِ بِحَمْدِ اللّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ (یعنی ہر وہ ذی شان کام جو اللہ کی حمد سے شروع نہ کیا جائے ، بے برکت رہتا ہے۔)''دونوں احادیث میں باہم تعارض نظر آتا ہے۔اس کی رفع کی صورت یہ ہے کہ''حدیث تسمیہ کو ابتدائے حقیقی پر اور حدیث تحمید کو اضافی یا عرفی پر محمول کیا جائے۔یا دونوں کو ابتدائے عرفی پر محمول کیا جائے۔ اسم،اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو اپنے مصداق کو واضح وروشن کردے۔اللہ،ایسی ذات واجب الوجود کا علم جو تمام صفات و کمالیہ کی جامع ہے۔رحمٰن ورحیم بعض کے نزدیک دونوں کا معنی''رحمت والا''ہے۔بعض ان میں معنوی لحاظ سے فرق کے قائل ہیں۔چنانچہ زمخشری کے نزدیک رحمٰن میں عموم ہے، کیونکہ اس کا معنی ہے، دنیا وآخرت میں اور مومن وکافر وانسان وحیوان سب پر مہربان۔جب کہ رحیم میں خصوص ہے، کیونکہ اس کا مطلب ہے، آخرت میں مؤمنین پر کرم نوازی فرمانے والا۔نیز رحمٰن کا اطلاق ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کسی اور پر جائز نہیں، جب کہ رحیم کا جائز ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ب﴾حرفِ جار....﴿اسم﴾مضاف....﴿اللّٰه﴾اسم جلالت،موصوف...الف لام برائے تعریف....﴿رحمٰن﴾صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''موصوف''،اس کا فاعل....صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول....الف لام برائے تعریف....﴿رحیم﴾صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف،اس کا فاعل....صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی....﴿اللّٰه﴾اسم جلالت موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر مضاف الیہ....اسم مضاف،اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار،اپنے مجرور سے مل کر''اَبْتَدِئُ''فعل مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ابتدئ﴾صیغہ واحد متکلم،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل....﴿ابتدئ﴾فعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر لفظاً جملہ فعلیہ خبریہ اور معنیً جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

سوالات:۔

﴿1﴾ اسم پر کسرہ کیوں ہے؟

﴿2﴾ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟

﴿3﴾ اس کے مضاف ہونے پر دلیل؟

﴿4﴾ اسم جلالت پر کسرہ کیوں؟

﴿5﴾ اس پر تنوین کیوں نہیں؟

﴿6﴾ رحمن اور رحیم پر کسرہ کیوں؟

﴿7﴾ ان میں کون سی ضمیر پوشیدہ ہے اور اس پر دلیل؟

﴿8﴾ ان ضمائر کا مرجع کون ہے اور کس دلیل سے؟

﴿9﴾ جار مجرور مل کر کیا بنیں گے؟

﴿10﴾ انہیں ظرفِ مستقر کیوں کہا، ظرفِ لغو کیوں نہیں؟

﴿11﴾ جملے کو لفظاً خبریہ اور معنیً انشائیہ کیوں کہا؟

	الحمد لله علی نعمائه الشاملة والائه الکاملة	

ترجمہ:۔تمام خوبیاں اللہ کے لئے ثابت ہیں اس کی ان تمام نعمتوں (کے انعام فرمانے) پر جو عام ہیں اور ان نعمتوں (کے عطا فرمانے) پر جو کامل ہیں۔

تشریح:۔

نعماء، بمعنی نعمة، اسم جمع ہے، جمع نہیں کیونکہ اس وزن پر جمع نہیں آتی۔یہ بتقدیر مضاف ہے، یعنی انعام نعماءہ...
شاملة، شمول سے ہے بمعنی عام ہونا اور شاملہ نعمتوں سے مراد فواضل عالیہ ہیں۔آلاء، بروزن فعلاء، الی کی جمع ہے بمعنی نعمة۔یہاں بھی مضاف مقدر ہے یعنی اعطاء آلاءہ۔کاملہ نعمتوں سے فضائل مختصه مراد ہیں۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿حمد﴾ مبتداء....﴿ل﴾ حرف جار....﴿الله﴾ اسم جلالت مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا، ثابت مقدر کا....﴿علی﴾ حرف جار....﴿نعماء﴾ مضاف....
﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر، مجرور متصل، راجع بسوئے ''ذات جلالت''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿شاملة﴾ صیغہ واحد مؤنث، اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بسوئے موصوف، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿الاء﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات جلالت، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿کـاملة﴾صیغہ واحد مؤنث، اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور....علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا ثابت مقدر کا....﴿ثـابـت﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....**الحمد**، مبتداء اپنی خبر سے مل کر لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ اور معنیً جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

سوالات:۔

﴿1﴾ **الحمد** پر الف لام کون سا ہے اور یہاں باقی اقسام مراد نہیں ہوسکتیں، اس پر کیا دلیل ہے؟

﴿2﴾ **حمد** پر رفع کیوں؟

﴿3﴾ اسم جلالت پر کسرہ کیوں؟

﴿4﴾ اس پر تنوین کیوں نہیں؟

﴿5﴾ **نعماء** پر کسرہ کیوں؟

﴿6﴾ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟

﴿7﴾ اس کے مضاف ہونے پر دلیل؟

﴿8﴾ ہ، ضمیر کے مضاف الیہ ہونے پر دلیل؟

﴿9﴾ **الشاملة** پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟

﴿10﴾ اس پر کسرہ کیوں؟

﴿11﴾ اس میں کون سی ضمیر ہے اور اس پر دلیل؟

﴿12﴾ اس کا مرجع کون اور کس دلیل سے؟

﴿13﴾ نعماء ہ اور الشاملۃ کا آپس میں کیا تعلق ہے اور کیوں؟

﴿14﴾ الاء پر کسرہ کیوں؟

﴿15﴾ نعمائہ الشاملۃ، مجموعہ کیا ہے اور کس دلیل سے؟

﴿16﴾ اللہ اسم جلالت پیچھے کے لئے کیا بنے گا اور کیوں؟

﴿17﴾ علی اپنے مجرور سے مل کر پیچھے کے لئے کیا بنے گا اور کیوں؟

﴿18﴾ الحمد کی ''خبر محذوف ثابت''...واحد، مذکر، نکرہ اور مرفوع کیوں نکالی؟

والصلوۃ علی سید الانبیاء محمدن المصطفی وعلی الہ المجتبی

ترجمہ:۔اور درود نازل ہوں انبیاء کے سردار یعنی محمد مصطفیٰ (ﷺ) پر اور آپ کی منتخب کردہ آل پر۔

تشریح:۔

صلوۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی جانب ہو تو رحمت کاملہ، فرشتوں کی جانب ہو تو دعائے مغفرت، انسانوں کی جانب ہو تو رحمت کا طلب کرنا اور پرندوں کی جانب ہو تو تسبیح مراد ہوتی ہے۔ماتن نے سلام کو ترک فرما کر عدم کراہیت کی جانب اشارہ فرمایا ہے۔سید الانبیاء سے رحمت عالم (ﷺ) کے اس فرمان مبارک کی جانب اشارہ ہے،''اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ لِیْ''۔یعنی میں اولاد آدم علیہ السلام کا سردار ہوں اور مجھے اس پر فخر نہیں۔''محمد، رحمت کونین (ﷺ) کے اسمائے مبارکہ میں سے مشہور ترین ہے۔اس نام مبارک کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ جو یہ نام رکھے گا، جنت میں بغیر حساب وکتاب داخل ہوگا۔مصطفیٰ اور مجتبیٰ دونوں ہم معنی الفاظ ہیں بمعنی چنے ہوئے۔آل،اسم جمع ہے۔اس سے مراد اہل بیت ہیں یا خصوصا رسول اللہ (ﷺ) کی اولاد مبارکہ یا ہر مؤمن متقی۔اس مقام پر آل کو مطلقا ذکر کرنے کی بناء پر بھی آخری معنی مراد لینا زیادہ مناسب ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ یا مستانفہ....الف لام برائے تعریف....﴿صلوۃ﴾ مبتداء....﴿علی﴾ حرف جار....﴿سید﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿انبیاء﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ....﴿محمد﴾ اسم رسالت موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿مصطفی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور....علی، حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿علی﴾ حرف جار....﴿آل﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر، مجرور

متصل، راجع بسوئے ذاتِ رسالت، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف... الف لام برائے تعریف....
﴿مجتبی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل....
اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر "نَازِلَةٌ" مقدر کا ظرف مستقر....﴿نازلة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ اور معنیً جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

سوالات:۔

﴿1﴾ الصلوۃ سے قبل واؤ کون سی ہے اور کس دلیل سے؟

﴿2﴾ اس پر الف لام کون سا ہے اور کس دلیل سے؟

﴿3﴾ اس پر رفع کیوں؟

﴿4﴾ سید پر کسرہ کیوں؟

﴿5﴾ اس پر تنوین کیوں نہیں؟

﴿6﴾ اس کے مضاف ہونے پر دلیل؟

﴿7﴾ الانبیاء پر الف لام کون سا ہے اور کس دلیل سے؟

﴿8﴾ اس پر کسرہ کیوں؟

﴿9﴾ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟

﴿10﴾ سید الانبیاء مجموعہ کیا واقع ہوا اور کیوں؟

﴿11﴾ محمد اور مصطفی کا آپس میں کیا تعلق ہے اور کس دلیل سے؟

﴿12﴾ یہ مجموعہ کیا واقع ہو رہا ہے اور کیوں؟

﴿13﴾ مصطفی کے بعد واؤ کون سی ہے؟

﴿14﴾ آل اور ہ ضمیر کا آپس میں تعلق؟

﴿15﴾ آل پر کسرہ آنے کی وجہ؟

﴿16﴾ اس پرتنوین کیوں نہیں آئی؟

﴿17﴾ المجتبی پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟

﴿18﴾ اس میں کون سی ضمیر ہے اور اس پر دلیل؟

﴿19﴾ اس کا مرجع کون اور کس دلیل سے؟

﴿20﴾ آله اور المجتبی کا آپس میں تعلق اور اس پر دلیل؟

﴿21﴾ علی اله المجتبی کا عطف فقط سید الانبیاء پر درست ہے یا نہیں اور کس دلیل سے؟

﴿22﴾ علی اپنے مجرور سے مل کر پیچھے کے لئے کیا بنے گا اور کیوں؟

﴿23﴾ الصلوة کی ''خبر محذوف نازلۃ''...واحد، مؤنث، نکرہ اور مرفوع کیوں نکالی؟

اعلم ان العوامل فی النحو علی ما الفه الشیخ الامام افضل علماء الانام عبد القاهر بن عبد الرحمن الجرجانی سقی الله ثراه وجعل الجنة مثواه مائة عامل

ترجمہ:۔ جان تو کہ علم نحو میں عوامل اس طرز پر جنہیں شیخ، امام، زمانے کے علماء میں سے سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والے یعنی عبدالقاہر بن عبدالرحمٰن جرجانی نے جمع کیا (اللہ تعالیٰ اس کی نمناک مٹی کو سیراب کرے اور جنت میں اس کا ٹھکانہ بنائے۔)، سو عوامل ہیں۔

تشریح:۔

عوامل، عامل کی جمع ہے۔ عامل وہ شے ہے، جو رفع، نصب، جر اور جزم کو پیدا کرنے کا سبب بنے۔ شیخ، اصطلاح میں وہ شخص ہے جو فنون میں سے کسی فن میں مہارتِ کاملہ رکھتا ہو۔ کتب نحو و بیان میں لفظ شیخ سے اکثر یہی عبدالقاہر جرجانی مراد ہوتا ہے، جب کہ کتب الحکمۃ میں بو علی سینا اور کتب کلام میں ابوالحسن الاشعری رحمہ اللہ تعالیٰ۔ امام، یعنی پیشوا۔ لیکن یہاں علوم دینیہ میں امام ہونا مراد نہیں بلکہ فقط علم نحو میں۔ کیونکہ عقائد کے اعتبار سے یہ معتزلی ہے۔ علم نحو و معانی و بیان میں لفظ امام سے یہی عبدالقاہر، فلسفہ میں امام فخر الدین رازی، تصوف میں امام غزالی، حدیث میں امام بخاری اور فقہ میں ابوحنیفہ (رحمہم اللہ) مراد ہوتے ہیں۔ افضل، کا لفظ طلباء کو مصنف کے کلام کی جانب راغب کرنے کی غرض سے لایا گیا ہے۔ جرجانی، کے بارے میں کئی اقوال ہیں۔ (۱) یہ خوارزم کے شہروں میں سے ایک شہر کا نام ہے۔ (۲) استر آباد کے مضافات میں سے ہے۔ (۳) شیراز کا ایک گاؤں ہے۔ سقی اللہ الخ، اس دعاء میں اشارہ ہے کہ معتزلہ کافر نہیں۔ جعل الجنۃ الخ، یہاں جنت اور مثواہ دونوں جعل

کے مفعول بہ ہیں، کیونکہ جعل جب صَیّرَ کے معنی میں ہو، تو متعدی بدو مفعول ہوتا ہے۔ صَیّرَ، تَصْیِیر سے ہے۔ جس کا معنی ہے ایک حالت سے دوسری حالت میں کر دینا۔ مائۃ عامل، یہ عبدالقاہر کی تالیف کے اعتبار سے ہیں۔ کیونکہ کئی عامل دیگر علمائے نحو کے نزدیک عامل نہیں، جب کہ عبدالقاہر نے انہیں عامل مانا ہے، جیسے حرف استثناء، اور جب کہ کئی عامل اس کے نزدیک عامل نہیں، جب کہ دیگر ان کے عامل ہونے کے قائل ہیں۔ جیسے اسم تفضیل اور فعل تعجب۔

ترکیب:۔ ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عوامل﴾ ذوالحال.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نحو﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''مذکورۃً'' مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿مذکورۃً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ذوالحال، اس کا نائب الفاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿الف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''اسم موصول''، مفعول بہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شیخ﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿امام﴾ صفتِ اول.... ﴿افضل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف.... ﴿علماء﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿انام﴾ مضاف الیہ.... **علماء**، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم تفضیل کا مضاف الیہ.... **افضل** اسم تفضیل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر، صفتِ ثانی.... **الشیخ** موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر مبدل منہ.... ﴿عبد﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قاھر﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... ﴿بن﴾ مضاف.... ﴿عبد﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رحمن﴾ مضاف الیہ.... عبد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بن کا مضاف الیہ.... بن، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفتِ اول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جرجانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم منسوب، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے **عبد القاھر** موصوف، اس کا نائب الفاعل، اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفتِ ثانی.... **عبد القاھر**، موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اَلَّفَ کا فاعل.... **اَلَّفَ** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم موصول کا صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... **علی** حرف جار اپنے مجرور

سے مل کر مذ کورة کا ظرف لغو.... مذ کورة اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذو الحال اپنے حال سے مل کر انّ حرف مشبہ بالفعل کا اسم....

﴿مائة﴾ ممیز مضاف.... ﴿عامل﴾ تمیز مضاف الیہ.... ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر أنّ حرف مشبہ بالفعل کی خبر.... حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	سقى الله ثراه وجعل الجنة مثواه	

ترکیب:۔ ﴿سقی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿الله﴾ اسم جلالت اس کا فاعل.... ﴿ثرا﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے **عبد القاهر**، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر سَقٰی فعل کا مفعول بہ.... **سقی** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ دعائیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿جعل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذات جلالت"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جنة﴾ مفعول بہ اول.... ﴿مثوا﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**عبد القاهر**"، مضاف الیہ.... مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی.... **جعل**، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ معترضہ ہوا۔

سوالات:۔

﴿1﴾ اعلم ساکن کیوں ہے؟ اس کے بعد اِنّ پڑھیں گے یا اَنّ؟ اور کیوں؟

﴿2﴾ العوامل پر الف لام کون سا ہے اور کس دلیل سے؟

﴿3﴾ النحو پر کسرہ کیوں؟ فی النحو ظرف کی کون سی قسم ہے اور کیوں؟ اس کا متعلق کیا اور کیوں؟

﴿4﴾ علی اپنے مجرور سے مل کر ظرف کی کون سی قسم بنے گا اور کیوں؟

﴿5﴾ ما کی قسم متعین فرمائیں؟

﴿6﴾ الف کے بعد ضمیر کون سی ہے؟ باقی اقسام کیوں نہیں ہو سکتیں؟ اور اس کا مرجع کون ہے اور کیوں؟

﴿7﴾ الشیخ پر الف لام کون سا اور کیوں؟

﴿8﴾ الشیخ کا الامام اور الفضل سے کیا تعلق ہے اور کس دلیل سے؟

﴿9﴾ الشیخ، الامام اور الفضل پر تنوین کیوں نہیں؟

﴿10﴾ علماء پر تنوین کیوں نہیں؟

﴿11﴾ اس کے مابعد کی جانب مضاف ہونے پر دلیل؟

﴿12﴾ الشیخ، الامام اور الفضل، مجموعہ کیا واقع ہوگا اور کس ضابطے کی رو سے؟

﴿13﴾ عبد پر رفع کیوں؟ اور تنوین کیوں نہیں؟

﴿14﴾ القاهر پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟ اس پر کسرہ کیوں؟

﴿15﴾ بن آگے اور پیچھے کے لئے کیا بنے گا اور کس دلیل سے؟

﴿16﴾ عبد پر کسرہ کیوں؟ اور تنوین کیوں نہیں؟

﴿17﴾ الرحمن پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟ اس پر کسرہ کیوں؟

﴿18﴾ الجرجانی پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟ اس پر رفع کیوں؟

﴿19﴾ سقی پر فتح کیوں؟

﴿20﴾ اسم جلالت پر رفع کیوں؟

﴿21﴾ ثرا کے مضاف ہونے پر دلیل؟

﴿22﴾ اس کے بعد ضمیر کون سی ہے اور باقی اقسام کے نہ ہونے کی وجہ؟

﴿23﴾ واؤ کون سی ہے؟

﴿24﴾ جعل پر فتح کیوں؟

﴿25﴾ اس کا فاعل کون سی ضمیر بنے گی اور کیوں؟

﴿26﴾ الجنة پر فتح کیوں؟ مثواہ کی اعرابی حالت؟ اور کیوں؟

﴾27﴿ مثوا کے مضاف ہونے پر دلیل؟

﴾28﴿ اس کے بعدہ ضمیر کون سی ہے اور باقی اقسام کے نہ ہونے کی وجہ؟

﴾29﴿ مائة پر رفع کیوں؟ اور تنوین نہ آنے کی وجہ؟

﴾30﴿ عامل پر کسرہ کیوں؟

﴾31﴿ اس کے واحد مجرور ہونے کا سبب؟

﴾32﴿ اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر کیا بنے گا اور کیوں؟......

	لفظية و معنوية	

ترجمہ:۔(ان میں سے بعض) لفظیہ اور (بعض) معنویہ ہیں۔

تشریح:۔

عامل لفظی اسے کہتے ہیں کہ جس کا تلفظ کرسکیں یا جو اس پر دلالت کرتا ہو، اس کا تلفظ ہو سکے اور **عامل معنوی** وہ ہے جو ایسا نہ ہو۔'' اس قول سے مقصود ان لوگوں کو رد کرنا ہے کہ جنہوں نے عامل معنوی کا انکار کرتے ہوئے مبتداء میں خبر اور خبر میں مبتداء کو، نیز فعل مضارع میں حرف مضارعت کو عامل قرار دیا ہے۔

ترکیب(۱):۔ پہلی ترکیب میں ذکر کردہ عبارت کا تعلق ماقبل سے قائم رہے گا، چنانچہ اس تعلق کا اعتبار کرنے پر ترتیب اس طرح ہوگی، ''**اعلم ان العوامل فی النحو مائة عامل لفظیه ومعنویه**۔'' اس میں ماقبل کو مبدل منہ اور مذکورہ عبارت کو بدل بنائیں گے۔ جیسے

العوامل فی النحو حسبِ سابق، اَنَّ کا اسم.... ﴿**مائة**﴾ ممیز مضاف.... ﴿**عامل**﴾ تمیز مضاف الیہ.... ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ.... ﴿**لفظية**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**عوامل**'' اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... ''**عوامل**'' موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**معنوية**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**عوامل**'' اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... ''**عوامل**'' موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر

معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر.... حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... **اعلم** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ اس ترکیب میں اس عبارت کا تعلق ماقبل سے منقطع ہو جائے گا، چنانچہ انہیں کسی مبتداء محذوف کی خبر بنائیں گے۔ جیسا کہ

﴿**لفظية**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**عوامل**''، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **عوامل** موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء محذوف ''**بَعضُها**'' کی خبر.... اس میں ﴿**بعض**﴾ مضاف.... ﴿**ها**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**مائة عامل**''، مضاف الیہ.... **بعض** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ **معنوية** کی ترکیب بالکل اسی طرح ہوگی۔ بس آخر میں جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا، کہنا ہوگا۔

ترکیب(۳):۔ اس ترکیب میں بھی اس کا تعلق ماقبل سے منقطع ہو جائے گا۔ اس ترکیب میں انہیں ''**اَعنِی**''، فعل مقدر کا مفعول بہ بنائیں گے۔ چنانچہ

﴿**لفظية**﴾، حسبِ سابق شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**معنوية**﴾ حسبِ سابق شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر **اَعنِی** فعل مقدر کا مفعول بہ.... ﴿**اعنی**﴾ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف...، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.... **اَعنِی** فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فاللفظية منها على ضربين	

ترجمہ:۔ پس ان میں سے لفظیہ دو قسموں پر ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿**ف**﴾ تفصیلیہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**لفظية**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**العوامل**''، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.....﴿من﴾ حرف جار.....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذوالحال، مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتۃ" مقدر کا ظرف مستقر..... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال.....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء.....﴿علی﴾ حرف جار .....﴿ضربین﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتۃ" کا ظرف مستقر..... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

سماعیة وقیاسیة

ترجمہ:۔ (ان میں سے ایک) سماعی اور (دوسرا) قیاسی ہے۔

تشریح:۔

عامل قیاسی وہ ہے کہ جس کا تعین مفہوم کلی کے اعتبار سے تو ممکن ہو، لیکن جزئیات کا حصر مشکل ہونے کی بناء پر متعین نہ ہو سکے۔ اور عامل سماعی وہ ہے کہ بالشخص جس کا تعین ممکن ہو، اگرچہ مفہوم کلی کے اعتبار سے بھی اس کا ضبط ہو سکے۔ اور معنوی نہ سماعی ہوتا ہے، نہ قیاسی، کیونکہ یہ دونوں لفظی کی اقسام میں سے ہیں۔ عبدالقاہر کے نزدیک، اسم تفضیل اور فعل تعجب عامل نہیں، اسی لئے سماعی اور قیاسی، کسی کے تحت ان کا ذکر نہ کیا۔

ترکیب:۔ یہاں بھی وہی تین تراکیب ہوں گی، جو **لفظیة ومعنویة** کے تحت گزر گئیں یعنی

﴿1﴾ ماقبل "**ضربین**" کو مبدل منہ اور اس مجموعہ کو بدل قرار دیں۔

﴿2﴾ انہیں مبتداء محذوف کی خبر بنائیں۔ **سماعیة** کا مبتداء "**اَحَدُھُمَا**" اور **قیاسیة** کا "**ثَانِیھِمَا**" نکالیں گے۔

یا... ﴿3﴾ انہیں اَعنِی فعل مقدر کا مفعول بہ قرار دیں۔

فالسماعیة منها احد و تسعون عامل

ترجمہ:۔ پھر ان میں سے عوامل سماعیہ ۹۱ ہیں۔

تشریح:۔

افعال ناقصہ، افعال مدح وذم، افعال مقاربہ اور افعال قلوب، اگرچہ مطلق فعل کے تحت شمار ہوتے ہیں اور مطلق فعل عامل قیاسی

ہے، لیکن بعض احکام میں مطلق فعل سے ممتاز ہونے کی بناء پر انہیں سماعی میں شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح اعداد مرکبہ جیسے احد عشر سے تسعۃ عشر، اگرچہ اسم تام اور باعتبار اضافت ممتنع میں شمار ہوتے ہیں، لیکن بعض احکام کی تخصیص کی بناء پر سماعی میں مذکور ہوئے ہیں۔ عوامل سماعیہ اللفظیہ، اس وقت اکیانوے ہوں گے کہ اسمائے اعداد مرکبہ کو ایک عامل قرار دیا جائے، ورنہ زائد ہو جائیں گے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ تفصیلیہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سماعیۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العوامل"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذوالحال"، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتۃ" مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء.... ﴿احد﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تسعون﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز.... ﴿عاملا﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر.... مبتداء اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

والقیاسیۃ منھا سبعۃ عوامل

ترجمہ:۔ اور ان میں سے قیاسیہ ۷ عوامل ہیں۔

تشریح:۔

یعنی عوامل لفظیہ قیاسیہ سات ہیں، بشرطیکہ افعال تعجب اور اسم تفضیل کو عامل قیاسی قرار نہ دیں، ورنہ سات سے زائد ہو جائیں گے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ واؤ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قیاسیۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العوامل"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذوالحال، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتۃً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء.... ﴿سبعۃ﴾ ممیز

مضاف.....﴿عوامل﴾ تمیز مضاف الیہ.....ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والمعنوية منها عددان

ترجمہ:۔اوران میں سے معنویہ ۲ ہیں۔

تشریح:۔

صاحب لباب کے نزدیک عامل معنوی کی دو قسمیں ہیں۔(۱) معنی فعل، جو کسی چیز سے ماخوذ ہوں۔جیسے ھذا زید قائما کی ترکیب میں ھذا سے ''اُشیرُ''..یا..''اُنَبِّہُ'' فعل کا معنی اخذ کیا جاتا ہے۔(۲) جو معنی فعل نہ ہوں۔پھر اس دوسری قسم کی بھی دو قسمیں ہیں۔(i) ابتداء۔(ii) فعل مضارع کا عوامل نواصب وجوازم سے خالی ہونا۔پس صاحب لباب کی تحقیق کے مطابق عامل معنوی تین ہوئے۔اور سیبویہ کے نزدیک عامل معنوی دو ہیں۔کیونکہ ان کے نزدیک معنی فعل، عامل معنوی نہیں، بلکہ عامل لفظی میں داخل ہے۔شیخ نے اسی مذہب کو اختیار کیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ واؤ حرف عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿معنوية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''العوامل''، اس کا نائب الفاعل.....اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.....﴿من﴾ حرف جار.....﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذوالحال، مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابِتَۃً مقدر کا ظرف مستقر.....﴿ثابِتَةً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء.....﴿عددان﴾ خبر..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و تتنوع السماعية منها على ثلثة عشر نوعا

ترجمہ:۔اوران میں سے سماعیہ ۱۳، انواع میں تقسیم ہوتے ہیں۔

تشریح:۔ تیرہ (۱۳) انواع میں حصر کی وجہ یہ ہے کہ

''عامل، حرف ہوگا.....یا.....اسم ہوگا.....یا.....فعل.....

اگر حرف ہے، تو اسم میں عامل ہوگا یا فعل میں۔..... اگر اسم میں عامل ہے، تو ایک اسم میں عمل کرے گا یا دو میں۔.....اگر ایک میں

عمل کرے گا، تو جر دے گا یا نصب۔ اگر جر دے گا، تو وہ "حروفِ جارہ" ہیں، جن کا بیان نوعِ اول میں ہے اور اگر نصب دے گا تو وہ "حروفِ ناصبہ" ہیں، جن کا بیان نوعِ رابع میں ہے۔ اور دو اسماء میں عمل کرنے والا اگر پہلے اسم کو نصب اور دوسرے کو رفع دے گا، تو یہ "حروفِ مشبہ" بالفعل ہیں، جن کا بیان نوعِ ثانی میں ہوگا۔ اور اگر اول کو رفع اور ثانی کو نصب دے گا، تو یہ "ماولا المشبہتان بلیس" ہیں، جن کا ذکر نوعِ ثالث میں ہوگا۔ اور اگر حرف، فعل میں عامل ہوگا، تو اسے نصب دے گا یا جزم۔...... اگر نصب دے، تو یہ "حروف ناصبہ" ہیں، جن کا بیان نوعِ خامس میں مذکور ہے۔ اور اگر جزم دے گا، تو یہ "حروفِ جازمہ" ہیں، جن کا بیان نوعِ سادس میں کیا جائے گا۔ اس طرح حروفِ عاملہ کی یہ چھ اقسام ہوئیں۔

اور عامل اگر اسم ہے، تو اسم میں عمل کرے گا یا فعل میں۔ اگر اسم میں عمل کرے گا تو فقط رفع دے گا...... یا...... رفع ونصب دونوں.. یا تمیز کی بناء پر فقط نصب۔...... پہلی صورت میں "اسم فعل" ہے، کیونکہ بمعنی ماضی ہونے کی صورت میں فقط فاعل کو رفع دیں گے اور بمعنی امر حاضر معروف ہونے کی صورت میں فعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب بھی۔ یہ نوعِ تاسع میں ذکر کئے گئے ہیں۔......اور اگر ان کا عمل فقط نصب ہے، تو یہ "نکرات کو نصب دینے والے اسماء" ہیں، جنہیں نوعِ ثامن میں ذکر کیا گیا ہے۔......اور اگر وہ اسم، فعل میں عمل کرے گا اور اس کا عمل جزم ہے، تو یہ "اسمائے جازمہ فعل مضارع" ہیں، جن کا بیان نوعِ سابع میں ہوا۔ یوں اسمائے عاملہ کی تین اقسام ہوئیں۔

اور اگر عامل فعل ہے، تو ایک اسم میں عمل کرے گا...... یا...... دو اسم میں...... یا...... ایک اسم اور ایک فعل میں۔...... اگر ایک اسم میں عمل کرے اور یہ عمل، رفع ہے، تو یہ "افعال مدح وذم" ہوں گے، جن کا ذکر نوعِ ثانی عشر میں ہے۔......اور اگر دو اسم میں عمل کرے اور رفع کے بجائے نصب دے، تو یہ "افعال قلوب" ہیں، جن کو نوعِ ثالث عشر میں ذکر کیا گیا ہے اور اگر وہ عمل رفع ونصب ہے، تو یہ "افعال ناقصہ" ہیں، جو نوعِ عاشر میں مذکور ہیں۔......اور اگر ایک اسم اور ایک فعل میں عمل کرے، تو یہ "افعال مقاربہ" ہیں، جنہیں نوعِ حادی عشر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس طرح کل تیرہ انواع ہوگئیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ...... ﴿تتنوع﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف...... الف لام برائے تعریف...... ﴿سماعیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العوامل"، اس کا نائب الفاعل...... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت...... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال...... ﴿من﴾ حرف جار...... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذوالحال، مجرور...... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتَةً مقدر کا ظرف مستقر...... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل...... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال......

...ہو کر فعل اپنے حال سے مل کر فعل ﴿علی﴾ حرف جار ﴿ثلثة عشر﴾ ممیز ... ﴿نوعا﴾ تمیز ... ممیز اپنی تمیز سے

مل کر مجرور ... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "لتنوع" فعل کا ظرف لغو ... لتنوع فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	النوع الاول حروف تجر الاسم فقط	متن

ترجمہ ۔ پہلی نوع، وہ حروف ہیں، جو فقط اسما کو جر دیتے ہیں۔

ترکیب ۔ الف لام برائے تعریف .... ﴿نوع﴾ موصوف ... الف لام برائے تعریف .... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل ... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء .... ﴿حروف﴾ موصوف .... ﴿تجر﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل ... الف لام برائے تعریف ... ﴿اسم﴾ مفعول بہ ... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت ... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ف﴾ فصیحہ ... ﴿قط﴾ اسم فعل بمعنی اِنْتَہِ[1] صیغہ واحد مذکر حاضر معروف ... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل ... اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط محذوف "اِذَا جَرَرْتَ بِهَا الاِسْمَ"[2] کی جزاء ... اس میں ﴿اِذَا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم .... ﴿جَرَرْتَ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں تا ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل .... ﴿ب﴾ حرف جار .... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے حروف، مجرور ... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر جَرَرْتَ فعل کا ظرف لغو ... الف لام برائے تعریف .... ﴿اِسْمَ﴾ مفعول بہ ... جَرَرْتَ فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم، ظرفِ لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط .... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	وتسمى حروفا جارة	متن

ترجمہ ۔ اور ان کا نام حروف جارہ رکھا جاتا ہے۔

۱۔ یعنی تو ختم کر۔ ۲۔ یعنی جب تو ان کے ساتھ اسم کو جر دے چکے۔

تشریح:۔

ان حروف کا نام حروف جر بھی ہے، اس سبب سے کہ یہ اپنے مدخول کو جر دیتے ہیں۔ اور ۔حروف جارہ بھی، اس وجہ سے کہ جر کا لغوی معنی ہے کھینچنا، چونکہ یہ معنی فعل کو کھینچ کر اپنی مدخول تک پہنچاتے ہیں، لھذا انہیں جارہ (کھینچنے والے) کہا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿تسمی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے حروف، اس کا نائب الفاعل.... ﴿حروفا﴾ موصوف.... ﴿جارۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ.... تسمی فعل اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھی سبعۃ عشر حرفا	

ترجمہ:۔ اور وہ سترہ حروف ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حروفا جارۃ"، مبتداء.... ﴿سبعۃ عشر﴾ ممیز.... ﴿حرفا﴾ تمیز ....ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	الباء للالصاق	

ترجمہ:۔ باء، الصاق کے لئے ہے۔

تشریح:۔

نحویوں کی عادت ہے کہ وہ ایک حرفی لفظ کو اسم کے ساتھ اور دو حرفی کو مسمی کے ساتھ تعبیر کرتے ہیں۔ اسی سبب سے شیخ نے باء، کاف اور داؤ کو اسم کے ساتھ اور بقیہ حروف کو مسمی کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ الصاق، بمعنی ملنا یا ملانا۔ لازم اور متعدی دونوں آتا ہے۔ مراد یہ کہ باء، معنی فعل کو اپنے مدخول کے ساتھ ملانے کے لئے آتی ہے۔

نوٹ:۔ یہاں باء کے پہلے معنی (یعنی الصاق) کو معطوف علیہ اور دوسرے (یعنی وللاستعانۃ) کو معطوف قرار دے کر خبر بنائیں گے۔ باقی تمام معانی کی ترکیب آگے آئے گی۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.... ﴿باء﴾ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....

﴿الصاق﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿استعانة﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثَابِتَۃٌ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثَابِتَۃٌ﴾، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدا، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

متن	وهو اتصال الشيء بالشيء اما حقيقة نحو به داء واما مجازا نحو مررت بزيد اي التصق مروري بمكان يقرب منه زيد	

ترجمہ:۔اور وہ (یعنی الصاق) ایک شے کا کسی دوسری شے سے مل جانا ہے، یا تو حقیقی طور پر جیسے به داء (اس کے ساتھ بیماری ہے۔) اور یا مجازی طور پر جیسے مررت بزید یعنی میرا گزرنا ایسی جگہ سے مل گیا کہ جس سے زید قریب ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "الصاق" مبتداء.... ﴿اتصال﴾ مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف.... ﴿شیء﴾، مضاف الیہ، اس کا فاعل [1] .... ﴿ب﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿شیء﴾، مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اتصال مصدر کا ظرف لغو....اتصال مصدر اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرف لغو سے مل کر ممیز.... ﴿اما﴾ حرف تردید.... ﴿حقیقة﴾، معطوف علیہ.... ﴿و﴾ زائدہ.... ﴿اما﴾ حرف عطف.... ﴿مجازا﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

متن	نحو به داء	

ترجمہ:۔جیسے....(اس کے ساتھ بیماری ہے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿به داء﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالُہٗ

[1]:۔آپ نے پچھلی کتب میں پڑھ لیا ہے کہ مصدر اگر مفعول مطلق نہ ہو تو اپنے فعل معروف والا عمل کرتا ہے۔فعل لازم کا مصدر فاعل کو رفع، جب کہ فعل متعدی کا مصدر فاعل کو رفع دینے کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کو نصب بھی دیتا ہے۔لیکن اس کا فاعل یا مفعول بہ اکثر مضاف الیہ ہونے کی بناء پر لفظاً مجرور ہوتا ہے۔ملاحظہ فرمائیے "نحو الکبیر صفحہ نمبر ﴿۱۶۹﴾...."۔چنانچہ شیء، مضاف الیہ ہونے کی بناء پر لفظاً مجرور، جب کہ فاعل ہونے کی بناء پر محلاً مرفوع ہے۔مصدر کے مضاف الیہ کے بارے میں آخر تک اس امر کا لحاظ رکھا جائے۔(۱۲منہ)

مقدر کی خبر.....اس میں ﴿مِثَالٌ﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اتصال حقیقی''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ب﴾ حرف جار.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے غائب مجرور.....جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''داء''، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.....﴿داء﴾ مبتدائے مؤخر.....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	نحو مررت بزید	

ترجمہ:۔ جیسے.....(میں زید کے ساتھ سے گزرا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.....﴿مررت بزید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ مقدر کی خبر.....اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے اتصال مجازی، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿مررت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.....﴿ب﴾ حرف جار.....﴿زید﴾ مجرور.....جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.....**مررت** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ای التصق مروری بمکان یقرب منہ زید	

ترجمہ:۔ یعنی میرا گزرنا ایک ایسی جگہ کے ساتھ مل گیا، جس سے زید قریب تھا۔

ترکیب:۔

﴿ای﴾ حرف تفسیر.....﴿التصق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....﴿مرور﴾ مصدر مضاف.....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ اس کا فاعل.....مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر **التصق** کا فاعل.....﴿ب﴾ حرف جار.....﴿مکان﴾ موصوف.....﴿یقرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.....﴿من﴾ حرف جار.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے موصوف، مجرور.....جار اپنے مجرور

سے مل کر ظرف لغو..... ﴿زید﴾ فاعل..... یقرب فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت..... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور..... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر التصق فعل کا ظرف لغو..... التصق فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	وللاستعانة نحو کتبت بالقلم	

ترجمہ:۔ اور استعانت کے لئے ہے۔ جیسے میں نے لکھا قلم کی مدد سے۔

تشریح:۔

یعنی فاعل کا فعل کو صادر کرنے میں باء کے مدخول سے مدد طلب کرنا۔ چونکہ یہ باء آلہ فعل پر داخل ہوتی ہے، اس لئے اسے بائے آلہ بھی کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ **للاستعانة** کی ترکیب **،الباء للالصاق** کے ساتھ گزر گئی۔ اور..... **نحو کتبت بالقلم** کی حسب سابق دو ترکیبیں ہوں گی۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف..... ﴿**کتبت بالقلم**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مِثَالُهُ** مقدر کی خبر..... اس میں ﴿**مِثَالُ**﴾ مضاف..... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''باء کا معنی استعانت کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**کتبت**﴾ ،صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل..... ﴿**ب**﴾ حرف جار..... الف لام برائے تعریف..... ﴿**قلم**﴾ مجرور..... جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو..... **کتبت** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	و قد تکون للتعلیل	

ترجمہ:۔ اور کبھی وہ تعلیل کے لئے ہوتی ہے۔

تشریح:۔

یعنی کسی چیز کی علت بیان کرنے کے لئے لائی جاتی ہے۔ گویا کہ متکلم اس کے ذریعے بتاتا ہے کہ باء کا مدخول کسی چیز کے لئے علت ہے۔ اسے بائے سببیہ بھی کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ یہاں للتعلیل کومعطوف علیہ اور باقی معانی کو معطوف قرار دے کر ترکیب کی جائے گی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تکون﴾، صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ، اس میں ھی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''الباء''، اس کا اسم....

﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لتعلیل﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....

﴿لام﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصاحبة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....

﴿لام﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تعدیة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾

حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مقابلة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرفِ

جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قسم﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف

جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استعطاف﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف

جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ظرفیة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف

جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿زیادة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... للتعلیل، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ثابتة مُقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتة﴾، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''تکون کا اسم''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... **تکون** فعل ناقص، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قولہ تعالی انکم ظلمتم انفسکم باتخاذکم العجل

ترجمہ:۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان، ''بے شک تم نے بچھڑے کو معبود بنانے کی وجہ سے اپنے آپ پر ظلم کیا۔''

ترکیب:۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال.... ﴿تعالی﴾، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو، ضمیر، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... **تعالی** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال....

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، **قول** مصدر کا فاعل....

﴿ ان ﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ کم ﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، منصوب متصل، انَّ کا اسم.... ﴿ ظلمتم ﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، اس میں تم ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ انفس ﴾ مضاف.... ﴿ کم ﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ.... **انفس** مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ....

﴿ ب ﴾ حرف جار.... ﴿ اتخاذ ﴾ مصدر مضاف.... ﴿ کم ﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ عجل ﴾ مفعول بہ اول.... ﴿ الٰھاً ﴾ مقدر، مفعول بہ ثانی.... **اتخاذ**، مصدر اپنے مضاف الیہ فاعل اور دونوں مفعولات سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ظلمتم** فعل کا ظرف لغو.... **ظلمتم** فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر انَّ حرف مشبہ بالفعل کی خبر.... **انَّ** حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... **قول** مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر **نحو** کا مضاف الیہ.... **نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مِثَالُهٗ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ مِثَالُ ﴾ مضاف.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "باء کا تعلیل کے لئے استعمال ہونا" مضاف الیہ.... **مِثَالُ** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	و للمصاحبة نحو اشتريت الفرس بسرجه	

ترجمہ:۔ اور مصاحبت کے لئے ہے۔ جیسے میں نے گھوڑے کو اس کی زین سمیت خریدا۔

تشریح:۔

اس کا اور آئندہ آنے والے باقی معانی کا عطف للتعلیل پر ہے، جس سے واضح ہوا کہ ان تمام میں بھی باء کا استعمال قلیل ہے۔ مصاحبت کی علامت یہ ہے کہ اگر باء کی جگہ مع لایا جائے، تو معنی کا حسن باقی رہے۔

نوٹ:۔ **للمصاحبة** کی ترکیب، **وقد تكون للتعليل** کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب(۱):۔ ﴿ نحو ﴾ مضاف.... ﴿ اشتريت الفرس بسرجه ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مِثَالُهٗ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ مِثَالُ ﴾ مضاف.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "باء کا معنی مصاحبت کے لئے استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿اشتریت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فرس﴾ مفعول بہ.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿سرج﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے فرس، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اشتریت فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وللتعدية نحو قوله تعالى ذهب الله بنورهم	

ترجمہ:۔ اور لازم کو متعدی بنانے کے لئے ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اللہ ان کے نور کو لے گیا۔

تشریح:۔

باء تعدیہ کا طریقہ یہ ہے کہ فعل لازم کے فاعل پر باء داخل کریں، تو یہ فاعل، مفعول غیر صریح ہو جاتا ہے۔ ذهبت بزيد کا اصل میں ذهب زيد تھا۔

نوٹ:۔ وللتعدية کی ترکیب، وقدتكون للتعليل کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال.... ﴿تعالى﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... تعالى فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿ذهب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿الله﴾ اسم جلالت، اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿نور﴾ مضاف.... ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''الذی استوقد''، مضاف الیہ.... نور، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر، مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... ذهب فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُهُ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''باء کا معنی تعدیہ کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ونحو ذهبت بزید ای اذهبته	

ترجمہ:۔اور جیسے ...**ذهبت بزید**..یعنی میں زید کو لے گیا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿**ذهبت بزید**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مِثَالُهُ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم،''باء کا معنی تعدیہ کے لئے استعمال ہونا''،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**ذهبت**﴾،صیغہ واحد متکلم،فعل ماضی مثبت معروف،اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿زید﴾ مجرور....جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... **ذهبت** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿**اذهبت**﴾ صیغہ واحد متکلم،فعل ماضی مثبت معروف،اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،منصوب متصل،راجع بسوئے **زید** مفعول بہ.... **اذهبت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وللمقابلة نحو اشتريت العبد بالفرس	

ترجمہ:۔اور مقابلے کے لئے ہے۔جیسے میں نے غلام کو گھوڑے کے بدلے میں خریدا۔

تشریح:۔

اس کا معنی ہے کہ کسی چیز کا مجرور باء کے مقابل واقع ہونا۔یہی وجہ ہے کہ یہ باء اعواض واثمان پر داخل ہوتی ہے اور اسے بائے عوض ..یا..بائے بدل بھی کہتے ہیں۔

نوٹ:۔**للمقابلة** کی ترکیب،**وقدتكون للتعليل** کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿**اشتريت العبد بالفرس**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مِثَالُهُ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم،''باء کا معنی مقابلہ کے لئے استعمال ہونا''،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**اشتریت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**عبد**﴾ مفعول بہ.... ب حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**فرس**﴾ مجرور.... جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اشتریت فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وللقسم نحو بالله لافعلن كذا	

ترجمہ:۔ اور قسم کے لئے ہے جیسے خدا کی قسم میں ضرور ضرور اس طرح کروں گا۔

تشریح:۔

اس باء سے، مقسم به کے ساتھ قسم کا الصاق مقصود ہوتا ہے۔ باء حروف قسم میں اصل ہے، اسی واسطے اس کا فعل کبھی مذکور ہوتا ہے اور اکثر محذوف۔ کیونکہ قسم کثیر الاستعمال ہے اور کثرتِ استعمال، اختصار کا تقاضا کرتا ہے اور حذف سے اختصار حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ **للقسم** کی ترکیب، **وقدتكون للتعليل** کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف.... ﴿**بالله لافعلن كذا**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مِثَالُهُ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿**مِثَالُ**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ''باء کا معنی قسم کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**ب**﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿**الله**﴾، اسم جلالت، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **اُقْسِمُ** فعل کا ظرف مستقر.... ﴿**اُقْسِمُ**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.... **اُقْسِمُ** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

﴿**لافعلن**﴾، صیغہ واحد متکلم، لام تاکید با نون تاکید در فعل مستقبل معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.... ﴿**كذا**﴾، اسم کنایہ مفعول بہ.... **لافعلن**، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

	وللاستعطا ف نحو ارحم بزيد	

ترجمہ:۔ اور مہربانی طلب کرنے کے لئے ہے۔ جیسے زید پر رحم کر۔

تشریح:۔

قسم استعطاف وہ ہے کہ جس کا جواب جملہ انشائیہ ہو۔اور اس کے لئے حروفِ قسم میں سے صرف باء آتی ہے۔یہاں مثال شرح درست نہیں، کیونکہ رحم متعدی بنفسہ ہے،اس کے مفعول پر باء نہیں آتی۔

نوٹ:۔ للاستعطاف کی ترکیب، وقدتکون للتعلیل کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿ارحم بزید﴾ مراداللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''باء کا معنی استعطاف کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ارحم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل....﴿ب﴾ حرف جار....﴿زید﴾ مجرور....جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو....ارحم فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	وللظرفية نحو زيد بالبلد	

ترجمہ:۔ اور ظرفیت کے لئے ہے۔جیسے زید شہر میں ہے۔

تشریح:۔

ظرفیت کی علامت یہ ہے کہ اس کی جگہ فی کالانا درست ہو۔

نوٹ:۔ للظرفية کی ترکیب، وقدتکون للتعلیل کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿زید بالبلد﴾ مراداللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''باء کا معنی ظرفیت کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿زید﴾ مبتداء....﴿ب﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿بلد﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا ثابتٌ مقدر کا....﴿ثابتٌ﴾، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل

مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... زید، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وللزیادۃ نحو قولہ تعالیٰ ولا تُلقوا بایدیکم الی التَھلُکَۃِ	

ترجمہ:۔اور زیادت کے لئے ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

تشریح:۔

زیادت کی علامت یہ کہ اس کے حذف سے اصل معنی میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا۔لیکن یہ اپنے مابعد کو لفظاً جر ضرور دے گا۔

نوٹ:۔**للزیادۃ** کی ترکیب، **وقدتکون للتعلیل** کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال.... ﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو، ضمیر، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... **تعالی** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا تلقوا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، نہی حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿باء﴾ حرف جار، زائد.... ﴿ایدی﴾ مضاف.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر، باعتبارِ محل، مفعول بہ.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تھلکۃ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو..... **لا تلقوا** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہو کر، مراد اللفظ مقولہ.... **قول** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر **نحو** کا مضاف الیہ.... **نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "باء کا معنی زیادت کے لئے استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	واللام للاختصاص	

ترجمہ:۔اور لام اختصاص کے لئے ہے۔

نوٹ:۔ یہاں بھی حسب سابق، لام کے پہلے معنی کو معطوف علیہ اور باقی کو معطوف قرار دے کر خبر بنائیں گے۔ پھر امثلہ کی ترکیب علیحدہ کی جائے گی۔

تشریح:۔

بعض کے نزدیک اس کا مطلب ہے کہ "لام کے مدخول کے ساتھ کسی چیز کا خاص ہونا" لیکن تحقیق یہ ہے کہ "اختصاص سے مراد یہ معنی نہیں، بلکہ یہ بمعنی ارتباط ہے۔ یعنی مدخول لام کے ساتھ کسی چیز کا تعلق رکھنا۔ یہ تعلق خواہ بصورتِ ملک ہو، جب کہ یہ لام دو ذاتوں کے درمیان واقع ہو اور ان میں سے ایک دوسرے کی مالک ہو، جیسے اَلْمَالُ لِزَيْدٍ ۔یا بصورتِ تملیک، جیسے جَعَلْتُ لِزَيْدٍ دِيْنَارًا۔ یا بصورتِ نسبت جیسے اَلاِبْنُ لِزَيْدٍ ۔یا بصورتِ استحقاق، جب کہ ایک معنی اور ایک ذات کے درمیان ہو، جیسے اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ۔یا اختصاص، جب کہ دو ذاتوں کے درمیان واقع ہو اور ان میں سے کوئی دوسرے کی مالک نہ ہو، جیسے اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ ۔خیال رہے کہ اختصاص بمعنی ارتباط، جس کو مقسم قرار دیا گیا ہے، وہ اختصاص سے عام ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف.... ﴿لام﴾ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿اختصاص﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿زیادة﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿تعلیل﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿قسم﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿معاقبة﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ثَابِتَةٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتةٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو الجل للفرس	

ترجمہ:۔ جیسے جھول گھوڑے کے لئے ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿الجل للفرس﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لام

کا معنی اختصاص کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲) :۔ الف لام برائے تعریف.... ﴿جل﴾ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فرس﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وللزيادة نحو ردف لكم اى ردفكم	

ترجمہ:۔ اور زیادت کے لئے ہے۔ جیسے ردف لکم یعنی ردفکم۔

نوٹ:۔ للزیادۃ کی ترکیب ﴿ واللام للاختصاص ﴾ کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱) :۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ردف لكم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''لام کا معنی زیادت کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :۔ ☆ ﴿ردف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ اس کا فاعل، جو آگے آیت پاک میں موجود ہے۔ ﴿لام﴾ حرف جار زائد.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، باعتبارِ محل، مفعول بہ.... **ردف** فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ردف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ اس کا فاعل، جو آگے آیتِ پاک میں موجود ہے.... ﴿کم﴾ ضمیر، جمع مذکر حاضر، منصوب متصل، مفعول بہ.... **ردف** فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	وللتعليل نحو جئتك لاكرامك	

ترجمہ:۔ اور تعلیل کے لئے ہے جیسے.... (میں تیرے پاس تیری تعظیم کی غرض سے آیا۔)

تشریح:۔

لام کا تعلیل کے لئے ہونے کا مطلب یہ ہے کہ "اسے کسی چیز کی علتِ ذہنی بیان کرنے کے لئے لایا جاتا ہے، جو علتِ غائیہ ہوتی ہے.. یا علتِ خارجی بیان کرنا مقصود ہوتا ہے، جو سبب باعث ہوتی ہے۔علتِ غائیہ سے مراد وہ علت ہے، جو وجودِ ذہنی کے اعتبار سے معلول سے مقدم اور وجودِ خارجی کے اعتبار سے معلول سے مؤخر ہوتی ہے۔جیسے **جئتک لاکرامک**۔یہاں اکرام، مجیء کے لئے علتِ غائیہ ہے کہ ذہن میں اس سے پہلے اور اپنے وجود کے اعتبار سے مجیء سے مؤخر ہے۔اور علتِ خارجیہ یا باعثہ وہ علت ہے، جو اپنے وجودِ ذہنی اور وجودِ خارجی دونوں اعتبار سے معلول سے پہلے ہوتی ہے۔جیسے **خَرَجتُ لِمَخَافَتِکَ** کہ یہاں خوفِ مخاطب، خروج کیلئے ذہن وخارج دونوں میں علت واقع ہو رہا ہے۔

نوٹ:۔وللتعلیل کی ترکیب، **واللام للاختصاص** کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب(۱) :۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف.... ﴿**جئتک لاکرامک**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿**مثال**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لام کا معنی تعلیل کے لئے استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲) :۔ ﴿**جئت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں **ت** ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿**ک**﴾ ضمیر واحد مذکر حاضر، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿**لام**﴾ حرف جار.... ﴿**اکرام**﴾ مصدر مضاف.... ﴿**ک**﴾ ضمیر، واحد مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **لام** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... **جئت** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وللقسم نحو للہ لا یؤخر الاجل

ترجمہ:۔ اور قسم کے لئے ہے، جیسے.... (خدا کی قسم موت مؤخر نہ کی جائے گی۔)

تشریح:۔

لام قسم کا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے۔اور یہ لام اسم جلالت کے ساتھ خاص ہے۔

نوٹ:۔وللقسم کی ترکیب، **واللام للاختصاص** کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب(۱) :۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف.... ﴿**للہ لا یؤخر الاجل**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لام کا معنی قسم کے لئے استعمال ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :۔ ☆﴿لام﴾ حرفِ جار برائے قسم.... ﴿اللّٰہ﴾ اسم جلالت، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اقسم فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اقسم﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.... **اقسم** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆﴿لا یؤخر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اجل﴾ نائب الفاعل.... **لا یؤخر** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جوابِ قسم ہوا۔

	وللمعاقبة نحو لزم الشر للشقاوة	

ترجمہ:۔ اور معاقبت کے لئے ہے۔ جیسے..... (اس نے شر کو بدبختی کے لئے لازم کر دیا۔)

تشریح:۔

معاقبت کے لغوی معنی ہیں کسی کے پیچھے آنا۔ یہاں یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ یہ لام اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے مجرور کا حصول جو کہ مطلوب نہیں، فعل مذکور کے بعد ہوا ہے۔ چنانچہ مثال مذکور کے معنی یہ ہوئے کہ "فلاں نے شریعنی بدعملی اور شریروں کی صحبت کا التزام کیا، جس کے نتیجے میں شقاوت حاصل ہوئی، جو کہ غیر مطلوب ہے۔ اس لام کا نام **لام صیرورت**، **لام مآل** اور **لام تعقیب** بھی ہے۔

نوٹ:۔ **وللمعاقبة** کی ترکیب، **واللام للاختصاص** کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱) :۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿لزم الشر للشقاوة﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لام کا معنی معاقبت کے لئے استعمال ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :۔ ﴿لزم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے غائب، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شر﴾ مفعول بہ.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف....

﴿شقاوة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... لزم فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ومن وھی لابتداء الغایة	

ترجمہ: اور من اور وہ مسافت کی ابتداء کو (بیان کرنے کے) لئے ہے۔

تشریح:

غایت، نہایت کے معنی میں ہے اور یہاں مجازاً مسافت مراد ہے۔ تو مطلب یہ ہوا کہ من اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مسافت کی ابتداء میرے مدخول سے ہوئی ہے۔

نوٹ: یہ امر ملحوظ رہے کہ ذیل میں من کے پہلے معنی کے ساتھ ساتھ بقیہ معانی کی ترکیب بھی کی جائے گی۔

ترکیب: ﴿واؤ﴾ عاطفہ.... ﴿من﴾ مبتدائے اول.... ﴿و﴾ زائدہ.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع منفصل، راجع بسوئے مبتدائے اول، مبتدائے ثانی.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ابتداء﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿غایة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تبعیض﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تبیین﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿زیادة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ثابتة مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے ثانی، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدائے ثانی کی خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے اول کی خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	نحو سرت من البصرة الی الکوفة	

ترجمہ: جیسے.... (میں نے بصرہ سے کوفہ تک سیر کی۔)

ترکیب(۱): ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿سرت من البصرة الی الکوفة﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''من کا معنیٰ ابتدائے غایت کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿سرت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام زائد.... ﴿بصرۃ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام زائد.... ﴿کوفۃ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... **سرت** فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اول اور ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وللتبعیض نحو اخذت من الدراھم ای بعض الدراھم	

ترجمہ:۔ اور تبعیض کے لئے ہے۔ جیسے میں نے کچھ دراھم لئے یعنی بعض دراھم لئے۔

تشریح:۔

مِنْ کے تبعیض کے لئے آنے کا مطلب یہ ہے کہ مِنْ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ کوئی چیز مدخول کا بعض ہے۔ اب وہ چیز مذکور ہو، جیسے ''اخذت شیئامن الدراھم''۔ یا مقدر جیسے ''اخذت من الدراھم'' کہ اس صورت میں مفعول بہ صریح ''شیئا'' مقدر ہے۔ مِنْ تبعیضیہ کی علامت یہ ہے کہ اس کی جگہ لفظ بعض رکھنے سے معنی درست رہتے ہیں۔

نوٹ:۔ **وللتبعیض** کی ترکیب، **لابتداء الغایۃ** کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اخذت من الدراھم ای بعض الدراھم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''**من** کا معنی تبعیض کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿اخذت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿دراھم﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر

''شیئاً'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ.... اخذت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿بعض﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف....﴿دراھم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ''فعل محذوف اخذت'' کا مفعول بہ....﴿اخذت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... اخذت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وللتبیین نحو قوله تعالى فاجتنبوا الرجس من الاوثان ای الرجس الذی هو الاوثان	۵

ترجمہ:۔ اور تبیین کے لئے ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان (پس تم بتوں کی گندگی سے بچو) یعنی گندگی وہ بت ہی ہیں۔

تشریح:۔

تبیین کے لئے آنے کا معنی یہ ہے کہ یہ کسی امر مبہم سے مراد ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس کی جگہ اسم موصول کالانا درست ہو۔ ماتن کے قول ''ای الرجس الذی'' میں اسی طرف اشارہ ہے۔

نوٹ:۔ وللتبیین کی ترکیب، لابتداء الغایة کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب:۔ ☆﴿نحو﴾ مضاف....﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال....﴿تعالی﴾ صیغہ واحد، مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... تعالی فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ اور قول مصدر کا فاعل....

﴿ف﴾ سببیہ....﴿اجتنبوا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف....﴿رجس﴾ ذوالحال....﴿من﴾ حرف جار .... الف لام برائے تعریف....﴿اوثان﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ.... اجتنبوا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر، مراد اللفظ

مقولہ....**قول** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر **نحو** کا مضاف الیہ.... **نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿**مثال**﴾ مضاف....﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم''من کا معنیٰ تبیین کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**ای**﴾ حرف تفسیر....الف لام برائے تعریف....﴿**رجس**﴾ موصوف....﴿**الذی**﴾ اسم موصول....﴿**ھو**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے اسم موصول، مبتداء....الف لام برائے تعریف....﴿**اوثان**﴾ خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... **رجس** موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل محذوف **اجتنبوا** کا مفعول بہ....**اجتنبوا** صیغہ جمع مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل....**اجتنبوا** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

	وللزيادة نحو قوله تعالى يغفرلكم من ذنوبكم	

ترجمہ:۔اور زیادت کے لئے جیسے اللہ کا فرمان،''وہ تمہارے لئے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔''[1]

تشریح:۔

زیادت کے لئے جمہور کے نزدیک تین شرطیں ہیں۔(۱) کلام نفی، نہی یا استفہام پر مشتمل ہو۔(۲) مدخول نکرہ ہو۔اور....(۳) مدخول فاعل ہو یا مفعول بہ یا مفعول مطلق یا مبتداء۔جیسے ماجاء نی من احد وغیرہ۔

اور کوفیین اور اخفش کے نزدیک اثبات میں بھی زائد ہوسکتا ہے۔یہ لوگ مذکورہ آیت سے استدلال کرتے ہیں۔سیبویہ کے نزدیک اس آیت میں من برائے تبعیض ہے۔

نوٹ:۔**وللزيادة** کی ترکیب، **لابتداء الغاية** کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف....﴿**قول**﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف....﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال....﴿**تعالی**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل....﴿**تعالی**﴾ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ اور قول مصدر کا فاعل....

[1]:۔اس مثال میں ﴿یغفر﴾ فعل کا مجزوم ہونا، جواب امر واقع ہونے کی بناء پر ہے۔امر قرآن پاک میں ماقبل مذکور ہے۔(۱۲منہ)

﴿یغفر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذات جلالت، اس کا فاعل....﴿لام﴾ حرف جار....﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یغفر فعل کا ظرف لغو....﴿من﴾ حرف جار زائد....﴿ذنوب﴾ مضاف....﴿کم﴾ ضمیر، جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر باعتبار محل، مفعول بہ....یغفر فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر، مراد اللفظ مقولہ....قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ....نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "من کا معنی زائد کے لئے استعمال ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	والی لانتهاء الغاية في المكان	متن

ترجمہ:۔اور الی "مکان میں" مسافت کی انتہاء بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔

نوٹ:۔ بقیہ معانی کی ترکیب بھی ذیل میں مذکورہ معنی کے ساتھ ہی درج ہوگی۔

ترکیب:۔ ﴿واؤ﴾ عاطفہ....﴿الی﴾ مراد اللفظ مبتداء....﴿لام﴾ حرف جار....﴿انتھاء﴾ مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف ﴿غایة﴾ مضاف الیہ....﴿فی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿مکان﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر انتھاء مصدر کا ظرف لغو....﴿انتھاء﴾ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور....﴿لام﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿مصاحبة﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتة مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتة﴾، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....﴿الی﴾ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	نحو سرت من البصرة الى الكوفة	متن

ترجمہ:۔جیسے....(میں نے بصرہ سے کوفہ تک سیر کی۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿سرت من البصرة الى الكوفة﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "الی کا معنی انتہائے غایت کے لئے استعمال ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿سرت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام زائد.... ﴿بصرة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿الى﴾ حرف جار.... الف لام زائد.... ﴿كوفة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... سرت فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اول اور ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و للمصاحبة نحو قوله تعالى و لا تاكلوا اموالهم الى اموالكم اى مع اموالكم

ترجمہ:۔ اور مصاحبت کے لئے ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان (اور تم ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ نہ کھاؤ یعنی اپنے مالوں کے ساتھ۔)

تشریح:۔

یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں کہ جب ایک چیز کو دوسری چیز میں ضم کرنا مقصود ہو۔

نوٹ:۔ و للمصاحبة کی ترکیب، لانتهاء الغاية کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب:۔ ☆ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات جلالت، ذوالحال.... ﴿تعالى﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... تعالى فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا تاكلوا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، نہی حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿اموال﴾ مضاف.... ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "يَتَامىٰ" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... ﴿الى﴾ حرف جار.... ﴿اموال﴾ مضاف.... ﴿كم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر،

مجرور متصل، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو..... **لا تاکلوا** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہو کر، مراد اللفظ مقولہ.... **قـــول** **مصدر** مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر **نـحـو** کا مضاف الیہ.... **نـحـو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثـالـه** مقدر کی خبر....اس میں ﴿**مثـال**﴾ مضاف.... ﴿**ه**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''الی کا معنی مصاحبت کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**ای**﴾ حرف تفسیر....﴿**مـع**﴾ مضاف....﴿**امـوال**﴾ مضاف الیہ، مضاف....﴿**کـم**﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مضاف الیہ.... **امـوال** مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مـع** مضاف کا مضاف الیہ..... **مـع** مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر فعل محذوف ''**لا تـاکلوا اموالهم**'' کا مفعول فیہ....اس میں ﴿**لا تاکلوا**﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، نہی حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿**اموال**﴾ مضاف....﴿**هم**﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**یَتَامیٰ**'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ..... **لا تـاکـلـوا** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

و قد يكون ما بعدها داخلا في ما قبلها ان كان ما بعدها من جنس ما قبلها

ترجمہ:۔ اور کبھی اس کا مابعد اس کے ماقبل میں داخل ہوتا ہے، اگر اس کا مابعد اس کے ماقبل کی جنس سے ہو۔

تشریح:۔

الی کے مابعد کے، ماقبل کے حکم میں داخل ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں چند مذاہب ہیں۔(۱) دخول حقیقۃ اور خروج مجازاً۔ (۲) خروج حقیقۃ اور دخول مجازاً۔ اس مذہب کی بناء پر مرافق کا ماقبل کے حکم میں دخول مجازاً ہوگا۔ تلویح کے مطابق یہ اکثر نحویوں کا مذہب ہے، جب کہ ایضاح میں ہے کہ جمہور نحویوں کا ہے۔ (۳) اشتراک یعنی دخول و خروج دونوں بطریق حقیقت۔ (۴) الی، خروج و دخول دونوں میں سے کسی پر دلالت نہیں کرتا، بلکہ ہر ایک دلیل پر موقوف ہوتا ہے۔ تلویح میں فرمایا کہ یہ مذہب مختار ہے اور باقی ضعیف۔ (۵) تفصیل۔ شارح نے قول مذکور سے اسی جانب اشارہ فرمایا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ عاطفہ....﴿**قد**﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل....﴿**یکون**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....﴿**ما**﴾ اسم موصول....﴿**بعد**﴾ مضاف....﴿**ها**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**الی**'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ''ثَبَتَ'' فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثَبَتَ صیغہ

واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر یکون کا اسم.... ﴿داخلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿قبل﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثبت صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر داخلا اسم فاعل کا ظرف لغو.... داخلا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم....

﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثبت صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ﴿کان﴾ کا اسم.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿جنس﴾ مضاف.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿قبل﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثبت صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر.... شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

ترجمہ:۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان..(پس تم اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوؤ۔)

ترکیب:۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال....﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل....**تعالی** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ اور قول مصدر کا فاعل....

﴿ف﴾ جزائیہ....﴿اغسلوا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل....﴿وجوہ﴾ مضاف....﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿ایدی﴾ مضاف....﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ....﴿الی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿مرافق﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **اغسلوا** فعل کا ظرف لغو....**اغسلوا** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قرآن پاک میں ماقبل مذکور شرط، **اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ** کی جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر، مراد اللفظ مقولہ....**قول** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر **نحو** کا مضاف الیہ....**نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''شرطِ مذکور کے ساتھ الی کے مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و قد لا یکون ما بعدھا داخلا فی ما قبلھا ان لم یکن ما بعدھا من جنس ما قبلھا

ترجمہ:۔ اور کبھی اس کا مابعد اس کے ماقبل میں داخل نہیں ہوتا، اگر اس کا مابعد اس کے ماقبل کی جنس سے نہ ہو۔

تشریح:۔

شارح کا جنسیت وعدم جنسیت کو دخول وخروج کے لئے ضابطہ قرار دینا یقینی نہیں، بلکہ بطریق ظہور ہے اور وہ بھی اس وقت جب کہ قرینہ نہ ہو۔ جیسا کہ مغنی اللبیب میں ہے کہ جس وقت مابعد کے دخول وعدم دخول پر کوئی قرینہ دلالت کرے، تو اس پر کاربند ہونا چاہیے۔ اور رضی میں ہے

کہ جب الی کا مابعد، اس کے ماقبل کی جنس سے ہو، تو ظاہر دخول ہے ورنہ بظاہر عدم دخول۔ اس تقریر کے بعد یہ اعتراض وارد نہ ہوگا کہ "قرات الکتاب الی باب القیاس" میں مابعد کے ماقبل کی جنس سے ہونے کے باوجود مابعدِ الی، ماقبل کے حکم سے خارج ہے۔ اور آیت کریمہ "سبحن الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی" میں الی کا مابعد، ماقبل کی جنس میں داخل نہ ہونے کے باوجود اس کے حکم میں داخل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ عاطفہ.... ﴿ قد ﴾ حرفِ تحقیق برائے تقلیل.... ﴿ لایکون ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ ما ﴾ اسم موصول.... ﴿ بعد ﴾ مضاف.... ﴿ ھا ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثَبَتَ" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثَبَتَ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر **لایکون** کا اسم.... ﴿ داخلا ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**لایکون** کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿ فی ﴾ حرف جار.... ﴿ ما ﴾ اسم موصول.... ﴿ قبل ﴾ مضاف.... ﴿ ھا ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثَبَتَ" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثَبَتَ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... **فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **داخلا** اسم فاعل کا ظرف لغو.... **داخلا** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **لایکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم....

﴿ ان ﴾ حرف شرط.... ﴿ لم یکن ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ ما ﴾ اسم موصول.... ﴿ بعد ﴾ مضاف.... ﴿ ھا ﴾ ضمیر، واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے الی، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثَبَتَ" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثَبَتَ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر **لم یکن** کا اسم.... ﴿ من ﴾ حرف جار.... ﴿ جنس ﴾ مضاف....

﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿قبل﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''الی'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ''ثَبَتَ'' فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثَبَتَ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لم یکن کا اسم'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر.... شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

	نحو قوله تعالیٰ ثم اتموا الصيام الى الليل	ت

ترجمہ:۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان... (پھر تم روزوں کو رات تک پورا کرو۔)

ترکیب:۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال.... ﴿تعالیٰ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿ثم﴾ حرف عطف.... ﴿اتموا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿صیام﴾ مفعول بہ.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لیل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اتموا فعل کا ظرف لغو.... اتموا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں مثال مضاف.... ہ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''شرطِ مذکور کے ساتھ الی کے مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل نہ ہونا''، مضاف

الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	و حتی لانتهاء الغاية فی الزمان نحو نمت البارحة حتی الصباح وفی المكان نحو سرت البلد حتی السوق	

ترجمہ:۔ اور حتی کسی چیز کی انتہاء کے لئے بیان کے لئے ہے، زمانے کی جیسے (میں گزشتہ رات صبح تک سویا)۔ اور..مکان کی جیسے (میں نے شہر کی بازار تک سیر کی)۔

تشریح:۔

حتی تین قسم پر ہے۔(۱) عاطفہ۔ یہ انتہائے غایت کا فائدہ دینے میں حتی حرفِ جار کی مثل ہے۔ لیکن اس قسم کے لئے ضروری ہے کہ اس کا معطوف معرفہ اور معطوف علیہ کا جزءِ قوی یا ضعیف ہو تا کہ معطوف کا معطوف علیہ کے لئے غایت ہونا درست ہو جائے۔ جیسے **مات الناس حتی الانبياء** ..اور.. **جاء الناس حتی الحجامون**۔(۲) ابتدائیہ، اسے استینافیہ بھی کہتے ہیں۔ اس کے مابعد کلام مستانف ہوتا ہے، جواز روئے اعراب ماقبل سے تعلق نہیں رکھتا، اگرچہ معنوی تعلق رکھتا ہو۔ جیسے **خرجت النساء حتی هند خارجة**۔(۳) جارہ، یہاں اسی کا بیان مقصود ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ عاطفہ....﴿ حتی ﴾ مبتداء....﴿ لام ﴾ حرف جار....﴿ انتهاء ﴾ مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿ غاية ﴾ مضاف الیہ....﴿ فی ﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿ زمان ﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....﴿ و ﴾ حرف عطف....﴿ فی ﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿ مكان ﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر **انتهاء** مصدر کا ظرفِ لغو....**انتهاء** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر مجرور.....**لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....﴿ و ﴾ حرف عطف....﴿ لام ﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿ مصاحبة ﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر **ثابتة** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ ثابتة ﴾، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو نمت البارحة حتی الصباح	جیسے

ترجمہ:۔ جیسے...(میں گزشتہ رات صبح تک سویا)۔

ترکیب(۱) :۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف....﴿**نمت البارحة حتی الصباح**﴾ مراداللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں **مثال** مضاف.... ہ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم،''حتی کا زمان کی انتہاء کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :۔ ﴿**نمت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿**بارحة**﴾ مفعول فیہ....﴿**حتی**﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿**صباح**﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **نمت** فعل کا ظرف لغو....**نمت** فعل، اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع	نحو سرت البلد حتی السوق	

ترجمہ:۔جیسے...(میں نے شہر کی بازار تک سیر کی۔)

ترکیب(۱) :۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف....﴿**سرت البلد حتی السوق**﴾ مراداللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں **مثال** مضاف.... ہ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم،''حتی کا مکان کی انتہاء کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲) :۔ ﴿**سرت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿**بلد**﴾ مفعول فیہ....﴿**حتی**﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿**سوق**﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **سرت** فعل کا ظرف لغو....**سرت** فعل، اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وللمصاحبة نحو قرات وردی حتی الدعاء ای مع الدعاء	

ترجمہ:۔اور مصاحبت کے لئے ہے جیسے...(میں نے اپنا ورد دعا تک پڑھا یعنی دعا سمیت پڑھا۔)

تشریح:۔

مصاحبت کے لئے ہونا کا مطلب یہ ہے کہ حتی کا مابعد، ماقبل کے ساتھ کسی امر میں معیت رکھتا ہے۔اس میں غایت کا لحاظ نہیں ہوتا۔

نوٹ:۔ و للمصاحبة کی ترکیب، و حتی لانتهاء الغاية کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قرات وردی حتی الدعاء﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر.... اس میں مثال مضاف.... ہ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''حتی کا معنی مصاحبت کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿قـــرات﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ورد﴾ مضاف.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... ﴿حتی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿دعاء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر قرات فعل کا ظرف لغو.... قرات فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿مع﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿دعـاء﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قـــرات وردی مقدر کا مفعول فیہ.... اس میں ﴿قـــرات﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ورد﴾ مضاف.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... قـرات فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	و ما بعدها قد يكون داخلا في حكم ما قبلها	

ترجمہ:۔اور کبھی اس کا مابعد اس کے ماقبل کے حکم میں داخل ہوتا ہے۔

تشریح:۔

مجرور حتی، کبھی ماقبل کا جزء آخر ہوتا ہے، جیسا کہ'' اکلت السمكة حتى راسها ''میں۔اور کبھی جزء آخر کے ملاقی، جیسے'' نمت البارحة حتى الصباح ''میں کہ صباح، شب کا جزء آخر نہیں ہے بلکہ جزء آخر یعنی صبح کاذب کے ملاقی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور

متصل، راجع بسوئے "حتی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا اسم.... ﴿داخلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿حکم﴾ مضاف.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿قبل﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "حتی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثبت صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ.... **حکم** مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **داخلا** اسم فاعل کا ظرف لغو.... **داخلا** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... **ما بعدھا** مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو اکلت السمکۃ حتی راسھا	ک

ترجمہ:۔ جیسے... (میں نے مچھلی کو اس کے سر سمیت کھایا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اکلت السمکۃ حتی راسھا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں **مثال** مضاف.... **ہ** ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "حتی کے مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿اکلت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سمکۃ﴾ مفعول بہ.... ﴿حتی﴾ حرف جار.... ﴿راس﴾ مضاف....

﴿ھا﴾ ضمیر واحد مونث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "حتی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حتی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اکلت فعل کا ظرف لغو.... اکلت فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وقد لا یکون داخلا فیه	

ترجمہ:۔ اور کبھی وہ اس میں داخل نہیں ہوتا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿لایکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "حتی کا مابعد" اس کا اسم.... ﴿داخلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لایکون کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر، واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "حتی کا ماقبل" مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر داخلا اسم فاعل کا ظرف لغو.... داخلا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... لایکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو المثال المذکور	

ترجمہ:۔ جیسے مذکورہ مثال۔

ترکیب:۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مثال﴾ موصوف.... الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول.... ﴿مذکور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ.... الذی اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... مثال موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "حتی کے مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل نہ ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھی مختصة بالاسم الظاهر بخلاف الی	

ترجمہ: اور وہ الٰی کے برخلاف، اسم ظاہر کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔

تشریح:

وجہ یہ ہے کہ الٰی اصل ہے اور حتی فرع۔ اور فرع کا مرتبہ اصل سے کم ہوتا ہے۔ نیز اگر حتی ضمیر پر داخل ہو، تو اس کا الف اپنے حال پر رہے گا یا یاء سے بدل جائے گا۔ بصورت اول اسمائے غیر متمکن اور الــــی کے ساتھ مخالفت لازم آئے گی کہ ان کا الف بدل جاتا ہے۔ جیسے لدی، سے 'لدیہ' اور 'الی' میں 'الیہ'۔ اور دوسری صورت میں بلاضرورت تصرف ہوگا، جو جائز نہیں۔

ترکیب: ﴿و﴾ عاطفہ ....﴿ھــی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حتــی" مبتداء.... ﴿مــخــتــصــة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، ذوالحال....﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف....﴿ظــاھر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مــخــتــصــة کا ظرف لغو....﴿ب﴾ حرف جار....﴿خلاف﴾ مضاف....﴿الی﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتة مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مختصة کا نائب الفاعل.... مختصة اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	فلا یقال حتاہ	

ترجمہ: چنانچہ "حتاہ" نہ کہا جائے۔

ترکیب: ﴿ف﴾ فصیحہ....﴿لا یقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول....﴿حتاہ﴾ مراد اللفظ فعل مجہول کا نائب الفاعل.... لا یقال فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف "اذا کان الامر کذلک" کی جزاء۔ اس میں ﴿اذا﴾ متضمن بمعنی شرط، ظرف زمان، مفعول فیہ مقدم....﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف....﴿امــــر﴾ کان فعل ناقص کا اسم....

﴿ک﴾ حرف جار....﴿ذالک﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃً مقدر کا ظرف لغو....﴿ثابتۃً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	و یقال الیه	

ترجمہ:۔اور ''الیه'' کہا جا سکتا ہے۔

ترکیب:۔

﴿و﴾ عاطفہ....﴿یقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول....﴿الیه﴾ مراد اللفظ فعل مجہول کا نائب الفاعل.... **یقال** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وعلی للاستعلاء	ے

ترجمہ:۔اور علی استعلاء کے لئے ہے۔

تشریح:۔

علی کی دو قسمیں ہیں۔(۱) اسمی بمعنی فوق۔ یہ اس وقت ہے کہ جب اس پر من حرف جار داخل ہو۔(۲) حرفی۔ یہ آٹھ معانی میں استعمال ہوتا ہے، جن میں سے تین کثیر الاستعمال کو یہاں ذکر کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿علی﴾ مراد اللفظ مبتداء....﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿استعلاء﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃً مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتۃً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو زید علی السطح و علیه دین	

ترجمہ:۔جیسے (زید چھت پر ہے)..اور..(اس پر قرضہ ہے۔)

تشریح:۔

عَلَيْهِ دَيْنٌ يَرْكَبُهُ دَيْنٌ (یعنی اس پر قرض سوار ہو گیا) کی طرح ہے کہ دین کو وزنی شے کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ گویا وہ مدیون کی گردن یا پشت پر سوار ہے۔

ترکیب(۱) :۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿زید علی السطح﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿علیہ دین﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... **نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں **مثال** **مضاف**.... ہ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''علی کا معنی استعلاء میں استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲) :۔ ☆ ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سطح﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابت** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿زید﴾ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے زید، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابت** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتدائے مؤخر'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿دین﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	و قد تکون بمعنی الباء	متن

ترجمہ:۔ اور کبھی وہ باء کے معنی میں ہوتا ہے۔

تشریح:۔

یعنی برائے الصاق۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''علی'' اس کا اسم ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿باء﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مجرور.... **ب**حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتۃً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''تکون کا اسم'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر **تکون** کی خبر.... **تکون** فعل ناقص، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ذو، مثال حال والی	**نحو مررت علیہ بمعنی مررت بہ**	متن

ترجمہ:۔ جیسے **مررت علیہ**، **مررت بہ** کے معنی میں ہے۔

تشریح:۔

کیونکہ **علی** کو اس کے معنی میں رکھنے کی صورت میں مرور، من جانب فوق ثابت ہوگا۔ اسی بناء پر رضی کے کلام سے مفہوم ہوتا ہے کہ اس مثال میں علی برائے استعلائے مجازی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿مررت علیہ﴾ مراد اللفظ ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿مررت بہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... **مررت علیہ** ذوالحال اپنے حال سے مل کر **نحو** کا مضاف الیہ.... **نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''علی کا معنی باء میں استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	و قد تکون بمعنی فی	متن

ترجمہ:۔ اور وہ کبھی **فی** کے معنی میں ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**علی**'' اس کا اسم ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فی﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل

کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃً مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتۃً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "تکون کا اسم" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تکون کی خبر.... تکون فعل ناقص، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قولہ تعالی ان کنتم علی سفر ای فی سفر

ترجمہ۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان، "ان کنتم علی سفر یعنی اگر تم سفر میں ہو۔"

ترکیب۔ ☆﴿نحو﴾ مضاف....﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذاتِ جلالت" ذوالحال....﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل.... تعالی فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿ان﴾ حرف شرط....﴿کنتم﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ، اس میں تم ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا اسم....﴿علی﴾ حرف جار....﴿سفر﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتین مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتین﴾ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل، اس میں انتم ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....﴿کنتم﴾ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....اس کی جزا "فرھان مقبوضۃ"[1] قرآن پاک میں مذکور ہے۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "علی کا، فی کے معنی میں استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿فی﴾ حرف جار....﴿سفر﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتین مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتین﴾ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل، اس میں انتم ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے

[1] یعنی تو گروہو قبضہ میں دیا ہوا۔ (بقرہ۔۲۸۳)

فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر ان کنتم مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کنتم﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ، اس میں تم ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا اسم.... کنتم فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... اس کی جزا "فرھان مقبوضة" قرآن پاک میں مذکور۔ اس میں ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿رھان﴾ موصوف.... ﴿مقبوضة﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... اس کے بعد تستوثقون بھا مقدر.... اس میں ﴿تستوثقون﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف، اس میں واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مبتداء، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تستوثقون فعل کا ظرف لغو.... تستوثقون فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	و عن للبعد و المجاوزة	متن

ترجمہ:۔ اور عن، بُعد اور مجاوزۃ کے لئے ہے۔

تشریح:۔

عن، تین طرح مستعمل ہے۔(۱) مصدریہ۔ لیکن یہ فقط بنی تمیم کی لغت میں ہے کہ وہ اعجبنی ان یفعل میں "عن یفعل" کہتے ہیں۔(۲) اسمیہ بمعنی جانب۔ یہ دو جگہ آتا ہے۔(i) جب کہ اس پر مِن جارہ آجائے۔ جیسے جئت من عن یمینک۔ یہ کثیر ہے۔ ابن مالک اسے زائد اور دوسرے برائے ابتدائے غایت کہتے ہیں۔(ii) جب اس پر علیٰ جارہ آجائے۔ جیسے، علی عن یمینی مرت الطیر سُنّحاً۔ یہ بے حد قلیل ہے۔(۳) جارہ۔ یہ آٹھ معانی میں مستعمل ہے۔ یہاں فقط ایک بیان ہوا، بقیہ کو بوجہ قلت چھوڑ دیا گیا۔

بعد اور مجاوزت یعنی ایک چیز کا دوسری سے دور ہونا۔ اس کا سبب فعل کا عن کے ساتھ متعدی ہونا قرار دیا جاتا ہے۔ مجاوزۃ کے ساتھ لفظِ بعد کا ذکر کرنا، اس طرف اشارہ ہے کہ مجاوزۃ اصل فعل کے معنی میں ہے، مشارکت کے لئے نہیں کہ جو مفاعلہ کا خاصہ ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿عن﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بعد﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ عاطفہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مجاوزۃ﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتةٌ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتةٌ﴾، صیغہ واحد مؤنث اسم

فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو رميت السهم عن القوس	

ترجمہ:۔ جیسے.... (میں نے تیر کو کمان سے پھینکا۔)

ترکیب(۱) :۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿رميت السهم عن القوس﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''عن کا، بُعد اور مجاوزۃ کے معنی میں استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲) :۔ ﴿رميت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سهم﴾ مفعول بہ.... ﴿عن﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوس﴾ مجرور.... عن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر رمیت فعل کا ظرف لغو.... رمیت فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	و في للظرفية	

ترجمہ:۔ اور **فی** ظرفیۃ کے لئے ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿في﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ظرفية﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استعلاء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتۃ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو المال في الكيس و نظرت في الكتاب	

ترجمہ:۔ جیسے ...(مال جیب میں ہے۔)..اور..(میں نے کتاب میں نظر کی۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿المال فی الکیس﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿نظرت فی الکتاب﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "فی کا معنیٰ ظرفیت میں استعمال ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆الف لام برائے تعریف....﴿مال﴾ مبتداء....﴿فی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿کیس﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف....﴿نظرت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....﴿فی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿کتاب﴾ مجرور....فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر نظرت فعل کا ظرف لغو....نظرت فعل، اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	و للاستعلاء نحو قوله تعالى و لاصلبنكم فى جذوع النخل	۳

ترجمہ:۔ اور استعلاء کے لئے ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان...(اور ضرور ضرور میں تمہیں کھجور کی ٹہنیوں پر سولی دوں گا۔)

نوٹ:۔ وللاستعلاء کی ترکیب اوپر گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذاتِ جلالت" ذوالحال....﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل....تعالی فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿و﴾ حرف عطف....﴿لاصلبن﴾ صیغہ واحد متکلم، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اس میں انا

متصل، مفعول بہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، منصوب ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿نخل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل ﴿جذوع﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **لاصلبن** فعل کا ظرف لغو.... **لاصلبن** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... **قول** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر **نحو** کا مضاف الیہ.... **نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں **مثال** مضاف.... **ہ** ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "فی کا علی کے معنی میں استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

متن	**و الكاف للتشبيه**	

ترجمہ:۔ اور کاف تشبیہ کے لئے ہے۔

تشریح:۔

کاف کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اسمی بمعنی مثل۔ یہ اپنے مدخول کی جانب مضاف ہوتا ہے۔ سیبویہ وغیرہ ضرورت شعری کی بناء پر جائز رکھتے ہیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس پر حرف جار داخل ہوتا ہے۔ جیسے **يضحكن عن كالبرد** (وہ اولوں کی مثل سفید دانتوں کے ساتھ ہنستی ہیں۔)

(۲) حرفی، یہاں اسی کا بیان مقصود ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کاف﴾ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تشبیہ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتۃ** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

متن	**نحو زيد كالاسد**	

ترجمہ:۔ جیسے.... (زید شیر کی مثل ہے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿زید کالاسد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... **نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے

ملحوم''کاف کا معنیٰ تشبیہ میں استعمال ہونا''،مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**زید**﴾مبتداء.....﴿**ک**﴾حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿**اسد**﴾مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرف مستقر.....﴿**ثابتٌ**﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وقد تکون زائدۃ	متن

ترجمہ:۔اور کبھی وہ زائدہ ہوتا ہے۔

تشریح:۔

یہ تاکید کی غرض سے زائد ہوتا ہے۔ابن جنی نے اس کی تصریح کی ہے کہ جب کبھی کاف پر لفظِ مثل آئے یا مثل پر کاف،تو کاف کی زیادت کا حکم دیا جائے گا۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾حرف عطف.....﴿**قد**﴾حرف تحقیق برائے تقلیل.....﴿**تکون**﴾صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل مضارع مثبت معروف،از افعال ناقصہ.....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''**کاف**''تکون کا اسم..... ﴿**زائدۃ**﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے تکون کا اسم،اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر **تکون** کی خبر.....فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو قولہ تعالیٰ لیس کمثلہ شیء	متن

ترجمہ:۔جیسے اللہ تعالیٰ کا قول،''اس کی مثل کوئی شے نہیں ہے۔''

تشریح:۔

یہاں کاف کے زائد ہونے پر قرینہ واضح ہے کہ اگر اسے زائد قرار نہ دیا جائے،تو اللہ عزوجل کے مثل کی نفی نہیں،بلکہ اس کے مثل کی مثل کی نفی ہوگی،چنانچہ اللہ تعالیٰ کے لئے مثل کا ثابت ہونا لازم آئے گا اور یہی محال وممنوع۔

ترکیب:۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف.....﴿**قول**﴾مصدر مضاف الیہ،مضاف.....﴿**ہ**﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''ذات جلالت''ذوالحال.....﴿**تعالیٰ**﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف،اس میں

ھو ضمیر، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا فاعل.... تعالی فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿لیس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ک﴾ حرف جار زائد.... ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر، خبر مقدم.... ﴿شیء﴾ اسم مؤخر.... فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''کاف کا معنی زیادت میں استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	و مذومنذ لابتداء الغایۃ فی الزمان الماضی	۷

ترجمہ:۔ اور مذ اور منذ زمانہ ماضی میں غایت کی ابتداء کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔

تشریح:۔

یعنی اس بات کا فائدہ دیتے ہیں کہ فعل مثبت یا منفی کی ابتداء اس زمانہ ماضی سے ہے کہ جس پر یہ داخل ہیں اور وہ زمانہ اگرچہ وقتِ تکلم تک دراز ہے، لیکن علم ہونے کی بناء پر اس کی درازی کے بیان سے خاموشی اختیار کی گئی ہے۔ اس صورت میں ان کا مدخول مفرد معرفہ ہوتا ہے اور یہ بمعنی من ابتدائیہ... یا... اس بات کا فائدہ دیتے ہیں کہ فعل مثبت یا منفی کا کل زمانہ ان کا مدخول ہے، جس کا آخر وقتِ تکلم سے پیوستہ ہے۔ اس صورت میں ان کا مدخول نکرہ معدودہ ہوتا ہے اور یہ بمعنی من اور الی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مذ﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿منذ﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ابتداء﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿غایۃ﴾ مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿زمان﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ماضی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے

مجرور سے مل کر ابتداء مصدر مضاف کا ظرف لغو.... ابتداء مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **وضعتا** فعل مقدر کا ظرف مستقر....﴿**وضعتا**﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا نائب الفاعل.... **وضعتا** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو ما رایته مذ یوم الجمعة او منذ یوم الجمعة	ے

ترجمہ:۔ جیسے میں نے اسے جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا۔ یا.. جمعہ کے دن سے۔

ترکیب(۱) :۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف....﴿**ما رایته مذ یوم الجمعة**﴾ معطوف علیہ....﴿**او**﴾ حرف عطف....﴿**منذ یوم الجمعة**﴾ **ما رایته** فعل مقدر کے ساتھ، معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... **نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر....اس میں **مثال مضاف**.... ہ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مذ اور منذ کا ابتدائے غایت فی الزمان کے معنی میں استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲) :۔ ☆﴿**ما رایت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی منفی معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "غائب" مفعول بہ....﴿**مذ**﴾ حرف جار....﴿**یوم**﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿**جمعة**﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **مذ** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ما رایت** فعل کا ظرف لغو.... **ما رایت** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**او**﴾ حرف عطف....﴿**منذ**﴾ حرف جار....﴿**یوم**﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿**جمعة**﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....﴿**منذ**﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ما رایته** مقدر کا ظرف مستقر....﴿**ما رایت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی منفی معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے غائب، مفعول بہ....﴿**ما رایت**﴾ فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	ای ابتداء علم رؤیتی ایاہ کان یوم الجمعة الی الان	ع

ترجمہ۔ یعنی میرے اسے نہ دیکھنے کی ابتداء جمعے کے دن سے اب تک ہے۔

ترکیب۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿ابتداء﴾ مصدر مضاف....﴿عدم﴾ مضاف الیہ، مضاف.... ﴿رؤیت﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف....﴿ی﴾ ضمیر، واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ، باعتبار محل مصدر کا فاعل.... ﴿ایاہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب منفصل، راجع بسوئے غائب، مصدر کا مفعول بہ.... **رؤیت** مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر **عدم** مضاف کا مضاف الیہ.... **عدم** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ابتداء** مصدر مضاف کا مضاف الیہ.... **ابتداء** مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا اسم.... ﴿یوم﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿جمعة﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **کان** کی خبر....﴿الی﴾ حرف جار....﴿الان﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **کان** کا ظرف لغو.... **کان** فعل ناقص، اپنے اسم، خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	و قد تکونان بمعنی جمیع المدة	ع

ترجمہ:۔ اور کبھی یہ دونوں کل مدت کے معنی میں ہوتے ہیں۔

ترکیب۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل....﴿تکونان﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں الف، ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا اسم....﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف....﴿جمیع﴾ مضاف الیہ، مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿مدة﴾ مضاف الیہ.... **جمیع** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **معنی** مضاف کا مضاف الیہ.... **معنی** مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **ب** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتَتَین** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتَتَین﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**تکونان** کا اسم" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **تکونان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو ما رایتہ مذ یومین او منذ یومین	ع

ترجمہ:۔جیسے میں نے اسے دودن سے نہیں دیکھا یا دودن سے نہیں دیکھا۔

تشریح:۔

یہ کہنا اس وقت درست قرار پائے گا کہ جب وقتِ تکلم تک دودن پورے ہو جائیں۔پس اگر یہ قول اتوار کے دن کے آخر میں صادر ہوا اور جمعہ سے نہ دیکھا تھا، تو دودن پورے ہو گئے، چنانچہ قول درست ہے۔اور اگر اتوار کے شروع یا درمیان میں کہا، تو درست نہیں کہ عدم رؤیت کے دودن پورے نہیں ہوتے البتہ اگر اتوار کے دن کے بعض حصے کو مجازاً کامل شمار کر لیا جائے تو درست ہوگا۔اور اگر جمعہ سے نہ دیکھا تھا، تو یہ قول کسی طرح درست نہیں ہو سکتا۔نہ حقیقۃً نہ مجازاً۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**نحو**﴾مضاف....﴿**ما رایتہ مذ یومین**﴾ معطوف علیہ....﴿**او**﴾حرف عطف....﴿**او منذ یومین**﴾**ما زایتہ** فعل مقدر کے ساتھ، معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....**نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں **مثال** **مضاف**.... **ہ** ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم،''مذ اور منذ کا جمیع مدت کے معنی میں استعمال ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿**مارایت**﴾صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی منفی معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....﴿**ہ**﴾ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے غائب، مفعول بہ....﴿**مذ**﴾حرف جار....﴿**یومین**﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **مارایت** فعل کا ظرف لغو....**مارایت** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**او**﴾حرف عطف....﴿**منذ**﴾حرف جار....﴿**یومین**﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مارایتہ مقدر کا ظرف مستقر....﴿**مارایت**﴾صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی منفی معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....﴿**ہ**﴾ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے غائب، مفعول بہ....**مارایت** فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ای جمیع مدۃ انقطاع رویتی ایاہ یومان	ع

ترجمہ:۔یعنی میرے اسے دیکھنے کے منقطع ہونے کی کل مدت دودن ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿جمیع﴾ مضاف....﴿مدة﴾ مضاف الیہ، مضاف....﴿انقطاع﴾ مضاف الیہ، مضاف....﴿رؤیت﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف....﴿ی﴾ ضمیر، واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ، باعتبار محل، مصدر کا فاعل....﴿ایاہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب منفصل، راجع بسوئے غائب، مصدر کا مفعول بہ....رؤیت مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر **انقطاع** مضاف کا مضاف الیہ....**انقطاع** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مدة** مضاف کا مضاف الیہ....**مدة** مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر **جمیع** مضاف کا مضاف الیہ....**جمیع** مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿یومان﴾ خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفرد ہوا۔

۷	**ورب للتقلیل**	

ترجمہ:۔ اور رب تقلیل کے لئے ہے۔

تشریح:۔

یعنی ذہن متکلم میں موجود قلت مدخول بیان کرنے کے لئے لایا جاتا ہے، نہ وہ جو خارج میں ہو۔ پس یہ بیان انشاء ہوا نہ کہ اخبار۔ نیز یاد رکھا جائے کہ رب کے معنی کے بارے میں آٹھ اقوال ہیں۔(۱) ہمیشہ برائے تقلیل۔ یہ اکثر کا قول ہے۔(۲) ہمیشہ برائے تکثیر۔ یہ ابن دستوریہ وغیرہ کا قول ہے۔(۳) برائے تقلیل غالباً اور برائے تکثیر قلیلاً و نادراً۔ اس کو علامہ سیوطی (رحمہ اللہ) نے ابونصر فارابی کی موافقت میں مختار قرار دیا۔(۴) برائے تکثیر غالباً اور برائے تقلیل نادراً۔ اسے ابن ہشام نے مغنی اللبیب میں اختیار کیا۔(۵) تقلیل وتکثیر دونوں کے لئے برابر آتا ہے۔ اسے متاخرین نے مختار مانا۔(۶) برائے اثبات ہے۔ تقلیل وتکثیر، کسی پر دلالت نہیں کرتا۔ بلکہ یہ دونوں کسی قرینہ خارجیہ سے مفہوم ہوتے ہیں۔ یہ ابوحیان کا مختار ہے۔(۷) مقام افتخار میں برائے تکثیر اور اس کے ماسوا میں برائے تقلیل۔ یہ ابن السید کا قول ہے۔(۸) عدد مبہم کی تقلیل وتکثیر کا افادہ کرتا ہے۔ یہ ابن طاہر کا قول ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ....﴿رب﴾ مراد اللفظ مبتداء....﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿تقلیل﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتة** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتة﴾، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....**رب** مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترجمہ:۔اور اس کا مجرور صرف نکرہ موصوفہ ہی ہوتا ہے۔

تشریح:۔

اس کے مدخول کا نکرہ ہونا اس لیئے ضروری ہے کہ یہ جنس کی نوع مبہم کی تفصیل پر دلالت کرتا ہے اور نوع مبہم یقینا نکرہ ہی ہوگی، معرفہ نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿لا یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ....﴿مجرور﴾ مضاف....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''رب'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **لا یکون** کا اسم....﴿الا﴾ حرف استثنی....﴿نکرۃ﴾ موصوف....﴿موصوفۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنی **مُفَرَّغ** ہوکر **لا یکون** کی خبر....**لا یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	ولا یکون متعلقه الا فعلا ماضیا	

ترجمہ:۔اور اس کا متعلق فقط فعل ماضی ہی ہوتا ہے۔

تشریح:۔

متعلق سے مراد وہ فعل ہے کہ معنوی حیثیت سے رب کے مدخول کی تقلیل اس سے متعلق ہو اور مدخول رب کے ساتھ اس فعل کا تعلق چاہے اس حیثیت سے ہو کہ وہ فعل اس سے صادر ہوا ہو یا اس جہت سے کہ اس پر واقع ہو رہا ہو۔اس فعل کو جواب رب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔نیز فعل کا ماضی ہونا چاہے لفظا ہو، جیسے کہ کتاب میں مذکور ہے اور یا معنی، جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان، ''**ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین**'' ۔میں یود، ود کے معنی میں ہے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے مستقبل کی خبر محقق کی مثل ہے۔نیز اس فعل کا ماضی ہونا اکثر نحویوں کا مذہب ہے۔مگر صحیح یہ ہے کہ ماضی، حال، مستقبل تینوں ہوتا ہے، اگرچہ ماضی ہونا اکثر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿لا یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ....﴿متعلق﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، باعتبارِ لفظ راجع بسوئے رب، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لا یکون کا اسم....﴿الا﴾ حرف استثنی....﴿فعلا﴾ موصوف....﴿ماضیا﴾ صیغہ واحد

مذکراسم فاعل، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکرصفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنی مُفرّغ ہوکرلا یکون کی خبر.... **لا یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

	نحو رب رجل کریم لقیته	ص

ترجمہ:۔ جیسے رب رجل کریم لقیتہ (بہت کم کریم مرد ایسے ہیں کہ جن سے میں نے ملاقات کی ہے۔)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾مضاف....﴿**رب رجل کریم لقیته**﴾مرادا للفظ مضاف الیہ....**نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''رب کے مجرور کا نکرہ موصوفہ اور اس کے متعلق کا فعل ماضی ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿رب﴾حرف جار....﴿رجل﴾موصوف....﴿کریم﴾صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل....صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **لقیته** کا ظرف لغو مقدم....اس میں ﴿لقیته﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''**رجل کریم**''، مفعول بہ.... **لقیت** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

	وقد تدخل علی الضمیر المبهم	ص

ترجمہ:۔ اور کبھی یہ ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے۔

تشریح:۔

یعنی یہ ضمیر کسی معین کی جانب راجع نہیں ہوتی، بلکہ ذہن میں موجود کسی فرد کی جانب دلالت کرتی ہے۔ جیسے نعم رجلا زید میں۔ اسی وجہ سے اس ضمیر سے مراد کی وضاحت کے لئے تمیز درکار ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿قد﴾حرف تحقیق برائے تقلیل....﴿تدخل﴾صیغہ واحد مؤنث غائب فعل

مضارع مثبت معروف.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے رب، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ضمیر﴾ موصوف.... ﴿مبھم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تدخل فعل کا ظرف لغو.... تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ولا يكون تمييزه الا نكرة موصوفة	متن

ترجمہ:۔ اور اس کی تمیز فقط نکرہ منصوبہ ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿تمییز﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''الضمیر المبھم'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لایکون کا اسم.... ﴿الا﴾ حرف استثنی.... ﴿نکرۃ﴾ موصوف.... ﴿موصوفۃ﴾ صیغہ واحد مونث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنی مُفَرَّغ ہو کر لایکون کی خبر.... لا یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو ربه رجلا جوادالقيت	متن

ترجمہ:۔ جیسے.... (یعنی بہت کم سخی مرد ایسے ہیں کہ جن سے میں نے ملاقات کی ہے)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ربہ رجلا جوادالقیت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... ﴿نحو﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''رُبّ کا ضمیر مبہم پر دخول اور اس کی تمیز کا نکرہ موصوفہ ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿رب﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل مبہم ممیز.... ﴿رجلا﴾ موصوف.... ﴿جواد﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل.... صفت مشبہ

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... موصوف اپنی صفت سے مل کر تمیز..... ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور..... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر لقیت فعل کا ظرفِ لغو..... لقیت صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل..... لقیت فعل، اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

متن	والواو للقسم	

ترجمہ:۔ اور واؤ قسم کے لئے ہے۔

تشریح:۔

حروفِ قسم میں باء اصل ہے اور واؤ اس سے بدل ہے۔ کیونکہ دونوں میں لفظی ومعنوی دونوں طرح تناسب موجود ہے۔ لفظی یوں کہ دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔ اور معنوی اس طرح کہ واؤ میں معنی جمعیت ہیں، جس کا باء کے معنیٔ الصاق سے قرب واضح ہے۔ اور حرفِ قسم تاء، واؤ سے بدل ہے، جیسے کہ تقویٰ میں کہ اصل میں وقویٰ تھا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿واو﴾ مبتداء..... ﴿لام﴾ حرف جار..... الف لام برائے تعریف..... ﴿قسم﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور مل کر ثابتۃٌ مقدر کا ظرفِ مستقر..... ﴿ثابتۃٌ﴾ صیغہ واحد مونث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدا، اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

متن	وھی لا تدخل الا علی الاسم الظاھر لا علی المضمر	

ترجمہ:۔ اور وہ فقط اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے، اسم ضمیر پر نہیں۔

تشریح:۔

واؤ قسم کی تین شرائط ہیں۔(۱) فعل قسم ہمیشہ محذوف ہوتا ہے، چنانچہ اقسم واللہ کہنا جائز نہیں۔ کیونکہ واؤ فعل محذوف کا عوض ہے اور عوض کا معوض عنہ کے ساتھ اجتماع جائز نہیں۔ بخلاف باء کے کہ اس کا فعل قسم بغیر عوض، کے محذوف ہوتا ہے، لھذا اقسم باللہ کہنا جائز ہے۔ (۲) قسم سوال میں مستعمل نہیں ہوتا، چنانچہ "واللہ أخبرنی" کہنا درست نہیں، بخلاف باء کے کہ وہ مستعمل ہوتی ہے۔ (۳) ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔ شارح نے مذکورہ قول سے اسی شرط کو بیان فرمایا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف..... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث، غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "الواو" مبتداء..... ﴿لا تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے

مبتدا، اس کا فاعل.... ﴿الا﴾ حرف استثناء.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ظاهر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿لا﴾ حرف عطف.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضمر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر "الاسم" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف مقدر کی صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو.... **لا تدخل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو والله لاشربن اللبن	ص

ترجمہ:۔ جیسے.... (خدا کی قسم میں ضرور ضرور دودھ پیوں گا)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿والله لاشربن اللبن﴾ مراد اللفظ، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "واؤ کا معنی قسم کے لئے استعمال اور اسم ظاہر پر داخل ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿الله﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقسِمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... **اُقسِمُ** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لاشربن﴾ صیغہ واحد متکلم، لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لبن﴾ مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

	وقد تکون بمعنی رب	ص

ترجمہ:۔اور یہ کبھی بمعنی رب ہوتی ہے۔

تشریح:۔

مخفی نہ رہے کہ حرف جر کو قیاساً حذف کر کے اس کے عمل کو باقی رکھنا "رب" کے ساتھ مخصوص ہے۔لیکن اس کے لئے دو شرطیں ہیں۔(۱) یہ عمل صرف شعر میں جائز ہے۔(۲) واؤ، فاء ..یا. بل کے بعد ہو اوران حروف کے بغیر شاذ ہے۔یہ واؤ بصریہ کے نزدیک عاطفہ ہے، دورمیان کلام میں اس کا عاطفہ ہونا ظاہر ہے اور اگر صدرِ کلام میں ہو، تو اس کے لئے معطوف علیہ مقدر مانتے ہیں اور کوفیہ کے نزدیک یہ واؤ پہلے عاطفہ تھا، لیکن اب جارہ اور رب کا قائم مقام ہے۔اس سے عطف کے معنی محو ہو گئے۔شارح نے اس مقام پر مذہب کوفیہ بیان کیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿قد﴾حرفِ تحقیق برائے تقلیل....﴿تکون﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الــــواو" اس کا اسم....﴿ب﴾حرف جار....﴿معنی﴾مضاف....﴿رب﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتۃ** مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتۃ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....**تکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	نحو وعالم یعمل بعلمه	

ترجمہ:۔جیسے بہت تھوڑے عالم اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔

تشریح:۔

یہ واؤ بھی رب کی مثل نکرہ موصوفہ کے ساتھ اختصاص رکھتا ہے۔اور رب کی طرح اس کا متعلق بھی فعل ماضی ہوتا ہے۔اتنا فرق ضرور ہے کہ رب ضمیر پر داخل ہوتا ہے اور یہ نہیں داخل ہوتا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾مضاف....﴿وعالم یعمل بعلمه﴾مراد اللفظ، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "واو کا رب کے معنی میں استعمال ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿و﴾بمعنی رب، حرف جار....﴿عالم﴾موصوف....﴿یعمل﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع

مثبت معروف.....اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل.....﴿ب﴾ حرف جار.....﴿علم﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''عالم'' مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.....**یعمل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.....**عالم** موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لقیت فعلِ مقدر کا ظرف مستقر.....﴿**لقیت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.....**لقیت** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ای رب عالم یعمل بعلمه	

ترجمہ:۔ یعنی بہت تھوڑے عالم اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.....﴿رب﴾ حرف جار.....﴿عالم﴾ موصوف.....﴿یعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.....﴿ب﴾ حرف جار.....﴿علم﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے عالم، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....حرف جار اپنے مجرور مل کر ظرف لغو.....﴿یعمل﴾ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.....﴿عالم﴾ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لقیت فعلِ مقدر کا ظرف مستقر.....﴿لقیت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.....**لقیت** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	و التاء للقسم	

ترجمہ:۔ اور تاء قسم کے لئے ہے۔

تشریح:۔

اس کے لئے بھی وہی تین شرائط ہیں، جو واؤ قسم کے لئے تھیں۔ بلکہ ایک شرط زائد ہے، اور وہ یہ کہ اسمائے ظاہرہ میں سے صرف اسم جلالت پر داخل ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿تاء﴾ مبتداء.....﴿لام﴾ حرف جار.....الف لام

برائے تعریف....﴿قسم﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃً مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....تاء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	متن	
	و ھی لا تدخل الا علی اسم اللہ تعالی	

ترجمہ:۔اور وہ فقط اسم جلالت پر ہی داخل ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''التاء'' مبتداء....﴿لا تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل....﴿الا﴾ حرف استثناء....﴿علی﴾ حرف جار....﴿اسم﴾ مضاف....﴿اللہ﴾ اسم جلالت ذوالحال....﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا فاعل....**تعالی** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ.... **اسم** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو.... **لا تدخل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	متن	
	نحو تاللہ لاضربن زیدا	

ترجمہ:۔جیسے..(خدا کی قسم میں زید کو ضرور ضرور ماروں گا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿تاللہ لاضربن زیدا﴾ مراد اللفظ، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع مفہوم ''تاء کا قسم کے لئے استعمال اور فقط اسم جلالت پر داخل ہونا'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿ت﴾ حرف جار برائے قسم....﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر....﴿اُقسِمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....**اُقسِمُ** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لاضربن﴾ صیغہ واحد متکلم، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿زیدا﴾ مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

اعلم انه لا بد للقسم من الجواب

ترجمہ:۔ جان تو کہ (شان یہ ہے کہ) قسم کے لئے جواب کا ہونا ضروری ہے۔

تشریح:۔

جواب سے مراد وہ جملہ ہے، جس کی تاکید وتقویت کے لئے قسم کو لایا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿اَنَّ﴾ حرف مشبہ بالفعل....﴿ہ﴾ ضمیر شان، واحد مذکر غائب، منصوب متصل، اَنَّ کا اسم....﴿لا﴾ برائے نفی جنس....﴿بد﴾ اس کا اسم....﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿قسم﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لائے نفی جنس کا اسم''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول....﴿من﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿جواب﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لائے نفی جنس کا اسم'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی....لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر اَنَّ کی خبر....اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ....اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فان كان جوابه جملة اسمية فان كانت مثبتة وجب ان تكون مصدرة بان او لام الابتداء

ترجمہ:۔ پس اگر اس کا جواب جملہ اسمیہ ہو، تو اگر مثبت ہو تو واجب ہے کہ وہ ''اِنَّ'' یا لام ابتدائیہ سے شروع کیا ہوا ہو۔

تشریح:۔

خیال رہے کہ جواب قسم کبھی جملہ انشائیہ ہوتا ہے، جیسے باللہ اخبرنی۔ ایسی قسم کو قسم استعطافی کہتے ہیں۔ یہ باء کے ساتھ مخصوص ہے۔ قسم استعطافی یہاں پر مقصود بالبیان نہیں، کیونکہ درحقیقت یہ قسم نہیں ہوتی، بلکہ صورۃً قسم ہوتی ہے، اسی وجہ سے صاحبِ کشاف نے کہا کہ

استعطاف، تسمیہ قسم ہے۔ اور کبھی جواب قسم جملہ خبریہ ہوتا ہے، جس کی تفصیل کتاب میں بیان کی گئی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ برائے تفصیل.... ﴿اِنْ﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿جواب﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "قسم" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "کان" کا اسم.... ﴿جملۃ﴾ موصوف.... ﴿اسمیۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ﴿جملۃ﴾ موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرطِ اول.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿اِنْ﴾ حرف شرط.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "جملۃ اسمیۃ" اس کا اسم.... ﴿مثبتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کانت کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرطِ ثانی.... ﴿وجب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿اَنْ﴾ مصدریہ.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "جملۃ اسمیۃ" اس کا اسم.... ﴿مصدرۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "تکون کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿اِنَّ﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف .... ﴿لام﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ابتداء﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر، فاعل.... وجب فعل اپنے فاعل سے مل کر، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرطِ ثانی کی جزاء.... شرطِ ثانی اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر شرطِ اول کی جزاء.... شرطِ اول اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	نحو واللّٰہ ان زیدا قائم/واللّٰہ لزید قائم	ے

ترجمہ:۔ جیسے (خدا کی قسم! بے شک زید کھڑا ہے۔)..اور..(خدا کی قسم! ضرور زید کھڑا ہے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.....﴿واللہ ان زیدا قائم﴾ معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرف عطف.....﴿واللہ لزید قائم﴾ معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.....﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم' جواب قسم جملہ اسمیہ مشبہ کا انّ یا لام ابتداء سے شروع ہونا'' مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.....﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور..... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقسِمُ فعل مقدر کا ظرفِ مستقر.....﴿اُقسِمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... اُقسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿انَّ﴾ حرف مشبہ بالفعل.....﴿زیدا﴾ اس کا اسم.....﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''انَّ کا اسم'' اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.....﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور..... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقسِمُ فعل مقدر کا ظرفِ مستقر.....﴿اُقسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... ﴿اُقسِمُ﴾ فعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا.....﴿لام﴾ حرفِ ابتداء برائے تاکید..... ﴿زید﴾ مبتداء.....﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

	وان كانت منفية كانت مصدرة بما ولا وان	ع

ترجمہ:۔ اور اگر منفی ہو تو ما، لا..یا..اِن سے شروع کیا ہوا ہوگا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿اِنْ﴾ حرف شرط.....﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ..... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**جملة اسمية**'' اس کا اسم.....﴿منفية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے '' کانت کا اسم'' اس کا نائب الفاعل..... اسم مفعول

اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر.... **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿**کانت**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**جملة اسمية**'' اس کا اسم.... ﴿**مصدرة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کانت کا اسم'' اس کا نائب الفاعل.... ﴿**ب**﴾ حرف جار.... ﴿**ما**﴾ معطوف علیہ.... ﴿**و**﴾ حرف عطف بمعنی او.... ﴿**لا**﴾ معطوف.... ﴿**و**﴾ حرف عطف بمعنی او.... ﴿**إنْ**﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **مصدرة** کا ظرف لغو.... ﴿**مصدرة**﴾ اسم مفعول، اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر، خبر.... **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل والله ما زيد قائما ووالله لا زيد في الدار ولا عمرو ووالله ان زيد قائم

ترجمہ :۔ جیسے (خدا کی قسم! زید کھڑا نہیں ہے)..اور..(خدا کی قسم! نہ زید گھر میں ہے اور نہ عمرو)..اور..(خدا کی قسم! زید کھڑا ہونے والا نہیں ہے۔)''

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾ مضاف.... ﴿**والله ما زيد قائما**﴾ معطوف علیہ.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**والله لا زيد في الدار ولا عمرو**﴾ معطوف.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**والله ان زيد قائم**﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿**مثال**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''جواب قسم جملہ اسمیہ منفیہ کا **ما، لا**..یا..**انْ** سے شروع ہونا'' مضاف الیہ.... **مثال** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿**و**﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿**الله**﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **اُقْسِمُ** فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿**اُقْسِمُ**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... **اُقْسِمُ** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿**ما**﴾ مشابہ بلیس.... ﴿**زيد**﴾ اس کا اسم.... ﴿**قائما**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**ما** کا اسم''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **ما** مشابہ بلیس اپنے

اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم .... ﴿الله﴾ اسم جلالت مجرور .... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر .... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل .... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لا﴾ برائے نفی جنس، **مُلغیٰ عن العمل** .... ﴿زید﴾ معطوف علیہ .... ﴿و﴾ حرف عطف .... ﴿عمرو﴾ معطوف .... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتداء .... ﴿فی﴾ حرف جار .... الف لام برائے تعریف .... ﴿دار﴾ مجرور .... حرف جار مجرور مل کر **ثابتان** مقدر کا ظرف مستقر .... ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل .... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر .... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم .... ﴿الله﴾ اسم جلالت مجرور .... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر .... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل .... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿اِنْ﴾ نافیہ، حرف زائد .... ﴿زید﴾ مبتدا .... ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل ... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وان كان جوابه جملة فعلية فان كانت مثبتة كانت مصدرة باللام وقد او باللام وحده

ترجمہ:۔ اور اگر اس کا جواب جملہ فعلیہ ہو، تو اگر مثبت ہو تو **لام** اور **قد**.. یا .صرف **لام** کے ساتھ شروع کیا ہوا ہوگا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف .... ﴿اِنْ﴾ حرف شرط .... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ .... ﴿جواب﴾ مضاف .... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''قسم'' مضاف الیہ .... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ''کان'' کا اسم .... ﴿جملة﴾ موصوف .... ﴿فعلية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل .... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ

اسمیہ ہوکر صفت.... **جملة** موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط اول....﴿ف﴾ جزائیہ....﴿اِنْ﴾ حرف شرط....﴿**کانت**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''**جملة فعلية**'' اس کا اسم....﴿**مثبتة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے'' کانت کا اسم''، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرطِ ثانی....﴿**کانت**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''**جملة فعلية**'' اس کا اسم....﴿**مصدرة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے'' کانت کا اسم''، اس کا نائب الفاعل....﴿ب﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿**لام**﴾ معطوف علیہ....﴿**و**﴾ حرف عطف....﴿**قد**﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور....﴿ب﴾ حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....﴿**او**﴾ حرفِ عطف....﴿ب﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿**لام**﴾ ذوالحال....﴿**وحد**﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے''**السلام**'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر''منفرداً کی تاویل میں ہوکر'' حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور....ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر **مصدرة** اسم مفعول کا ظرفِ لغو....**مصدرة** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرطِ ثانی کی جزا....شرطِ ثانی اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر شرطِ اول کی جزاء....شرط اول اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	مثل واللہ لقد قام زید وواللہ لافعلن کذا	ع

ترجمہ:۔ جیسے....خدا کی قسم! ضرور ضرور زید کھڑا ہوا....اور....خدا کی قسم! میں ضرور ضرور اس طرح کروں گا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾ مضاف....﴿**واللہ لقد قام زید**﴾ معطوف علیہ....﴿**و**﴾ حرف عطف....﴿**واللہ لافعلن کذا**﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثالہ** مقدر کی....اس میں﴿**مثال**﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم''جواب قسم

جملہ فعلیہ مثبتہ کالام اور قد... یا. فقط لام سے شروع ہونا' مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿الله﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لام﴾ حرف ابتداء برائے تاکید.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق.... ﴿قام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿الله﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لافعلن﴾ صیغہ واحد متکلم، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿کذا﴾ اسم کنایہ، مفعول بہ.... ﴿لافعلن﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ہوا۔

وان کانت منفية فان کانت فعلا ماضيا کانت مصدرة بما

ترجمہ:۔ اور اگر منفی ہو، تو اگر فعل ماضی ہو، تو ما کے ساتھ شروع کیا ہوا ہوگا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**جملة فعلية**" اس کا اسم.... ﴿منفية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کانت کا اسم" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط اول....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**جملة فعلية**" اس کا اسم.... ﴿فعلا﴾ موصوف.... ﴿ماضیا﴾ صیغہ واحد

مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرطِ ثانی....﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''جوابِ قسم'' اس کا اسم....﴿مصدرة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کانت کا اسم''، اس کا نائب الفاعل....﴿ب﴾ حرف جار....﴿ما﴾ مراد اللفظ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مصدرة اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... مصدرة اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرطِ ثانی کی جزاء....شرطِ ثانی اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر شرطِ اول کی جزاء....شرطِ اول اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	مثل و الله ما قام زید	متن

ترجمہ:۔ جیسے....خدا کی قسم! زید کھڑا نہیں ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿و الله ما قام زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''جوابِ قسم فعل ماضی منفی کا ''ما'' سے شروع ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿و﴾ حرفِ جار برائے قسم....﴿الله﴾ اسم جلالت مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **اُقْسِمُ** فعل مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿اُقْسِمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... **اُقْسِمُ** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿ماقام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف....﴿زید﴾ اس کا فاعل....﴿ماقام﴾ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جوابِ قسم ہوا۔

	وان کانت فعلا مضارعا کانت مصدرة بما ولا ولن	متن

ترجمہ:۔ اور اگر فعل مضارع ہو تو ما، لا..یا..لن کے ساتھ شروع کیا ہوا ہوگا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿ان﴾حرفِ شرط....﴿کانت﴾صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل ماضی مثبت معروف،از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے"**جملة فعلية منفية**"اس کا اسم....﴿**فعلا**﴾موصوف....﴿**مضارعا**﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے"موصوف"،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت...موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿**کانت**﴾صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل ماضی مثبت معروف،از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے"**جملة فعلية**"اس کا اسم....﴿**مصدرة**﴾صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے"کانت کا اسم"،اس کا نائب الفاعل...﴿**ب**﴾حرفِ جار....﴿**ما**﴾معطوف علیہ....﴿**و**﴾حرفِ عطف بمعنی او....﴿**لا**﴾معطوف....﴿**و**﴾حرفِ عطف بمعنی او....﴿**لن**﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور....﴿**ب**﴾حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **مصدرة** کا ظرفِ لغو....**مصدرة** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

متن	مثل و الله ما افعلن كذا و و الله لا افعلن كذا و و الله لن افعل كذا	

ترجمہ:۔ جیسے....خدا کی قسم!میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا...اور...خدا کی قسم!میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا...اور...خدا کی قسم!میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾مضاف....﴿**والله ماافعلن كذا**﴾معطوف علیہ....﴿**و**﴾حرفِ عطف....﴿**والله لاافعلن كذا**﴾معطوف....﴿**و**﴾حرفِ عطف....﴿**والله لن افعل كذا**﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....**مثل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر....اس میں﴿**مثال**﴾مضاف....﴿**ه**﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے مفہوم"جوابِ قسم فعل مضارع منفی کا"ما..یا..لا..یا..لن"سے شروع ہونا"،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿**و**﴾حرفِ جار برائے قسم....﴿**الله**﴾اسم جلالت مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل

مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقسِمُ﴾ ،صیغہ واحد متکلم ،فعل مضارع مثبت معروف ،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر ،اس کا فاعل.... اُقسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿ما افعلن﴾ صیغہ واحد متکلم ،فعل مضارع منفی معروف بانون ثقلیہ ،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر ،اس کا فاعل.... ﴿کذا﴾ اسم کنایہ مفعول بہ.... ما افعلن فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقسِمُ﴾ ،صیغہ واحد متکلم ،فعل مضارع مثبت معروف ،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر ،اس کا فاعل.... اُقسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لا افعلن﴾ صیغہ واحد متکلم ،فعل مضارع منفی معروف بانون ثقلیہ ،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر ،اس کا فاعل.... ﴿کذا﴾ اسم کنایہ مفعول بہ.... لا افعلن فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقسِمُ﴾ ،صیغہ واحد متکلم ،فعل مضارع مثبت معروف ،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر ،اس کا فاعل.... اُقسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لن افعل﴾ صیغہ واحد متکلم ،نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف ،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر ،اس کا فاعل.... ﴿کذا﴾ اسم کنایہ ،مفعول بہ.... لن افعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وقد یکون جواب القسم محذوفا ان کان قبل القسم جملۃ کالجملۃ التی وقعت جوابہ مثل زید عالم واللہ ای واللہ ان زیدا عالم او کان القسم واقعا بین الجملۃ المذکورۃ مثل زید واللہ عالم ای واللہ ان زیدا عالم

ترجمہ :۔اور کبھی جواب قسم محذوف ہوتا ہے ،اگر قسم سے قبل کوئی جملہ اس جملے کی مثل ہو جو اس کا جواب واقع ہوتا ہے۔جیسے... **زید عالم واللہ** ..یعنی..**واللہ ان زیدا عالم** ..یا ،قسم ،جملہ مذکورہ کے درمیان واقع ہو۔جیسے **زید واللہ عالم** .یعنی..**واللہ ان زیدا عالم**

تشریح:۔

جواب قسم کا حذف کبھی جوازا ہوتا ہے، جیسے "الیس زید بعالم" کے جواب میں کہا جائے "بلی وربنا" یعنی "بلی وربنا ان زیدا لعالم"...اور...کبھی وجوبا جس کا بیان کتاب میں ماتن کے قول "ان کان قبل القسم" سے ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿جواب﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قسم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فعل ناقص کا اسم.... ﴿محذوفا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزائے مقدم.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿قبل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قسم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثابتۃ** مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم مؤخر"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿جملۃ﴾ موصوف.... ﴿ک﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملۃ﴾ موصوف.... ﴿التی﴾ اسم موصول.... ﴿وقعت﴾ بمعنی **صارت**.... ﴿صارت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا اسم.... ﴿جواب﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "قسم" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... **صارت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... **التی** اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... **الجملۃ** موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **ک** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتۃ** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "**جملۃ موصوف**" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **جملۃ** موصوف اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم مؤخر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قسم﴾ اس کا اسم.... ﴿واقعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے

''کان کا اسم''، اس کا فاعل.... ﴿بین﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملة﴾ موصوف.... الف لام بمعنی التی اسم موصول.... ﴿مذکورة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت.... جملة موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... واقعا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر.... کان فعلِ ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط مؤخر.... شرطِ مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۔	مثل زید عالم و اللہ	متن

ترجمہ:۔ جیسے.. خدا کی قسم! زید عالم ہے۔

تشریح:۔

یہاں جوابِ قسم محذوف ہے، کیونکہ جملہ متقدمہ'' زید عالم '' کے باعث جواب کی ضرورت نہ رہی۔ خیال رہے کہ مذکورہ جملے کو جوابِ قسم نہ کہیں گے، بلکہ جوابِ قسم پر دلالت کرنے والا کہا جائے گا۔ کیونکہ قسم انشاء ہونے کی بناء پر صدرِ کلام کو چاہتی ہے اور اس جملے کو جواب قرار دینے کی صورت میں صدارت جاتی رہے گی۔ یہی وجہ ہے کہ اس جملے میں علاماتِ جواب میں سے کوئی علامت موجود نہیں۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زید عالم و اللہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''قسم سے قبل جوابِ قسم کی مثل جملہ کا واقع ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرفِ جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆مذکورہ قسم کا جواب ''ان زیدا عالم ''بقرینۂ جملہ سابقہ محذوف....اس میں ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل....
﴿زیدا﴾ اس کا اسم....﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''زید'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

	ای واللہ ان زیدا عالم	۲۳

ترجمہ:۔یعنی....خدا کی قسم! بے شک زید عالم ہے۔

ترکیب:۔ ☆﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿و﴾ حرف جار برائے قسم....﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر....﴿اُقْسِمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل....﴿زیدا﴾ اس کا اسم....﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''زید'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... انَّ حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جوابِ قسم ہوا۔

	مثل زید واللہ عالم	۲۴

ترجمہ:۔زید خدا کی قسم عالم ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿زید واللہ عالم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''قسم کا جواب قسم کی مثل جملے کے درمیان میں واقع ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿زید﴾ مبتداء....﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، جو کہ جواب قسم پر دلالت کرتا ہے۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ مذکورہ قسم کا جواب ''ان زیدا عالم'' بقرینۂ جملہ سابقہ محذوف.... اس میں ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿زیدا﴾ اس کا اسم.... ﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''انَّ کا اسم'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... انَّ حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جوابِ قسم ہوا۔

ع	ای واللہ ان زیدا عالم

ترجمہ:۔ یعنی.... خدا کی قسم! بے شک زید عالم ہے۔

ترکیب:۔ ☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿و﴾ حرفِ جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿زیدا﴾ اس کا اسم.... ﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''انَّ کا اسم'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... انَّ حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جوابِ قسم ہوا۔

ع	وحاشا وخلا وعدا کل واحد منها للاستثناء

ترجمہ:۔ اور حاشا، خلا.. اور.. عدا، ان میں سے ہر ایک استثناء کے لئے ہے۔

تشریح:۔

یعنی برائے استثنائے متصل۔ کیونکہ بعض علماء کی تصریح کے مطابق استثنائے منقطع کے واسطے الا، غیر اور سوی آتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿حاشا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿خلا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿عدا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مبتدائے اول....

﴿ کل ﴾ مضاف.... ﴿ واحد ﴾ موصوف.... ﴿ من ﴾ حرف جار.... ﴿ ھا ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''مبتدائے اول'' مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابِتٌ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ ثابِتٌ ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... واحد موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے ثانی.... ﴿ لام ﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ استثناء ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ ثابتٌ ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتدائے ثانی''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل جاء نی القوم حا شا زید وخلا زید وعدازید	س

ترکیب(۱):۔ ﴿ مثل ﴾ مضاف.... ﴿ جاء نی القوم حاشا زید ﴾ معطوف علیہ.... ﴿ و ﴾ حرف عطف.... ﴿ خلا زید ﴾ معطوف (بتقدیر جاء نی القوم).... ﴿ و ﴾ حرف عطف.... ﴿ عدا زید ﴾ معطوف (بتقدیر جاء نی القوم).... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ مثال ﴾ مضاف.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''حاشا، خلا اور عدا میں سے ہر ایک کا استثناء کے لئے استعمال ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿ جاء ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ ن ﴾ وقایہ کا.... ﴿ ی ﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ قوم ﴾ فاعل.... ﴿ حاشا ﴾ حرف جار.... ﴿ زید ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر جاء فعل کا ظرف لغو.... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ خلا ﴾ حرف جار.... ﴿ زید ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''جاء نی القوم'' مقدر کا ظرف مستقر.... اس میں ﴿ جاء ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ ن ﴾ وقایہ کا.... ﴿ ی ﴾ ضمیر واحد متکلم،

منصوب متصل، مفعول بہ.....الف لام برائے تعریف.....﴿قوم﴾ فاعل..... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿عدا﴾ حرفِ جار.....﴿ زید ﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "**جاء نی القوم**" مقدر کا ظرفِ مستقر.....اس میں ﴿جـــاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....﴿ ن ﴾ وقایہ.....﴿ ی ﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.....الف لام برائے تعریف.....﴿قوم﴾ فاعل..... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و قال بعضهم ان الاسم الواقع بعدها يكون منصوبا على المفعولية

ترجمہ:۔ اور ان میں سے بعض نے کہا کہ "وہ اسم جو ان کے بعد واقع ہوتا ہے، مفعولیت کی بناء پر منصوب ہوتا ہے۔"

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرفِ عطف.....﴿ قـــال ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....﴿ بـعـض ﴾ مضاف.....﴿ هـم ﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نحاۃ"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **قـــال** کا فاعل.....﴿ ان ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿ اسـم ﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ واقـــع ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.....﴿بعد﴾ مضاف.....﴿ ها ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**حاشا و خلا و عدا**"، مضاف الیہ..... **بعد** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **واقع** اسم فاعل کا مفعول فیہ..... **واقع** اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... **اسم** موصوف اپنی صفت سے مل کر انّ کا اسم.....﴿ يكون ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "انّ کا اسم"، اس کا اسم.....﴿ مـنـصـوبـا ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.....﴿على﴾ حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿مـفـعـولية﴾ مجرور..... **على** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو..... **منصوبا** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر..... انّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مقولہ..... **قال** فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فحینئذ تکون ھذہ الالفاظ افعالا	

ترجمہ:۔پس اس وقت یہ الفاظ افعال ہوں گے۔

تشریح:۔

یعنی اس وقت یہ الفاظ، افعال غیر متصرفہ ہوتے ہیں۔وجہ یہ ہے کہ یہ الا کے قائم مقام ہوتے ہیں اور الا، غیر متصرف ہے۔اسی لئے ان کے ساتھ قد نہیں آتا۔حالانکہ یہ حال ہونے کی بناء پر محل نصب میں ہیں۔اور ماضی مثبت جب حال ہو، تو اس پر قد کا دخول ضروری ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ ف ﴾ تفریعیہ.....﴿ حین ﴾ مضاف.....﴿ اذ ﴾ مضاف الیہ، مضاف.....﴿ تنوین ﴾ عوض جملہ مضاف الیہ محذوف..... اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا **حین** مضاف کا..... **حین** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم.....﴿ **تکون** ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....﴿ **ھذہ** ﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ **الفاظ** ﴾ صفت..... موصوف اپنی صفت سے مل کر **تکون** کا اسم.....﴿ **افعالا** ﴾ اس کی خبر..... **تکون** فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	والفاعل فیھا ضمیر مستتر دائما	

ترجمہ:۔اور فاعل ان میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوگی۔

تشریح:۔

اس ضمیر کا مرجع دو چیزیں ہو سکتی ہیں۔(۱) فعل مقدم کا مصدر۔جیسے **اعدلوا ھو اقرب للتقوی** میں **ھو** کا مرجع عدل ہے، جو **اعدلوا** سے مستفاد ہو رہا ہے۔پس ان الفاظ میں **ھو** ضمیر کا مرجع، **جاء** فعل کا مصدر رہا۔یعنی عبارت اس طرح ہوگی ''**جاء نی القوم حاشا مجیئھم زیدا**'' (۲) فعل مقدم کا اسم فاعل۔اب عبارت یوں ہوگی ''**جاء نی القوم حاشا الجائی منھم زیدا**''۔اسی طرح باقی ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرف عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ **فاعل** ﴾ مبتداء.....﴿ **فی** ﴾ حرف جار.....﴿ **ھا** ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**حاشا و خلا و عدا**''، مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم.....﴿ **ضمیر** ﴾ موصوف.....﴿ **مستتر** ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں **ھو** ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.....﴿ **دائما** ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں **ھو** ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف محذوف ''**استتارا**'' اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... **استتارا** موصوف محذوف اپنی صفت

سے مل کر مستتـر اسم فاعل کا مفعول مطلق.... مستتـر اسم فاعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ضـمـیـر موصوف اپنی صفت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فالمثال المذکور فی معنی جا ء نی القوم حاشا زیدا و خلا زیدا و عدا زیدا

ترجمہ:۔پس مثال مذکور جا ء نی القوم حاشا زیدا و خلا زیدا و عدا زیدا کے معنی میں ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿مثال﴾موصوف....الف لام بمعنی الذی اسم موصول....﴿مذکور﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''اسم موصول''، اس کا نائب الفاعل ....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... ﴿المثال﴾موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿فی﴾حرف جار....﴿معنی﴾مضاف....﴿جاء نی القوم حاشا زیدا﴾معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....﴿خلا زیدا﴾معطوف بتقدیر جاء نی القوم....﴿و﴾حرف عطف....﴿عدا زیدا﴾معطوف بتقدیر جاء نی القوم....معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتٌ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و اذا وقعت خلا و عدا بعد ما مثل ما خلا زیدا و ما عدا زیدا او فی صدر الکلام مثل خلا البیت زیدا و عدا القوم زیدا تعینتا للفعلیة

ترجمہ:۔اور جب خلا اور عدا، ما کے بعد واقع ہوں، جیسے ما خلا زیدا و ما عدا زیدا یا کلام کے شروع میں جیسے خلا البیت زیدا و عدا القوم زیدا، تو یہ فعلیت کے لئے متعین ہوتے ہیں۔

تشریح:۔

مذکورہ ما سے ما مصدر یہ مراد ہے۔اس صورت میں ماخلا، یا تو حال ہونے کی بناء پر منصوب ہوگا۔اس صورت میں مصدر کو اسم فاعل کی تاویل میں لیں گے یعنی جاء نی القوم ماخلا(ای مجاوزاً)زیداً ....یا....اس سے قبل وقت مضاف ماننے کی وجہ سے مجرور قرار دیا جائے گا

یعنی جاء نی القوم ماخلا (ای وقت مجاوزتہ) زیداً۔ اوراس کی ضمیر کا مرجع حسب سابق ہوگا۔ حاشا کا ما کے بعد آنا قلیل ہے۔
نیز خیال رہے کہ مذکورہ صورت میں ان الفاظ کی تعلیت ہی مستفاد ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ ما مصدریہ ہے یا زائدہ۔ تیسرے احتمال کا کوئی قائل نہیں۔ پہلی صورت میں تعیین فعلیت کی وجہ یہ ہے کہ ما مصدریہ فعل ہی پر داخل ہوتا ہے اور دوسری صورت میں سبب یہ ہے کہ ما زائدہ حروف کے آخر میں آتا ہے، ابتداء میں نہیں، جیسے انما، کانما وغیرہ۔ جب ان کا حروف نہ ہونا ثابت ہوگیا، تو افعال ہونا مسلم ہے، کیونکہ ان کی اسمیت کا کوئی قائل نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿اذا﴾ ظرفِ زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿**وقعت**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿**خلا**﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿**عدا**﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل.... ﴿**بعد**﴾ مضاف.... ﴿**ما**﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... **وقعت** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم ومؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ....

﴿او﴾ حرفِ عطف.... ﴿**فی**﴾ حرفِ جار.... ﴿**صدر**﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**کلام**﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ﴿**فی**﴾ حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "وَقَعَتَا" فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿**وقعتا**﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... **وقعتا** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط.... ﴿**تعینتا**﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿**لام**﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**فعلیة**﴾ مجرور.... ﴿**لام**﴾ حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **تعینتا** فعل کا ظرفِ لغو.... **تعینتا** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل ما خلا زیدا و ما عدا زیدا

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾ مضاف.... ﴿**ما خلا زیدا**﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿**ما عدا زیدا**﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿**مثال**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "خلا اور عدا کا ما کے

بعد واقع ہونے کی صورت میں فعلیت کے لئے متعین ہونا''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا.....مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿ما﴾ مصدریہ.....﴿خلا﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''مَجِیءُ قَومٍ (یعنی قوم کا آنا)، جس پر''جاء نی القوم ''مقدر دلالت کرتا ہے''اس کا فاعل.....﴿زیدا﴾ مفعول بہ..... خلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر''وقت''مقدر مضاف کا مضاف الیہ.....وقت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر''جاء نی القوم ''مقدر کا مفعول فیہ.....اس میں ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....﴿ن﴾ وقایہ کا.....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.....الف لام برائے تعریف.....﴿قوم﴾ فاعل..... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿ما﴾ مصدریہ.....﴿عدا﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''مَجِیءُ قَومٍ (یعنی قوم کا آنا)، جس پر''جاء نی القوم ''مقدر دلالت کرتا ہے''اس کا فاعل.....﴿زیدا﴾ مفعول بہ..... عدا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر''وقت''مقدر مضاف کا مضاف الیہ ہوا.....وقت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر''جاء نی القوم ''مقدر کا مفعول فیہ.....اس میں ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....﴿ن﴾ وقایہ کا.....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.....الف لام برائے تعریف.....﴿قوم﴾ فاعل..... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

س	مثل خلا البیت زیدا و عدا القوم زیدا	

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿خلا البیت زیدا﴾ معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرف عطف.....﴿عدا القوم زیدا﴾ معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم''خلا اور عدا کا ما کے بعد واقع ہونے کی صورت میں فعلیت کے لئے متعین ہونا''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿خــــــلا﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بیت﴾ اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ..... خلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عـــــدا﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوم﴾ اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ.... عدا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	النوع الثانی الحروف المشبهة بالفعل	

ترجمہ:۔ دوسری نوع حروف مشبہہ بالفعل (ہیں)۔

تشریح:۔

یہ حروف، فعل کے ساتھ دو وجوہات کی بناء پر مشابہت رکھتے ہیں۔

(۱) لفظی۔ مثلاً (i) یہ فعل کی طرح باعتبار حروف کے ثلاثی، رباعی اور خماسی ہوتے ہیں۔ (ii) فعل کی مثل مبنی بر فتح ہوتے ہیں۔ (iii) وزن میں مشابہت رکھتے ہیں۔ کیونکہ ''اِنَّ'' بروزن ''فِرَّ'' ہے۔ اسی طرح دوسرے بھی ہیں۔ (۲) معنوی۔ مثلاً اِنَّ اور اَنَّ بمعنی حَقَّقْتُ، کَاَنَّ بمعنی شَبَّهْتُ، لٰکِنَّ بمعنی اِسْتَدْرَکْتُ، لَیْتَ بمعنی تَمَنَّیْتُ اور لَعَلَّ بمعنی تَرَجَّیْتُ ہے۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.... ﴿نوع﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ''نوع'' اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدأ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حـــروف﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... **مشبهة** صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **مشبهة** اسم مفعول کا ظرف لغو.... **مشبهة** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **حـــروف** موصوف اپنے صفت سے مل کر خبر.... مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وهی تدخل علی المبتداء والخبر	

ترجمہ:۔ اور وہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ھی﴾ضمیر واحد مؤنث غائب،مرفوع منفصل،راجع بسوئے''حروف مشبھہ بالفعل''مبتداء....﴿تدخل﴾صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''مبتداء''،اس کا فاعل....﴿علی﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿مبتدأ﴾معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور....علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تدخل فعل کا ظرف لغو....تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	تنصب المبتدأ	متن

ترجمہ:۔ مبتداء کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿تنصب﴾صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل مضارع مثبت معروف....،اس میں ھی ضمیر واحد مؤنث غائب،مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''حروف مشبھہ بالفعل''،اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿مبتدأ﴾مفعول بہ....تنصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وترفع الخبر	متن

ترجمہ:۔ اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ترفع﴾صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل مضارع مثبت معروف....،اس میں ھی ضمیر واحد مؤنث غائب،مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''حروف مشبھہ بالفعل''،اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾مفعول بہ....ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وھی ستۃ حروف	متن

ترجمہ:۔ اور وہ چھ حروف ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ھی﴾ضمیر واحد مؤنث غائب،مرفوع منفصل،راجع بسوئے''حروف مشبھہ بالفعل''مبتداء....﴿ستۃ﴾ممیز مضاف....﴿حروف﴾تمیز مضاف الیہ....ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ

مل کر مبدل منہ.... ﴿اِنَّ﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اَنَّ﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿کَاَنَّ﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لٰکِنَّ﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لَیْتَ﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لَعَلَّ﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	اِنَّ واَنَّ وهما لتحقيق مضمون الجملة الاسمية	متن

ترجمہ:۔ اِنَّ اور اَنَّ اور وہ دونوں جملہ اسمیہ کے مضمون کی تحقیق کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔

تشریح:۔

جو مصدر فاعل یا مفعول کی جانب مضاف ہو، اسے مضمون جملہ کہتے ہیں۔ جیسے ''ان زید قائم'' کا مضمون جملہ ''قیام زید'' ہے۔ مضمون جملہ حاصل کرنے کا یہ طریقہ اس وقت ہے کہ جب خبر مشتق ہو۔ خواہ مذکور ہو جیسے کتاب میں مذکورہ امثلہ میں.. یا.. مقدر، جیسے ''ان زیدا فی الدار'' کا مضمون جملہ ''استقرار زید'' ہے۔ کیونکہ خبر مقدر ''اِسْتَقَرَّ یا مُسْتَقِرٌّ'' ہے۔ اور اگر خبر اسم جامد ہو، تو اب تحصیل مضمون جملہ کا طریقہ یہ ہے کہ خبر کے آخر میں یائے نسبت اور تائے مصدری لگا کر جعلی مصدر بنالیں، پھر اس کو اسم کی جانب مضاف کر دیں۔ جیسے ان زیدا اسد'' کا مضمون جملہ ''اَسَدِیَّۃُ زَیْدٍ'' ہوگا۔

اِنَّ اور اَنَّ مضمون جملہ کی تاکید کا فائدہ دینے میں اگر چہ برابر ہیں، لیکن فرق یہ ہے کہ مکسورہ، نسبت تامہ کو مؤکد کرتا ہے، جب کہ مفتوحہ، نسبت ناقصہ کو۔ وجہ فرق یہ ہے کہ مفتوحہ، جملے کے معنی کو متغیر کر کے مفرد کے معنی میں کر دیتا ہے، جب کہ مکسورہ ایسا نہیں کرتا، بلکہ جملہ اپنے حال سابق پر باقی رہتا ہے۔ اسی سبب سے مقاماتِ مفردہ (یعنی فاعل یا مفعول بہ یا مبتداء) میں مفتوحہ آتا ہے اور مقامات جملہ میں مکسورہ اور جس مقام پر جملہ اور مفرد دونوں درست ہوں، وہاں دونوں روا ہوں گے۔

نوٹ:۔ اِنَّ و اَنَّ کی ترکیب ''وهی ستة حروف'' گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''حروف مشبهه بالفعل'' مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿تحقیق﴾ مصدر مضاف.... ﴿مضمون﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملة﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسمية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر صفت.... جملة موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف

الیہ.... **تحقیق** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **لام** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "**ثَابِتَتَانِ**" مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿**ثابتتان**﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	مثل ان زيدا قائم اى حققت قيام زيدوبلغني ان زيدا منطلق اى بلغني ثبوت انطلاق زيد	ج

ترجمہ:۔ جیسے "(بے شک زید کھڑا ہے۔) یعنی میں نے زید کے قیام کی تحقیق کی۔ اور جیسے "(مجھے خبر پہنچی کہ زید چلنے والا ہے) یعنی مجھ تک زید کے چلے جانے کا ثبوت پہنچا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾ مضاف.... ﴿**ان زيدا قائم**﴾ معطوف علیہ.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**بلغني ان زيدا منطلق**﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالهما** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿**مثال**﴾ مضاف.... ﴿**هما**﴾ ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اَنَّ اور اِنَّ کا مضمون جملہ کی تحقیق کے لئے آنا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔

	ان زيدا قائم	ج

﴿**ان**﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... ﴿**زيدا**﴾ اس کا اسم.... ﴿**قائم**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اِنَّ کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿**اِنَّ**﴾ حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	اى حققت قيام زيد	ج

ترکیب:۔ ﴿**اى**﴾ حرف تفسیر.... ﴿**حققت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں تُ ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿**قيام**﴾ مصدر مضاف.... ﴿**زيد**﴾ مضاف الیہ، اس کا فاعل.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... **حققت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿بلغ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿اَنَّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... ﴿زیدا﴾ اس کا اسم.... ﴿منطلق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اَنَّ کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿ان﴾ حرفِ مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد بلغ فعل کا فاعل.... بلغ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ہے	**ای بلغنی ثبوت انطلاق زید**	

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر.... ﴿بلغ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿ثبوت﴾ مضاف.... ﴿انطلاق﴾ مصدر، مضاف الیہ مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مضاف الیہ.... ثبوت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... بلغ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ہے	**وکانّ وھی للتشبیہ**	

ترجمہ:۔ اور کَاَنَّ اور یہ تشبیہ کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

تشریح:۔

یعنی ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی وصف میں شریک کرنا۔ یہ معنی اکثری ہیں، جب کہ خبر جامد ہو۔

نوٹ:۔ وکَاَنَّ کی ترکیب گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "کَاَنَّ" مبتداء.... ﴿لام﴾.... حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تشبیہ﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتۃٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ

ہوا۔

نحو کان زیدا اسد	متن

ترجمہ۔جیسے..."زید شیر کی مثل ہے۔"

ترکیب(۱)۔ ﴿نحو﴾مضاف....﴿کَانَّ زیدا اسد ﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "کَانَّ حرف مشبہ بالفعل کا تشبیہ کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲)۔ ﴿کَانَّ﴾حرفِ مشبہ بالفعل....﴿زیدا﴾اس کا اسم....﴿اسد﴾اس کی خبر.... کان حرفِ مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولکنّ وھی للاستدراک	متن

ترجمہ:۔اور لکنّ اور وہ استدراک کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

تشریح:۔

لغت میں استدراک کا مطلب ہے، فوت شدہ کی تلافی کرنا اور اصطلاحی معنی شارح نے اپنے قول "ای لدفع التوھم ....." سے بیان فرمائے ہیں۔

نوٹ:۔ ولکنّ کی ترکیب گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿ھی﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حروف مشبھه بالفعل" مبتداء....﴿لام﴾حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿استدراک﴾مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتةٌ مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتةٌ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ای لدفع التوھم الناشی من الکلام السابق	متن

ترجمہ:۔یعنی اس وہم کو دور کرنے کے لئے (وضع کیا گیا) ہے، جو کلام سابق سے پیدا ہونے والا ہے۔

ترکیب۔ ﴿ای﴾حرف تفسیر....﴿لام﴾حرف جار....﴿دفع﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿توهم﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ناشی﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....﴿من﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿کلام﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿سابق﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....**من** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ناشی** کا ظرف لغو....**ناشی** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....**التوهم** موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....**دفع** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....**لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتۃ** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتۃ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ''ھی''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

✓	**ولهذا لاتقع الا بين الجملتين اللتين تكونان متغايرتين بالمفهوم**	Rep

ترجمہ:۔اور اسی سبب سے یہ دو ایسے جملوں کے درمیان واقع ہوتا ہے جو باعتبار مفہوم، ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

تشریح:۔

لکن کا ماقبل جملہ ''مُوَهِّمَة'' اور مابعد ''دَافِعَة'' کہلاتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ موہمہ اور دافعہ، اثبات ونفی کے اعتبار سے معنیً مختلف ہوں، لفظاً اختلاف ضروری نہیں۔ کیونکہ ایہام اور دفع معنی کے اعتبار سے ہوتا ہے، اس لئے دونوں کا باعتبارِ معنی مختلف ہونا ضروری ہوا۔ پس ہوسکتا ہے کہ لفظاً دونوں مثبت ہوں، اور معنیً ایک مثبت اور دوسرا منفی۔ جیسے **غاب زيد لكن بكرا حاضر**۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿لام﴾حرف جار....﴿هذا﴾اسم اشارہ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم....﴿لاتقع﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف....، اس میں ھی ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لکن''، اس کا فاعل....﴿الا﴾حرف استثناء....﴿بین﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿جملتین﴾موصوف....﴿اللتین﴾اسم موصول....﴿تکونان﴾صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل

مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز راجع بسوئے ''اسم موصول''، اس کا اسم....﴿متغایرتین﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''فعل ناقص کا اسم''، اس کا فاعل....﴿ب﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿مفھوم﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر متغایرتین اسم فاعل کا ظرف لغو....متغایرتین اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر تکونان فعل ناقص کی خبر....تکونان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ.... اللتین اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت....الجملتین موصوف اپنی صفت سے مل کر بین مضاف کا مضاف الیہ....بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر لاتقع فعل کا مفعول فیہ.... لاتقع فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرفِ لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

؎	مثل غاب زید لکن بکرا حاضر وما جاء نی زید لکن عمرا جاء نی	

ترجمہ:۔جیسے ''زید روپوش ہوگیا لیکن بکر موجود ہے۔.....اور.....زید میرے پاس نہیں آیا لیکن بکر آیا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿غاب زید لکن بکرا حاضر﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ما جاء نی زید لکن عمرا جاء نی﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ''لکن کا مفہوم کے اعتبار سے دو متغایر جملوں کے درمیان واقع ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿غاب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿زید﴾ اس کا فاعل....فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل....﴿بکرا﴾ اس کا اسم....﴿حاضر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے لکن کا اسم، اس کا فاعل....﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب:۔ ☆﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ما جاء﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی منفی معروف....﴿ن﴾

وقایہ کا ...﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ....﴿زید﴾ فاعل....﴿ما جاء﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆☆﴿لکنّ﴾ حرف مشبہ بالفعل ....﴿عمرا﴾ اس کا اسم....﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''عمرا، لکن کا اسم''، اس کا فاعل....﴿ن﴾ وقایہ کا....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... **جاء** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... **لکنّ** حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	ولیت وھی للتمنی	ع

ترجمہ:۔ اور **لیت** اور وہ اظہارِ تمنا کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

تشریح:۔

تمنی کا معنی ہے کہ ''کسی چیز کے حصول کی محبت''۔ خواہ اس کے حصول کی امید ہو یا نہ ہو۔

نوٹ:۔ **ولیت** کی ترکیب گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''**لیت**'' مبتداء....﴿لام﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف....﴿تمنی﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃٌ مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتۃٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	مثل لیت زیدا قائم	

ترجمہ:۔ جیسے ''کاش کہ زید کھڑا ہو''۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿لیت زیدا قائم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''لیت حرف مشبہ بالفعل کا تمنی کے لئے موضوع ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿لیت﴾ حرف مشبہ بالفعل...﴿زیدا﴾ اس کا اسم...﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لیت کا اسم"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر... **لیت** حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

متن	**ای اتمنی قیامه**	

ترجمہ:۔یعنی میں نے اس کے قیام کی تمنا کی۔

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر... اتمنی صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف...، اس میں انا ضمیر، مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل...﴿قیام﴾ مصدر مضاف...﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے غائب، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ...﴿اتمنی﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

متن	**ولعل وھی للترجی**	

ترجمہ:۔اور **لعل** اور وہ امید کے لئے ہے۔

تشریح:۔

ترجی کا مطلب ہے کہ "ایسے امر محبوب یا مکروہ کی امید کرنا، جس کے حصول کا یقین نہ ہو۔" امر محبوب کی ترجی جیسے "لَعَلَّ السُّلطَانَ یُکرِمُنِی" اور امر مکروہ کی ترجی جیسے "لَعَلَّ الرَّقِیبُ حَاضِرٌ"۔لیکن امر محبوب کی ترجی چونکہ اکثر ہوتی ہے، اس لئے شارح نے فقط اسی کی مثال ذکر کرنے پر اکتفاء فرمایا۔

نوٹ:۔ **ولعل** کی ترکیب گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف...﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "لعل" مبتداء...﴿لام﴾ حرفِ جار... الف لام برائے تعریف...﴿ترجی﴾ مجرور... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃٌ مقدر کا ظرفِ مستقر...﴿ثابتۃٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

متن	مثل لعل السلطان يكرمني	

ترجمہ:۔ جیسے ''شاید کہ بادشاہ میری تعظیم کرے۔''

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿لعل السلطان یکرمنی﴾ مراداللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے بمفہوم ''لعل حرف مشبہ بالفعل کا ترجی کے لئے موضوع ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿لعل﴾ حرفِ مشبہ بالفعل....الف لام برائے تعریف....﴿سلطان﴾ اس کا اسم....﴿یکرم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے **لعل** کا اسم، اس کا فاعل....﴿ن﴾ وقایہ کا....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ....**یکرم** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....**لعل** حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

	و الفرق بين التمني و الترجي ان الاول يستعمل في الممكنات كما مرو اللممتنعات مثل ليت الشباب يعود و الترجي مخصوص بالممكنات	

ترجمہ:۔اور تمنی اور ترجی کے درمیان فرق یہ ہے کہ پہلا ممکنہ امور میں جیسا کہ گزرا اور ممنوعہ امور میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ''کاش کہ جوانی لوٹ آئے۔.....اور.....ترجی ممکنہ امور کے ساتھ مخصوص ہے۔

نوٹ:۔ **کما مر** کی ترکیب آخر میں علیحدہ ذکر کی جائے گی، اس کا بقیہ ترکیب سے کوئی لفظی تعلق نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿فرق﴾ مصدر....﴿بین﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿تمنی﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف ....الف لام برائے تعریف....﴿ترجی﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ....**بین** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ....**فرق** مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتداء....﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل....الف لام برائے تعریف....﴿اول﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿ترجی﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اَنَّ کا اسم....﴿یستعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ''اَنَّ کا

اسم''، اس کا فاعل.... ﴿ فی ﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ممکنات﴾ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل، اس میں ھن ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''الامور''، اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **الامور** موصوف محذوف اپنے صفت سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ممتنعات﴾ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل، اس میں ھن ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''الامور''، اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت .... **الامور** موصوف محذوف اپنے صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... **فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **یستعمل** فعل کا ظرف لغو.... **یستعمل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''الترجی''، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ممکنات﴾ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل، اس میں ھن ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''الامور''، اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر.... موصوف محذوف اپنے صفت سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **مخصوص** کا ظرف لغو.... ﴿مخصوص﴾ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اَنَّ کی خبر.... ﴿انّ﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿مر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول''، اس کا فاعل.... **مر** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... **ک** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ''ھو''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل لیت الشباب یعود	س

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿لیت الشباب یعود﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف .... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "تمنی کا امور معدومہ میں مستعمل ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿لیت﴾ حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شباب﴾ اس کا اسم.... ﴿یعود﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لیت کا اسم" اس کا فاعل.... **یعود** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... **لیت** حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

فلا یقال لعل الشباب یعود	متن

ترجمہ۔ پس نہ کہا جائے "شاید کہ جوانی لوٹ آئے"

ترکیب۔ ﴿ف﴾ فصیحہ.... ﴿لا یقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿**لعل الشباب یعود**﴾ بتاویل مفرد نائب الفاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر، شرط محذوف "**اذا کان الامر کذلک**" کی جزاء۔ اس میں ﴿اذا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿امر﴾ فعل ناقص کا اسم.... ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿ذلک﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً کا ظرف مستقر.... **ثابتاً** صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر کان کی خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط.... شرط اپنے جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

و تدخل ما الکافة علی جمیعها	متن

ترجمہ:۔ اور ان تمام پر ما کافہ داخل ہوتا ہے۔

تشریح:۔

کافہ، کف بمعنی منع کرنا سے ماخوذ ہے۔ چونکہ یہ ما ان حروف کو عمل سے روک دیتا ہے لھذا اسے کافہ یعنی روکنے والا کہا جاتا ہے۔ جمہور کے نزدیک حرف اور ابن دستوریہ کے نزدیک اسم ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف.... ﴿تدخل﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....﴿ما﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿کافۃ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل....﴿علی﴾....حرفِ جار....﴿جمیع﴾مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''حروف مشبھہ بالفعل ''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....علی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر تدخل فعل کا ظرف لغو....تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	فتکفھا عن العمل	ج

ترجمہ:۔ پس انہیں عمل کرنے سے روک دیتا ہے۔

تشریح:۔

عمل سے روک دینا اس وجہ سے ہے کہ ما کافہ کے دخول کی بناء پر ان حروف کا آخر مبنی بر فتح نہ رہا، چنانچہ من وجہ فعل کے ساتھ مشابہت لفظی جاتی رہی، جس کی بناء پر ان کا عمل ضعیف ہو گیا، پھر ان حروف اور ان کے معمولات کے درمیان مائے کافہ کے دخول کی بناء پر وہ عمل ضعیف بھی باقی نہ رہا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾فصیحہ....﴿تکف﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ما کافۃ ''، اس کا فاعل....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''حروف مشبھہ بالفعل ''مفعول بہ....﴿عن﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿عمل﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر تکف فعل کا ظرف لغو....تکف فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرطِ محذوف'' اذا کان الامر کذلک '' کی جزاء....اس میں ﴿اذا﴾ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم....﴿کان﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف ....﴿امر﴾ کان کا اسم....﴿ک﴾حرف جار....﴿ذلک﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً کا ظرف مستقر....﴿ثابتاً﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے '' کان کا اسم''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر کان کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط....شرط اپنے جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	کقولہ تعالی انما الھکم الہ واحد وانما زید منطلق	متن

ترجمہ:۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول، ''محض تمہارا خدا ایک خدا ہے۔.....اور.....محض زید ہی جانے والا ہے۔''

ترکیب(۱):۔ ﴿ک﴾ حرف جار....﴿قول﴾ مصدر مضاف...﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''ذاتِ جلالت'' ذوالحال....﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... **تعالی** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل....﴿ان﴾ حرفِ مشبہ بالفعل **مَکفُوف عَن العَمَل**....﴿ما﴾ ماکافہ....﴿الہ﴾ مضاف....﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿الہ﴾ موصوف....﴿واحد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مراد اللفظ مقولہ....**قول** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿انما زید منطلق﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور....﴿ک﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت کا ظرف مستقر....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے مقدر مثالہ، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... مثالہ میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''ماکافہ کا حروف مشبہ بالفعل پر داخل ہوکر انہیں عمل سے روک دینا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿انّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل **مَکفُوف عَن العَمَل**....﴿ما﴾ کافہ....﴿زید﴾ مبتداء....﴿منطلق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	النوع الثالث ما ولا المشبھتان بلیس فی النفی والدخول علی المبتداء و الخبر	متن

ترجمہ ۔تیسری نوع، وہ ما اور لا، جو لیس کے ساتھ نفی اور مبتداء، خبر پر دخول میں مشابہت دیئے گئے ہیں۔

ترکیب ۔ الف لام برائے تعریف....﴿ثالث﴾ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....الف لام برائے تعریف....﴿نوع﴾ موصوف....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿ما﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿لا﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿مشبھتان﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل....﴿ب﴾ حرفِ جار....﴿لیس﴾ مراد اللفظ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول....﴿فی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿نفی﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿دخول﴾ مصدر....﴿علی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿مبتداء﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور....**علی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **دخول** مصدر کا ظرفِ لغو....**دخول** مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر **فی** حرفِ جار کا مجرور....**فی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **مشبھتان** کا ظرف لغو ثانی....**مشبھتان** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو اول و ثانی سے مل کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ترفعان الاسم و تنصبان الخبر	متن

ترجمہ:۔اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب۔ ☆﴿ترفعان﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾ مفعول بہ....﴿ترفعان﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا....

☆﴿و﴾ حرف عطف....﴿تنصبان﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾ مفعول بہ....**تنصبان** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

متن	و تدخل ما علی المعرفة والنکرة	

ترجمہ:۔اور ما معرفہ اور نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔

تشریح:۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ما، لا کے مقابلے میں لیس سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔ کیونکہ لیس کی مثل، ما بھی نفی حال کے لئے آتا ہے، بشرطیکہ اس کے برخلاف کوئی قرینہ نہ ہو۔ جبکہ لا مطلق نفی کے لئے آتا ہے، اسی واسطے اس کی مشابہت ضعیف ہوگئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....﴿ما﴾ مراد اللفظ اس کا فاعل....﴿علی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿معرفة﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿نکرة﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور....**علی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....**تدخل** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو نے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

متن	مثل ما زید قائما	

ترجمہ:۔جیسے ''زید کھڑا ہوا نہیں ہے۔''

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿ما زید قائما﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''ما کا معرفہ پر داخل ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ما﴾ مشابہ بلیس....﴿زید﴾ اس کا اسم....﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ما کا اسم''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....**ما** مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

متن	ولا تدخل لا الا علی النکرة	

ترجمہ:۔اور لا فقط نکرہ پر ہی داخل ہوتا ہے۔

تشریح:۔

اس لئے کہ نکرہ بوجہ نکارت خفیف ہوتا ہے اور لا بھی لیس سے مشابہت میں ضعف کی بناء پر ضعیف ہوتا ہے، لھذا عامل ضعیف کو خفیف

کے ساتھ خاص کر دیا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿لا تدخل﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف....﴿لا﴾ مراداللفظ اس کا فاعل....﴿الا﴾حرفِ استثناء....﴿علی﴾حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿نکرة﴾مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرفِ لغو.... **لا تدخل** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو لا رجل ظریفا	متن

ترجمہ:۔جیسے ''کوئی مرد عقل مند نہیں ہے۔''

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾مضاف....﴿لا رجل ظریفا﴾مراداللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''لا کا فقط نکرہ پر داخل ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿لا﴾مشابہ بلیس....﴿رجل﴾اس کا اسم....﴿ظریفا﴾صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لا کا اسم''، اس کا فاعل....صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿لا﴾مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	النوع الرابع حروف تنصب الاسم فقط	متن

ترجمہ:۔چوتھی نوع وہ حروف ہیں، جو فقط اسم کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿نوع﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿رابع﴾واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر راجع بسوئے ''نوع موصوف'' اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿حروف﴾موصوف....﴿تنصب﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے '' موصوف''، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾مفعول بہ....فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ف﴾ فصیحہ.....﴿قط﴾ اسم فعل بمعنیٰ ''اِنْتَهِ''، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.....اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر شرطِ مقدر ''اِذَا نَصَبتَ بِهَا الاِسمَ'' کی جزاء.....﴿اذا﴾ ظرفِ زمان متضمن بمعنی شرط مفعول فیہ مقدم.....﴿نصبت﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ''ت'' ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.....﴿ب﴾ حرف جار.....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مونث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''حروف تنصب الاسم''، مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.....الف لام برائے تعریف.....﴿اسم﴾ مفعول بہ.....نصبت فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، ظرف لغو اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	وھی سبعة احرف	متن

ترجمہ:۔ اور یہ سات حروف ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''حروف تنصب الاسم''، مبتداء.....﴿سبعة﴾ ممیز مضاف.....﴿احرف﴾ تمیز مضاف الیہ.....ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ.....الف لام برائے تعریف.....﴿واو﴾ معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿الا﴾ معطوف.....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿یا﴾ معطوف.....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿ایا﴾ معطوف.....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿ھیا﴾ معطوف.....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿ای﴾ معطوف.....﴿و﴾ حرفِ عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ھمزة﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿مفتوحة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا نائب الفاعل.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل.....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	الواو وھی بمعنی مع	متن

ترجمہ:۔ (ان میں سے ایک) واو ہے۔ اور وہ بمعنی مع ہے۔

تشریح:۔

یہ واؤ اصل میں واوِ عطف ہے۔ بنظر اختصار، مع کے بجائے اسے لایا گیا۔ لیکن واوِ عطف کے ساتھ فرق یہ ہے کہ جب ''بیرث

اَنَـا وَزَیْدٌ " واو عطف کے ساتھ کہیں، تو زید کی متکلم کے ساتھ شرکت مفہوم ہوگی، خواہ دونوں کی سیر کا زمانہ ایک ہو یا نہ ہو۔ اور اگر اسے بمعنی مع قرار دیں اور زید کو منصوب پڑھیں، تو اتحادِ زمانہ بھی مفہوم ہوگا۔ اس واو کا عامل ہونا عبد القاہر کے نزدیک ہے۔ جمہور نے اس کا انکار کیا ہے، وہ مفعول معہ میں فعل.. یا.. اس کے معنی کو عامل مانتے ہیں۔

فوٹ:۔ " **الواو** " کی ترکیب "**وھی سبعۃ احرف**" کے تحت اوپر گزرگئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "الواو"، مبتداء.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿مع﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتۃٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتۃٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو استوی الماءُ والخشبۃَ	ے

ترجمہ:۔ جیسے "پانی لکڑی کے ساتھ برابر ہوگیا"

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿استوی الماء والخشبۃ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "واو کا بمعنی مع ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿استوی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ماء﴾ اس کا فاعل.... ﴿و﴾ حرفِ عطف بمعنی مع.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خشبۃ﴾ مفعول معہ.... ﴿استوی﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	والا وھی للاستثناء	ے

ترجمہ:۔ اور (ان میں سے دوسرا) **الا** ہے۔ اور وہ استثناء کے لئے ہے۔

تشریح:۔

الا کا عامل ہونا بھی عبدالقاہر کے نزدیک ہے۔ کیونکہ اکثر کے نزدیک ماقبل فعل الا کے واسطے سے مابعد پر عامل ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ ''و الا'' کی ترکیب''**وھی سبعة احرف**'' کے ساتھ اوپر گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے''الا''، مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استثناء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتة مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''مبتداء''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو جاء نی القوم الا زیداً	متن

ترجمہ:۔ جیسے (قوم آئی مگر زید نہیں آیا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿جاء نی القوم الا زیدا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم''الا کا استثناء کے لئے موضوع ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوم﴾ مستثنیٰ منہ.... ﴿الا﴾ حرفِ استثناء.... ﴿زیدا﴾ مستثنیٰ.... مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	و یا و ھی لنداءِ القریب و البعید	متن

ترجمہ:۔ اور (ان میں سے تیسرا) یاء قریب اور بعید شے کی نداء کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

نوٹ:۔ ''و یا'' کی ترکیب''**وھی سبعة احرف**'' کے تحت اوپر گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے''یا''، مبتداء.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿نداء﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قریب﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں

ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف مقدر اَلشَّـیْءُ''، اس کا فاعل....صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿بـعـیـد﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف مقدر اَلشَّـیْءُ''، اس کا فاعل....صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نداء مضاف کا مضاف الیہ....نداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثـابتۃٌ مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثـابتۃٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	و ایا و ھیا و ھما لنداء البعید	متن

ترجمہ:۔اور (ان میں سے چوتھا اور پانچواں) ایا اور ھیا ہے۔اور یہ دونوں بعید شے کی نداء کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔

نوٹ:۔ ''وایاوھیا'' کی ترکیب ''**وھی سبعۃ احرف**'' کے تحت اوپر گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''**ایاوھیا**''، مبتداء....﴿لام﴾ حرفِ جار....﴿نداء﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿بـعـیـد﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف مقدر اَلشَّیْءُ''، اس کا فاعل....صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....نداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثـابتتان مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثـابتتان﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وای و الھمزۃ المفتوحۃ وھما لنداء القریب	متن

ترجمہ:۔اور (ان میں سے چھٹا اور ساتواں) ای اور ہمزہ مفتوحہ ہے۔اور وہ دونوں قریب شے کی نداء کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔

نوٹ:۔"وای والهمزة المفتوحة" کی ترکیب"وهی سبعة احرف" کے تحت اوپر گزر گئی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿هما﴾ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے"ای والهمزة"، مبتداء.....﴿لام﴾حرف جار....﴿نداء﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿قریب﴾صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"موصوف مقدر الشیء"، اس کا فاعل....صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....نداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتتان مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتتان﴾صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں هما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"مبتداء"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ب	و هذه الحروف الخمسة تنصب الاسم اذا كان مضافا الى اسم اخر	

ترجمہ:۔اور یہ پانچ حروف (یعنی حروف نداء) اسم کو نصب دیتے ہیں، جب کہ وہ کسی دوسرے اسم کی جانب مضاف ہو۔

تشریح:۔

منادی کے ناصب میں تین قول ہیں۔(i) یہاں اَدعُو..یا.. اُنَادِی فعل مقدر ہے۔یہ جمہور کا قول ہے۔(ii) خود حرفِ نداء ہے، کیونکہ یہ فعل محذوف اَدعُو کے قائم مقام ہے۔اس کے قائل مبرد ہیں۔شیخ نے انہیں کی اتباع کی ہے۔اس صورت میں ضمیر فاعل، یا تو فعل کے ساتھ ہی تبعاً حذف ہو گئی یا حرفِ نداء میں مستتر ہے۔(iii) حرف نداء، اسم فعل بمعنی اَدعُو ہے۔یہ ابو علی کا مسلک ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿هذه﴾مبدل منہ....الف لام برائے تعریف....﴿حروف﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿خمسة﴾صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتداء....﴿تنصب﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"حروفِ خمسه"، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾مفعول بہ....﴿اذا﴾مضاف....﴿كان﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ....، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"الاسم"، اس کا اسم....﴿مضافا﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"کان کا اسم"، اس کا نائب الفاعل....﴿الى﴾حرفِ جار....﴿اسم﴾موصوف....﴿اخر﴾صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر

مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **الی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **مضافا** اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... **مضافا** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر **کان** فعل ناقص کی خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ.... **اذا** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **تنصب** فعل کا مفعول فیہ.... **تنصب** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

نحو یا عبد اللہ و ایا غلام زید و ھیا شریف القوم و ای افضل القوم و اعبداللہ	متن

ترجمہ:۔ جیسے ''اے عبداللہ...... اور...... اے زید کے غلام...... اور...... اے شریف القوم...... اور...... اے قوم میں سے بہتر...... اور...... اے عبداللہ۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿یا عبد اللہ﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ایا غلام زید﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ھیا شریف القوم﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ای افضل القوم﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿اعبداللہ﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مِثَالُھا** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''ان حروف خمسہ کا اسم مضاف کو نصب دینا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿یا﴾ حرف نداء قائم مقام **اَدْعُو** فعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿عبد﴾ مضاف.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ، قائم مقام مفعول بہ.... **اَدْعُو** فعل اپنے فاعل اور منادیٰ قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿ایا﴾ حرف نداء قائم مقام **اَدْعُو** فعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس

---

[1]:۔ مذکورہ ترکیب میں اذا کو شرطیہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ اس صورت میں حروف نداء کا منادیٰ کو نصب دینا فقط اضافت کے ساتھ مقید ہو جائے گا، حالانکہ منادیٰ جس طرح اضافت کے باعث منصوب ہوتا ہے اسی طرح اور وجوہات کی بناء پر بھی نصب قبول کرتا ہے۔

میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ، قائم مقام مفعول بہ.... اَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور منادیٰ قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿هيا﴾ حرف نداء قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿شريف﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر رجلٌ، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ، قائم مقام مفعول بہ.... اَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور منادیٰ قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف نداء قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿افضل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر رجلٌ، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ، قائم مقام مفعول بہ.... اَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور منادیٰ قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿ا﴾ حرف نداء قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿عبد﴾ مضاف.... ﴿الله﴾ اسم جلالت مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ، قائم مقام مفعول بہ.... اَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور منادیٰ قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

و ترفع الاسم ان لم یکن ذلک الاسم مضافا

ترجمہ:۔ اور اسم کو رفع دیتے ہیں، اگر وہ اسم مضاف نہ ہو۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ترفع﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الحروف الخمسة"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مفعول بہ.... ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿لم یکن﴾

صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ....﴿ذلک﴾ اسم اشارہ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾ صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کا اسم....﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے فعل ناقص کا اسم، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط مؤخر....شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

	مثل یا زید و یا رجل	ج

ترجمہ:۔ جیسے ''اے زید...اور...اے مرد۔''

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿یا زید﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿یا رجل﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مِثَالُہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ''حروف نداء کا غیر مضاف اسم کو رفع دینا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿یا﴾ حرف نداء قائم مقام **ادعو** فعل کے....﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿زید﴾ منادیٰ، قائم مقام مفعول بہ....**ادعو** فعل اپنے فاعل اور منادیٰ قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿یا﴾ حرف نداء قائم مقام **ادعو** فعل کے....﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿رجل﴾ منادیٰ، قائم مقام مفعول بہ....**ادعو** فعل اپنے فاعل اور منادیٰ قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع	ج

ترجمہ:۔ پانچویں نوع وہ حروف ہیں، جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿نوع﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿خامس﴾ واحد مذکر اسم فاعل....، اس میں ھو ضمیر راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....

موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿حروف﴾ موصوف....﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿فعل﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ....تنصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... حروف موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھی اربعة احرف ان و لن و کی و اذن	متن

ترجمہ:۔اور وہ چار حروف ہیں۔ان اور لن اور کی اور اذن۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حروف تنصب الفعل المضارع" مبتداء....﴿اربعة﴾ ممیز مضاف....﴿احرف﴾ تمیز مضاف الیہ....ممیز مضاف، اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ....﴿ان﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿لن﴾ معطوف....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿کی﴾ معطوف....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿اذن﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	فَاَنْ للاستقبال و اِنْ دخلت علی الماضی	

ترجمہ:۔پس اَن مستقبل کے لئے (وضع کیا گیا) ہے اگرچہ ماضی پر ہی کیوں نہ داخل ہو۔

تشریح:۔

معلوم ہوا کہ یہ ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے۔لیکن مدخول کو نصب دینا، مضارع کے ساتھ خاص ہے۔

نوٹ:۔ماقبل کی طرح یہاں بھی مزید دو ترکیبیں ہوسکتی ہیں۔(۱) تفصیل میں سے ہر ایک کو مبتدائے محذوف "احدھا ، ثانیھا وغیرہ" کی خبر بنائیں۔(۲) پورے مجموعے کو اعنی کا مفعول بہ بنایا جائے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ تفصیلیہ....﴿اَن﴾ مصدریہ مراد اللفظ مبتداء....﴿لام﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿استقبال﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتةٌ مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتةٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث

اسم فاعل ،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے مبتداء،ذوالحال....﴿ و ﴾ حالیہ.... ﴿ان﴾ مصدریہ....
﴿دخلت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل ماضی مثبت معروف....،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے
''اَن مصدریہ''اس کا فاعل....﴿علی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿ماضی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس
میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف مقدر''الفعل''،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ
اسمیہ ہوکر صفت....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور....علی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر دخلت فعل کا ظرف
لغو....دخلت فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال....''ھی ضمیر''ذوالحال اپنے حال سے مل کر ثابتۃ
اسم فاعل کا فاعل....ثابتۃٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

	نحو اسلمت ان ادخل الجنة و ان دخلت الجنة	ص

ترجمہ:۔جیسے''میں اسلام لایا تا کہ میں داخل جنت ہو جاؤں۔''

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿اسلمت ان ادخل الجنة﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ
عطف....﴿ان دخلت الجنة﴾ اسلمت مقدر کی تقدیر کے ساتھ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد
اللفظ مضاف الیہ....نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر
واحد مذکر غائب،مجرور متصل ،راجع بسوئے مفہوم''اَن کا ماضی ومضارع میں سے ہر ایک پر دخول کی صورت میں فقط مستقبل
کے لئے ہی استعمال''،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿اسلمت﴾ صیغہ واحد متکلم،فعل ماضی مثبت معروف،اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا
فاعل....﴿ان﴾ مصدریہ....﴿ادخل﴾ صیغہ واحد متکلم،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا
فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿جنة﴾ مفعول فیہ....ادخل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
کر بتاویل مصدر''لام حرفِ جار مقدر کا مجرور''....لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسلمت فعل کا ظرف لغو....اسلمت
فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿دخلت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جنة﴾ مفعول فیہ.... دخلت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا کر بتاویل مصدر "لام حرف جار مقدر کا مجرور"....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسلمت فعل مقدر کا ظرف مستقر.... اسلمت فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	و تسمی هذه مصدرية	ع

ترجمہ:۔ اور اسے مصدریہ کہا جاتا ہے۔

تشریح:۔

کیونکہ یہ مابعد کو مصدر کی تاویل میں کر دیتا ہے۔ اسی وجہ سے فعل غیر متصرف پر داخل نہیں ہوتا، کیونکہ اس کے لئے مصدر نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ مستانفہ.... ﴿تسمی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿هذه﴾ اس کا نائب الفاعل.... ﴿مصدرية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے هذه، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ.... تسمی فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

	ولن لتاكيد نفي المستقبل	ع

ترجمہ:۔ اور لن مستقبل کی نفی کی تاکید کے لئے ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿لن﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿تاكيد﴾ مضاف.... ﴿نفي﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مستقبل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر الفعل، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... نفی، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ.... تاکید مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ:۔ جیسے "لن ترانی" (یعنی تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿لن ترانی﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لن کا مستقبل کی نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿لن ترا﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿ن﴾ وقایہ....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ....**لن ترا** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فعل ما فیہ

و اصلها لا ان/عند الخليل/فحذفت الهمزة تخفيفا/فصارت لان/ ثم حذفت الالف لالتقاء الساكنين/فبقيت لن	ۓ

ترجمہ:۔ اور خلیل نحوی کے نزدیک اس کی اصل **لا ان** ہے۔ پھر ہمزہ کو تخفیف کے لئے حذف کر دیا گیا تو **لان** ہو گیا، پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا گیا، تو **لن** باقی رہ گیا۔

ترکیب:۔ ۓ ☆ ﴿و﴾ عاطفہ....﴿اصل﴾ مضاف....﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**لن**"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿لا ان﴾ خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ۓ ☆ ﴿عند﴾ مضاف....﴿الخليل﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتٌ مقدر کا مفعول فیہ....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے مقدر **هذا**"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتدائے مقدر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ف﴾ تفصیلیہ....﴿حذفت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول....الف لام برائے

تعریف....﴿ھمزۃ﴾ نائب الفاعل....﴿تخفیفا﴾ مفعول لہ.... حذفت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

☆﴿ف﴾ عاطفہ....﴿صارت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لاان''، اس کا اسم....﴿لان﴾ اس کی خبر.... صارت فعل ناقص اپنی اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆﴿ثم﴾ حرفِ عطف....﴿حذفت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... الف لام برائے تعریف....﴿الف﴾ نائب الفاعل....﴿لام﴾ حرفِ جار....﴿التقاء﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف....﴿ساکنین﴾ مضاف الیہ، اس کا فاعل.... التقاء مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرور.... لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر حذفت فعل کا ظرف لغو.... حذفت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆﴿ف﴾ عاطفہ....﴿بقیت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿لن﴾ اس کا فاعل.... بقیت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	و کی للسببیة	متن

ترجمہ: اور کَی سببیت کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ عاطفہ....﴿کی﴾ مراد اللفظ مبتداء....﴿لام﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف....﴿سببیة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتةٌ مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتةٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	ای یکون مَا قبلها سببا لما بعدها	متن

ترجمہ: یعنی اس کا ماقبل، مابعد کے لئے سبب ہوتا ہے۔

ترکیب: ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر....﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ....

﴿ما﴾ اسم موصول....﴿قبل﴾ مضاف....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''کی''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَبَتَ فعل مقدر کا مفعول فیہ....﴿ثَبَتَ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر یکون کا اسم....﴿سببا﴾ موصوف....﴿لام﴾ حرفِ جار....﴿ما﴾ اسم موصول....﴿بعد﴾ مضاف....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''کی''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَبَتَ فعل مقدر کا مفعول فیہ....﴿ثَبَتَ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول''، اس کا فاعل.... ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور....لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''سبباً موصوف''، اس کا فاعل.... ثابتاً اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....سبباً موصوف اپنی صفت سے مل کر یکون کی خبر....یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	مثل اسلمت کی ادخل الجنۃ	جیسے

ترجمہ:۔جیسے....(یعنی میں اسلام لایا تاکہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿اسلمت کی ادخل الجنۃ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ''کی کے مابعد کا ماقبل کے لئے سبب ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿اسلمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں تُ ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل....اسلمت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿کی﴾ حرف ناصب....﴿ادخل﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع

متصل بارز، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جنة﴾ مفعول فیہ.... ادخل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

	فان الاسلام سبب لدخول الجنة	

ترجمہ:۔ کیونکہ اسلام، دخول جنت کے لئے سبب ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ برائے تعلیل.... ﴿اِنَّ﴾ حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسلام﴾ اِنَّ کا اسم.... ﴿سبب﴾ موصوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿دخول﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جنة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "سبب موصوف"، اس کا فاعل.... ثابتٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر "انَّ" کی خبر.... انَّ حرفِ مشبه بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

	و اذن للجواب والجزاء	

ترجمہ:۔ اور اذن جواب وجزاء کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

تشریح:۔

یہ جمہور کے نزدیک حرف، جب کہ بعض کے نزدیک اسم ہے۔ اس کے برائے جواب ہونے سے مراد یہ ہے کہ یہ ایسے کلام میں واقع ہوتا ہے کہ جو دوسرے کلام کا جواب ہو، ابتدائے کلام میں نہیں آتا۔ اور برائے جزاء ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس کے مدخول کا مضمون، دوسرے کلام کے مضمون کی جزاء اور بدلہ ہو۔ معلوم ہوا کہ یہاں جزاء بمعنی لغوی ہے، بمعنی اصطلاحی نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿اذن﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرفِ جار .... الف لام برائے تعریف.... ﴿جواب﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزاء﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتةٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتةٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترجمہ:۔اور یہ فقط زمانہ مستقبل میں ہی متحقق ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ....﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مفہوم ''اذن کا جواب وجزا کے لئے ہونا''، مبتداء....﴿لایتحقق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل....﴿الا﴾ حرفِ استثناء....﴿فی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿زمان﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿مستقبل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **فی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر **لایتحقق** فعل کا ظرف لغو.... **لایتحقق** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فہی لا تدخل الا علی الفعل المستقبل	متن

ترجمہ:۔پس وہ صرف فعل مستقبل پر ہی داخل ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ تفریعیہ....﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''**اذن**''، مبتداء....﴿لاتدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل....﴿الا﴾ حرف استثناء....﴿علی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿فعل﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿مستقبل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **علی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر **لا تدخل** فعل کا ظرفِ لغو.... **لا تدخل** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل اذن تدخل الجنة فی جواب من قال اسلمت	متن

ترجمہ:۔جیسے....(یعنی تو اس وقت داخل جنت ہوگا) اس شخص کے جواب میں جس نے کہا، **اسلمت** (میں اسلام لایا)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾ مضاف.... ﴿**اذن تدخل الجنة**﴾ مراد اللفظ ذو الحال.... ﴿**فی**﴾ حرف جار.... ﴿**جواب**﴾ مضاف.... ﴿**من**﴾ اسم موصول.... ﴿**قال**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں **ھو** ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا فاعل.... ﴿**اسلمت**﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں **ت** ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... **اسلمت** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... **قال** فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ.... **جواب** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **فی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿**ثابتاً**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں **ھو** ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذو الحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذو الحال اپنے حال سے مل کر **مثل** مضاف کا مضاف الیہ.... **مثل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿**مثال**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مفہوم **اذن** کا فقط مستقبل کے لئے مستعمل ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**اذن**﴾ ناصبہ.... ﴿**تدخل**﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف، اس میں **انت** ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿**الجنة**﴾ مفعول فیہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

متن	**النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع**	

ترجمہ:۔ چھٹی نوع وہ حروف ہیں، جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.... ﴿**نوع**﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**سادس**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں **ھو** ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿**حروف**﴾ موصوف.... ﴿**تجزم**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں **ھی** ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**فعل**﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**مضارع**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں **ھو** ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ.... تجزم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... حروف موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھی خمسة احرف لم و لما و لام الامر ولا النھی وان للشرط و الجزاء

ترجمہ:۔ اور وہ پانچ حروف ہیں۔ لم اور لما اور لام امر اور لائے نہی اور ان، شرط اور جزاء کے لئے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حروف تجزم الفعل المضارع"، مبتداء.... ﴿خمسة﴾ ممیز مضاف.... ﴿احرف﴾ تمیز مضاف الیہ.... ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ.... ﴿لم﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿امر﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا﴾ مراد اللفظ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نھی﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اِنْ﴾ مراد اللفظ ذوالحال.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شرط﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزاء﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتةً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتةً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف.... لم معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ:۔ ماقبل کی طرح یہاں مزید دو ترکیبیں ہو سکتی ہیں۔

(۱) تفصیل میں سے ہر ایک کو مبتدائے محذوف، احدھا، ثانیھا وغیرہ کی خبر بنائیں۔ (۲) پورے مجموعے کو "اعنی" فعل مقدر کا مفعول بہ قرار دیں۔

فلم تجعل المضارع ماضیا منفیا

ترجمہ:۔ پس لم، فعل مضارع کو ماضی منفی بنا دیتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ تفصیلیہ.... ﴿لم﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿تجعل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع

مثبت معروف....،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے ''مبتداء''،اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....
﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف مقدر''الفعلَ''،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ اول....
﴿ماضیا﴾ موصوف....﴿منفیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف''، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی....تجعل فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولات سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل لم یضرب بمعنی ما ضرب	

ترجمہ:۔جیسے''لم یضرب'' بمعنی''ما ضرب''ہے۔

ترکیب:۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿لم یضرب﴾ مراد اللفظ ذو الحال....﴿ب﴾ حرفِ جار....﴿معنی﴾ مضاف....﴿ما ضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے ''ذوالحال''،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ....مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے مفہوم''لم کا مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دینا''،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ولما مثل لم	متن

ترجمہ:۔اور لما لم کی مثل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ عاطفہ....﴿لما﴾ مراد اللفظ مبتداء....﴿مثل﴾ مضاف....﴿لم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	لکنها مختصة بالاستغراق	متن

ترجمہ:۔لیکن اسے استغراق کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿**لکن**﴾حرف مشبہ بالفعل.....﴿**ھا**﴾ضمیر واحد مؤنث غائب،منصوب متصل،راجع بسوئے ''لما'' **لکن** کا اسم.....﴿**مختصة**﴾صیغہ واحد مونث اسم مفعول،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے **لکن** کا اسم،اس کا نائب الفاعل.....﴿**ب**﴾حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿**استغراق**﴾مجرور:...حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **مختصة** کا ظرف لغو.....**مختصة** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....**لکن** حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل لما یضرب زید	

ترجمہ:۔جیسے.....زید نے نہیں مارا

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾مضاف.....﴿**لما یضرب زید**﴾مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.....اس میں﴿**مثال**﴾مضاف.....﴿**ہ**﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے مفہوم''لما کا استغراق کے ساتھ مختص ہونا''،مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**لمایضرب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع منفی معروف.....﴿**زید**﴾ فاعل.....فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ای ما ضرب زید فی شیء من الازمنة الماضية	

ترجمہ:۔یعنی.....زید نے زمانہ ماضی میں سے کسی شے میں نہیں مارا۔

ترکیب:۔ ﴿**ای**﴾حرفِ تفسیر.....﴿**ما ضرب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی منفی معروف.....﴿**زید**﴾ فاعل.....﴿**فی**﴾حرفِ جار.....﴿**شیء**﴾موصوف.....﴿**من**﴾حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿**ازمنة**﴾ موصوف.....الف لام بمعنی التی اسم موصول.....﴿**ماضية**﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''موصوف''،اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.....**ازمنة** موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.....**من** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتِ** مقدر کا ظرف مستقر.....﴿**ثابتِ**﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''**شیء**'' موصوف،اس

کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت .... **شیء** موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ماضرب** فعل کا ظرفِ لغو.... **ماضرب** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ولام الامر وھی لطلب الفعل اما عن الفاعل الغائب مثل لیضرب او عن الفاعل المتکلم مثل لا ضرب و لنضرب او عن المفعول الغائب مثل لیضرب او عن المفعول المخاطب مثل لتضرب او عن المفعول المتکلم مثل لا ضرب و لنضرب

ترجمہ:۔ اور لام امر اور وہ طلب فعل کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔ (وہ طلب فعل) یا تو فاعل غائب سے (ہوگا) جیسے.. **لیضرب**... یا فاعل متکلم سے جیسے.. **لا ضرب، لنضرب**... یا مفعول غائب سے جیسے.. **لیضرب**... یا مفعول مخاطب سے جیسے... **لتضرب**... یا مفعول متکلم سے جیسے... **لا ضرب، لنضرب**......

نوٹ:۔ تمام امثلہ کی ترکیب آخر میں علیحدہ ہوگی۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ عاطفہ.... ﴿**لام**﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**امر**﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے اول.... ﴿**و**﴾ زائدہ.... ﴿**ھی**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "**الحروف الخمسۃ تجزم الفعل المضارع**" مبتدائے ثانی.... ﴿**لام**﴾ حرف جار.... ﴿**طلب**﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**فعل**﴾ مضاف الیہ.... ﴿**اما**﴾ حرفِ تردید.... ﴿**عن**﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**فاعل**﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**غائب**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **عن** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿**او**﴾ حرفِ عطف.... ﴿**عن**﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**فاعل**﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**متکلم**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **عن** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿**او**﴾ حرف عطف....

﴿عن﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿غائب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... عن حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿عن﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مخاطب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... عن حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿او﴾ حرفِ عطف.... ﴿عن﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿متکلم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... عن حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر طلب مصدر کا ظرفِ لغو.... طلب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر مجرور.... لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتۃٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے ثانی، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶	مثل لیضرب	

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿لیضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''لام امر کا فاعل غائب سے طلبِ فعل کے لئے ثابت ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿لیضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل امر غائب معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے غائب اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	مثل لا ضرب ولنضرب	

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿لا ضرب﴾ معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرف عطف.....﴿لنضرب﴾ معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر..... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لام امر کا فاعل متکلم سے طلب فعل کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿لا ضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل امر متکلم معروف.....، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف.....﴿لنضرب﴾ صیغہ جمع متکلم، فعل امر متکلم معروف.....، اس میں نحن ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

	مثل لیضرب	

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿لیضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر..... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لام امر کا مفعول غائب سے طلبِ فعل کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿لیضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل امر غائب مجہول.....، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے غائب، اس کا نائب الفاعل..... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	مثل لتضرب	

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿لتضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر..... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لام امر کا مفعول حاضر سے طلبِ فعل کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتداء اپنی خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿لتضرب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر مجہول....، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	مثل لاضرب ولنضرب	متن

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿لا ضرب﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿لنضرب﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لام امر کا مفعول متکلم سے طلبِ فعل کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿لاضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل امر متکلم مجہول، اس میں **انا** ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا نائب الفاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف....﴿لنضرب﴾ صیغہ جمع متکلم، فعل امر متکلم مجہول....، اس میں **نحن** ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا نائب الفاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

	ولا النھی وھی ضد لام الامر	متن

ترجمہ:۔ اور لائے نہی اور وہ لام امر کی ضد ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿لا﴾ مراد اللفظ مضاف.... الف لام برائے تعریف....﴿نھی﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے اول....﴿و﴾ زائدہ....﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "لائے نہی"، مبتدائے ثانی....﴿ضد﴾ مضاف....﴿لام﴾ مضاف الیہ، مضاف... الف لام برائے تعریف....﴿امر﴾ مضاف الیہ.... لام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ.... ضد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

ای لطلب ترک الفعل اما عن الفاعل الغائب او المخاطب او المتکلم مثل لا یضرب ولا تضرب ولا اضرب و لا نضرب	

ترجمہ:۔یعنی اسے ترک فعل کی طلب کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔(وہ طلب ترک فعل) یا فاعل غائب یا حاضر یا متکلم سے (ہوگی)۔جیسے........ **لا یضرب ولا تضرب ولا اضرب و لا نضرب**

ترکیب:۔ ﴿ای﴾حرف تفسیر....﴿لام﴾حرف جار....﴿طلب﴾مصدر مضاف....﴿ترک﴾مضاف الیہ مضاف...الف لام برائے تعریف....﴿فعل﴾مضاف الیہ....**ترک** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ.....
﴿اما﴾حرف تردید....﴿عن﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿فاعل﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿غائب﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف''،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ....﴿او﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....
﴿مخاطب﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف''،اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف....﴿او﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....
﴿متکلم﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....**عن** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر''**طلب** مصدر'' کا ظرف لغو.... **طلب** مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور.... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتۃ** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتۃ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''مبتدائے محذوف **ھی**''،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف....﴿لا یضرب﴾معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....﴿لا تضرب﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....﴿لا اضرب﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....﴿لا نضرب﴾معطوف....
معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس

میں ﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لائے نہی کا فاعل غائب ومخاطب ومتکلم سے طلب ترکِ فعل کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿**لا یضرب**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نہی غائب معروف.....اس میں **ھو** ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے غائب اس کا فاعل..... **لا یضرب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆﴿**لا تضرب**﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نہی حاضر معروف.....اس میں **انت** ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... **لا تضرب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆﴿**لا اضرب**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل نہی متکلم معروف.....اس میں **انا** ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... **لا اضرب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆﴿**لا نضرب**﴾ صیغہ جمع متکلم، فعل نہی متکلم معروف.....اس میں **نحن** ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... **لانضرب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	وان وھی تدخل علی الجملتین	متن

ترجمہ:۔ اور اِن اور وہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿اِنْ﴾ مراد اللفظ مبتدائے اول.....﴿و﴾ زائدہ.....﴿**ھی**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مبتدائے اول"، مبتدائے ثانی.....﴿**تدخل**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے ثانی"، اس کا فاعل.....﴿**علی**﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿**جملتین**﴾ مجرور..... **علی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... **تدخل** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.....مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	والجملة الاولی تکون فعلية	متن

ترجمہ:۔اور پہلا جملہ فعلیہ ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿جملة﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿اولی﴾صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''موصوف''، اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿تکون﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے'' مبتداء''، اس کا اسم....﴿فعلية﴾صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''تکون کا اسم''، اس کا فاعل....اسم منسوب اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....**تکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	والثانية قد تكون فعلية وقد تكون اسمية	متن

ترجمہ:۔اور دوسرا کبھی فعلیہ ہوتا ہے اور کبھی اسمیہ ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿ثانية﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''موصوف محذوف **الجملة**''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿قد﴾حرفِ تحقیق برائے تقلیل....﴿ تکون ﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا اسم....﴿فعلية﴾صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے'' **تکون** کا اسم''، اس کا فاعل....اسم منسوب اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....**تکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....﴿قد﴾حرفِ تحقیق برائے تقلیل....﴿ تکون ﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''مبتداء''، اس کا اسم....﴿اسمية﴾صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے'' **تکون** کا اسم''، اس کا فاعل....اسم منسوب اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....**تکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وتسمی الاولی شرطا والثانیة جزاء

ترجمہ:۔اور پہلے جملے کا نام شرط اور دوسرے کا جزاء رکھا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف.....﴿تسمی﴾صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل مضارع مثبت مجہول.....الف لام برائے تعریف.....﴿اولی﴾صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف محذوف **الجملة**''،اس کا فاعل.....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.....﴿و﴾حرفِ عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ثانیة﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف محذوف **الجملة**''،اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب الفاعل.....﴿شرطا﴾معطوف علیہ.....﴿و﴾حرفِ عطف.....﴿جزاء﴾معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ.....**تسمی** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فان کان الشرط والجزاء او الشرط وحده فعلا مضارعا فتجزمه اِنْ علی سبیل الوجوب

ترجمہ:۔پس اگر شرط اور جزاء (دونوں) یا صرف شرط فعل مضارع ہو تو اِنْ اسے وجوبی طور پر جزم دے گا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾تفصیلیہ.....﴿اِنْ﴾حرفِ شرط.....﴿کان﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.....الف لام برائے تعریف.....﴿شرط﴾معطوف علیہ.....﴿و﴾حرفِ عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿جزاء﴾معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف علیہ.....﴿او﴾حرفِ عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿شرط﴾ذوالحال.....﴿وحد﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''ذوالحال''،مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر''**مُنفَرِداً** کی تاویل''میں ہو کر حال.....ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کان کا اسم.....﴿فعلا﴾موصوف.....﴿مضارعا﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف''،اس کا نائب الفاعل.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.....**کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو

کرشرط....﴿ف﴾ جزائیہ....﴿تجزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب ،فعل مضارع مثبت معروف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب ،منصوب متصل ،راجع بسوئے "فعلا مضارعا" مفعول بہ....﴿اِنْ﴾ مراد اللفظ اس کا فاعل....﴿علی﴾ حرف جار....﴿سبیل﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿وجوب﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....تجزم فعل اپنے فاعل ،مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

مثل ان تضرب اضرب وان تضرب ضربت وان تضرب فزید ضارب

ترجمہ:۔ جیسے... **ان تضرب اضرب**..(اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا)..اور....**ان تضرب ضربت** .(اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا).....اور..**ان تضرب فزید ضارب**..(اگر تو مارے گا تو زید مارے گا)....

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿ان تضرب اضرب﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ان تضرب ضربت﴾ معطوف....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ان تضرب فزید ضارب﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب ،مجرور متصل ،راجع بسوئے مفہوم "شرط اور جزاء یا فقط شرط کا فعل مضارع ہونے کی صورت میں ان حرفِ شرط کا انہیں علی سبیل الوجوب جزم دینا"،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿ان﴾ حرفِ شرط....﴿تضرب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر ،فعل مضارع مثبت معروف ،اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر ،اس کا فاعل....**تضرب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط....﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم ،فعل مضارع مثبت معروف ،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر ،اس کا فاعل....اضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

☆﴿ان﴾ حرفِ شرط....﴿تضرب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر ،فعل مضارع مثبت معروف ،اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر ،اس کا فاعل....تضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط....﴿ضربت﴾ صیغہ واحد متکلم ،فعل ماضی

مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ضربت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

☆ ﴿ان﴾ حرفِ شرط.... ﴿تضرب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... **تضرب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وان كان الجزاء وحده فعلا مضارعا فتجزمه على سبيل الجواز

ترجمہ:۔ اور اگر صرف جزاء فعل مضارع ہو تو (ان) اسے جوازی طور پر جزم دے گا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ان﴾ حرفِ شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزاء﴾ ذوالحال.... ﴿وحد﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذوالحال"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "مُنفرِداً کی تاویل" میں ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر **کان** کا اسم.... ﴿فعلا﴾ موصوف.... ﴿مضارعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿تجزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اِنْ" اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "**فعلا مضارعا**" مفعول بہ.... ﴿علی﴾ حرفِ جار.... ﴿سبیل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جواز﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **علی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **تجزم** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

نحو ان ضربت اضرب

ترجمہ:۔ جیسے.... (اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿ان ضربت اضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم،''فقط جزاء کے فعل مضارع ہونے کی صورت میں ان حرفِ شرط کا اسے علی سبیل الجواز جزم دینا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ان﴾ حرف شرط....﴿ضربت﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل....**ضربت** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....**اضرب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع السابع اسماء تجزم الفعل المضارع حال کونها مشتملة علی معنی ان

ترجمہ:۔ ساتویں نوع وہ اسماء ہیں، جو ان کے معنی پر مشتمل ہونے کی حالت میں فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿نوع﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿سابع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿اسماء﴾ موصوف....﴿تجزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''موصوف''، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿فعل﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ....﴿حال﴾ مضاف....﴿کون﴾ مصدر، مضاف الیہ مضاف....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، محلاً مرفوع، راجع بسوئے''**اسماء**''، مضاف الیہ اور **کون** مصدر کا اسم....﴿مشتملة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے'' **کون کا اسم**''، اس کا فاعل....﴿علی﴾ حرفِ جار....﴿معنی﴾ مضاف....﴿اِنْ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....**علی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو....**مشتملة** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر **کون** مصدر کی خبر....**کون** مصدر مضاف اپنے مضاف

الیہ اسم اور خبر سے مل کر حـال مضاف کا مضاف الیہ.... حـال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تـجـزم فعل کا مفعول فیہ.... تجزم فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... اسماء موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و تدخل علی الفعلین

ترجمہ:۔ اور وہ دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسمائے جازمہ"، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعلین﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **تدخل** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و یکون الفعل الاول سببا للفعل الثانی

ترجمہ:۔ اور فعل اول، فعل ثانی کے لئے سبب ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر "یکون کا اسم".... ﴿سببا﴾ موصوف.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **لام** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **سبباً** موصوف اپنی صفت سے مل کر یکون کی خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و یسمی الاول شرطا و الثانی جزاء

ترجمہ:۔اور پہلے کا نام شرط اور دوسرے کا جزاء رکھا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف.....﴿یسمی﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت مجہول.....الف لام برائے تعریف.....﴿اول﴾صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف محذوف **الفعل**،اس کا فاعل.....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.....﴿و﴾حرف عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ثانی﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف محذوف **الفعل**،اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب الفاعل.....﴿شرطا﴾معطوف علیہ.....﴿و﴾حرف عطف.....﴿جزاء﴾معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ.....**یسمی** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فان كان الفعلان مضارعين او كان الاول مضارعا دون الثانی فالجزم واجب فی المضارع

ترجمہ:۔پس اگر دونوں فعل مضارع ہوں.....یا.....اول مضارع ہو نہ کہ ثانی تو مضارع میں جزم واجب ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾تفصیلیہ.....﴿ان﴾حرفِ شرط.....﴿كان﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.....الف لام برائے تعریف.....﴿فعلان﴾ کان کا اسم.....﴿مضارعين﴾صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول،اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے "**كان**" کا اسم،اس کا نائب الفاعل.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر **كان** کی خبر..... **كان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ.....﴿او﴾حرف عطف.....﴿كان﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.....الف لام برائے تعریف.....﴿اول﴾صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف محذوف "**الفعل**"،اس کا فاعل.....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر **كان** کا اسم.....﴿مضارعا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف محذوف "**فعلا**"،اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے

فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر کان کی خبر.... ﴿دون﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''الفعل''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان کا مفعول فیہ.... کان فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزم﴾ مبتداء.... ﴿واجب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''الفعل''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر واجب اسم فاعل کا ظرفِ لغو.... واجب اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

	وھی تسعة اسماء من وما و ای و متی واینما و انی و مھما و حیثما و اذ ما	

ترجمہ: اور وہ نو اسماء ہیں یعنی من، ما، ای، متی، اینما، انی، مھما، حیثما اور اذما.

تشریح:

ایٌّ کی طرح ایّةٌ بھی برائے مؤنث شرط کے لئے مستعمل ہے۔ مصنف نے بوجہ شرافت، مذکر کے ذکر پر اکتفاء کیا... یا... اس لئے ذکر نہ کیا کہ اس کے ثبوت میں کلام ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے اسماء ''من، ما، ای.... الخ'' مبتداء.... ﴿تسعة﴾ ممیز مضاف.... ﴿اسماء﴾ تمیز مضاف الیہ.... ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ.... ﴿من﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ای﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿متی﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿اینما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿انی﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿مھما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف

عطف....﴿حیثما﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....﴿اذ ما﴾معطوف....معطوف علیہا اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ:۔ حسب سابق یہاں بھی دو ترکیبیں مزید ہو سکتی ہیں۔

فمن و هو لا يستعمل الا في ذوى العقول

ترجمہ:۔ پس من اور وہ فقط ذوی العقول کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

تشریح:۔

لیکن کبھی مجازاً غیر ذوی العقول میں بھی مستعمل ہو جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾تفصیلیہ....﴿من﴾مبتدائے اول....﴿و﴾زائدہ....﴿هو﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مبتدائے اول''، مبتدائے ثانی....﴿لا يستعمل﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے ثانی، اس کا نائب الفاعل....﴿الا﴾حرفِ استثناء....﴿في﴾حرفِ جار....﴿ذوى﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿عقول﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....**في** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرفِ لغو....**لايستعمل** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

نحو من يكرمني اكرمه

ترجمہ:۔جیسے........(جو میری تعظیم کرے گا میں اس کی تعظیم کروں گا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾مضاف....﴿من يكرمني اكرمه﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''من کا فقط ذوی العقول کے لئے مستعمل ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿من﴾اسم شرط، مبتداء....﴿يكرم﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....، اس میں

ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.....﴿ن﴾ وقایہ کا.....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.....یکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.....﴿اکرم﴾ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے مبتداء، مفعول بہ.....اکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای ان یکرمنی زید اکرمه

ترجمہ:۔ یعنی (اگر زید میری تعظیم کرے گا تو میں اس کی تعظیم کروں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر.....﴿ان﴾ حرف شرط.....﴿یکرم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.....﴿ن﴾ وقایہ کا.....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.....﴿زید﴾ فاعل.....یکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.....﴿اکرم﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "زید"، مفعول بہ.....اکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان یکرمنی عمرو اکرمه

ترجمہ:۔ اور.....(اگر عمرو میری تعظیم کرے گا تو میں اس کی تعظیم کروں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿ان﴾ حرف شرط.....﴿یکرم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.....﴿ن﴾ وقایہ کا.....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.....﴿عمرو﴾ فاعل.....یکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.....﴿اکرم﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "عمرو"، مفعول بہ.....اکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وما وهو لا تستعمل الا فی غیر ذوی العقول غالبا

ترجمہ:۔اور ما اور وہ اکثر غیر ذوی العقول کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

تشریح:۔

اکثر کی قید سے اس طرف اشارہ ہے کہ کبھی کبھی ذوی العقول کے لئے مجازاً استعمال کرلیا جاتا ہے۔جیسے **فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنی وثلث ورباع۔**

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ما﴾ مبتدائے اول....﴿و﴾ زائدہ....﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''مبتدائے اول''، مبتدائے ثانی....﴿لا یستعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتدائے ثانی''، اس کا نائب الفاعل....﴿الا﴾ حرفِ استثناء....﴿فی﴾ حرفِ جار....﴿ذوی﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿عقول﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....فی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرفِ لغو....﴿غالباً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف **استعمالا**، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....**استعمالا** موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر **لایستعمل** فعل کا مفعولِ مطلق....**لایستعمل** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، ظرفِ لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر....مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر....مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو ما تشتر اشتر

ترجمہ:۔جیسے...(جوتو خریدے گا، میں (بھی) وہی خریدوں گا)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿ما تشتر اشتر﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''ما کا غالبا ذوی العقول کے لئے مستعمل ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ما﴾ اسمِ شرط مفعول بہ مقدم....﴿تشتر﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....**تشتر** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط....﴿اشتر﴾

صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اشتــر فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	ای ان تشتر الفرس اشتر الفرس	

ترجمہ:۔ یعنی...(اگر تو گھوڑا خریدے گا تو میں (بھی) گھوڑا خریدوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿تشتــــر﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿فرس﴾ مفعول بہ....تشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط....﴿اشتر﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿فرس﴾ مفعول بہ.... اشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

	وان تشتر الثوب اشتر الثوب	

ترجمہ:۔ اور....(اگر تو کپڑا خریدے گا تو میں (بھی) کپڑا خریدوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿تشتــــر﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿ثوب﴾ مفعول بہ....تشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط....﴿اشتر﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿ثوب﴾ مفعول بہ.... اشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

	و ای وهو لا یستعمل الا فی ذوی العقول	

ترجمہ:۔ اور ای اور وہ فقط ذوی العقول کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

تشریح:۔

ذوی العقول میں اس کا استعمال ہمیشہ نہیں، بلکہ غیر ذوی العقول میں بھی شائع ہے۔لیکن زیر بحث اسمائے موصولات، کافیہ کی عبارت ''وَاَیٌّ وَاَیَّةٌ کَمَنْ (یعنی ای اور ایة من کی مثل ہیں)'' سے مفہوم ہوتا ہے کہ مَنْ کی طرح ذوی العقول میں ان کا استعمال بھی حقیقت ہے، چنانچہ

غیر ذوی العقول میں ان کا استعمال مجاز کہلائے گا۔

اگر اَیٌّ کا مضاف الیہ نکرہ ہو، تو لفظ اَیٌّ بمنزلہ لفظ کل ہوگا۔ جیسے اَیُّ رَجُلٍ بمعنی کُلُّ رَجُلٍ ..اور..اگر مضاف الیہ معرفہ ہو، تو اب بمنزلہ بعض ہوگا۔ جیسے اَیُّ الرَّجُلَیْنِ بمعنی بَعضُ مِنْھُمَا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿اَیٌّ﴾ مبتدائے اول....﴿و﴾ زائدہ....﴿ھـو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''مبتدائے اول''، مبتدائے ثانی....﴿لا یستعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتدائے ثانی''، اس کا نائب الفاعل....﴿الا﴾ حرفِ استثناء....﴿فی﴾ حرفِ جار....﴿ذوی﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿عقول﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....**فی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرفِ لغو....**لایستعمل** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	و تلزمه الاضافة	

ترجمہ:۔ اور اسے اضافت لازم ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿تـلـزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''اَیٌّ''، مفعول بہ....الف لام برائے تعریف....﴿اضـافة﴾ فاعل....**تـلـزم** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	مثل ايهم يضربني اضربه	

ترجمہ:۔ جیسے ''ان میں سے جو مجھے مارے گا میں اسے ماروں گا۔''

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿ایهـم یضربنی اضربه﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ''اَیٌّ کا فقط ذوی العقول کے لئے مستعمل ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ای﴾ اسم شرط مضاف....﴿ھم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے غائب، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿یضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل....﴿ن﴾ وقایہ....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ....یضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے غائب، مفعول بہ....اضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ای ان یضربنی زید اُضربہ	

ترجمہ:۔یعنی اگر مجھے زید مارے گا تو میں (بھی) اسے ماروں گا۔

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿یضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....﴿ن﴾ وقایہ کا....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ....﴿زید﴾ فاعل....یضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے **زید**، مفعول بہ....اضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

	وان یضربنی عمرو اضربہ	

ترجمہ:۔اور اگر مجھے عمرو مارے گا تو میں (بھی) اسے ماروں گا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿یضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....﴿ن﴾ وقایہ کا....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ....﴿عمرو﴾ فاعل....یضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "**عمرو**"، مفعول بہ....اضرب

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

	ومتی وهو للزمان	

ترجمہ:۔ اور متی اور وہ زمان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:۔

یہ استغراق زمان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿متی﴾ مبتدائے اول....﴿و﴾ زائدہ....﴿هو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے" مبتدائے اول"، مبتدائے ثانی....﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿زمان﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے ثانی، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر....مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	مثل متی تذهب اذهب	

ترجمہ:۔ جیسے........(جب تو جائے گا میں (بھی) جاؤں گا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿متی تذهب اذهب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم،" متی کا زمان کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿متی﴾ اسم شرط، مفعول فیہ مقدم....﴿تذهب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....تذهب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط....﴿اذهب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....اذهب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترجمہ:۔یعنی...(اگر تو آج کے روز جائے گا تو میں (بھی) آج کے دن جاؤں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر.....﴿ان﴾ حرفِ شرط.....﴿تذهب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿یوم﴾ مفعول فیہ.....**تذهب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط.....﴿اذهب﴾ صیغہ واحد متکلم،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿یوم﴾ مفعول فیہ.....**اذهب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تذهب غدا اذهب غدا

ترجمہ:۔اور...(اگر تو کل جائے گا تو میں (بھی) کل جاؤں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿ان﴾ حرفِ شرط.....﴿تذهب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل.....﴿غدا﴾ مفعول فیہ.....**تذهب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط.....﴿اذهب﴾ صیغہ واحد متکلم،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل.....﴿غدا﴾ مفعول فیہ.....**اذهب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

واینما وهو للمکان

ترجمہ:۔اور اینما اور وہ مکان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:۔ یہ استغراق مکان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿اینما﴾ مبتدائے اول.....﴿و﴾ زائدہ.....﴿هو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل،راجع بسوئے ''مبتدائے اول'' متی،مبتدائے ثانی.....﴿لام﴾ حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف..... ﴿مکان﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر.....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے ''مبتدائے ثانی''،اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

مثل اینما تمش امش

ترجمہ:۔ جیسے ...(جس جگہ تو چلے گا میں (بھی) چلوں گا۔)

ترکیب (۱):۔ ﴿**مثل**﴾ مضاف....﴿**اینما تمش امش**﴾ مراداللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿**مثال**﴾ مضاف....﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ''اینما کا مکان کے لئے ثابت ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ﴿**اینما**﴾ اسم شرط، مفعول فیہ مقدم...﴿**تمش**﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... **تمش** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط.... ﴿**امش**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... **امش** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ای ان تمش الی المسجد امش الی المسجد

ترجمہ:۔یعنی....(اگر تو مسجد کی جانب چلے گا، تو میں (بھی) مسجد کی جانب چلوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿**ای**﴾ حرفِ تفسیر....﴿**ان**﴾ حرفِ شرط....﴿**تمش**﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿**الی**﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿**مسجد**﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **تمش** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط....﴿**امش**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿**الی**﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿**مسجد**﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **امش** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تمش الی السوق امش الی السوق

ترجمہ:۔اور...(اگر تو بازار کی جانب چلے گا، تو میں (بھی) بازار کی جانب چلوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿تمش﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿الی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿سوق﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تمش فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط....﴿امش﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿الی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿سوق﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... امش فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وانی وھو ایضاً للمکان

ترجمہ:۔اور انی اور وہ بھی مکان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:۔

ایضاً، اض فعل مقدر کا مفعول مطلق ہے۔اس کے استعمال کے لئے دو شرطیں ہیں۔(۱) ایسی دو چیزوں میں استعمال کیا جائے، جو کسی حکم میں مشترک ہوں۔جیسے یہاں انی اور اینما دو چیزیں ہیں اور برائے مکان ہونے میں اشتراک ہے۔لھذا جاء نی زید ایضا کہنا درست نہیں، کیوں کہ استعمال دو چیزوں میں نہیں۔اسی طرح جاء زید ومات عمرو ایضا کہنا بھی صحیح نہیں کہ زید اور عمرو کسی ایک حکم میں شریک نہیں۔(۲) بیان حکم میں ہر ایک کا دوسرے سے استغناء ممکن ہو۔جیسے یہاں پر کہ انی اپنے بیان حکم میں اینما اور اینما، اس کا محتاج نہیں۔لھذا اختصم زید وعمرو ایضا کہنا درست نہیں، کیونکہ اختصام دو میں ہوتا ہے، چنانچہ زید کے حکم اختصام کا بیان عمرو کے بغیر ممکن نہیں۔

ترکیب:۔ ☆ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿انی﴾ مبتدائے اول....﴿و﴾ زائدہ....﴿ھو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''مبتدائے اول''، مبتدائے ثانی....﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿مکان﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتدائے ثانی''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر....مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر....مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿ایضا﴾ آض، فعل مقدر کا مفعول مطلق....﴿آض﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس

میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مکان پر دلالت کرنا"، اس کا فاعل.... آض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

	مثل انی تکن اکن	

ترجمہ:۔ جیسے...(جس جگہ تو ہوگا میں (بھی) ہوں گا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿انی تکن اکن﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "انی کا مکان کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿انی﴾ اسم شرط، مفعول فیہ مقدم...﴿تکن﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف (فعل تام بمعنی تَثبُتُ)، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....**تکن** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿اکن﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف (فعل تام بمعنی اَثبُتُ)، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....**اکن** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	ای ان تکن فی البلدة اکن فی البلدة	

ترجمہ:۔ یعنی........(اگر تو شہر میں ہوگا، تو میں (بھی) شہر میں ہوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿تکن﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿فی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿بلدة﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... **تکن** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿اکن﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿فی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿بلدة﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....**اکن** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تکن فی البادیة اکن فی البادیة

ترجمہ:۔ اور........(اگر تو گاؤں میں ہوگا، تو میں (بھی) گاؤں میں ہوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ان﴾ حرفِ شرط....﴿تکن﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿فی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿بادیة﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **تکن** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿اکن﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿فی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿بادیة﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **اکن** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

ومهما وهو للزمان

ترجمہ:۔ اور مہما اور وہ زمان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:۔

مھما کے بارے میں نحات کا اختلاف ہے، بعض کے نزدیک بسیط ہے۔ یہ ابوحیان کا قول ہے اور یہی صحیح ہے۔ لیکن اس صورت میں یوں لکھنا چاہیئے، "**مَهْمٰی**" کہ اس کا وزن "فَعْلٰی" ہے۔ اس صورت میں الف برائے تانیث ہے، چنانچہ غیر منصرف ہوا، یا برائے الحاق۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿مهما﴾ مبتدائے اول....﴿و﴾ زائدہ....﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مبتدائے اول"، مبتدائے ثانی....﴿لام﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿زمان﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے ثانی"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل مهما تذهب اذهب

ترجمہ:۔ جیسے...(جب تو جائے گا میں (بھی) جاؤں گا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿مهما تذهب اذهب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر مشالسہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "مھما کا زمان کے لئے ثابت ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ﴿مھما﴾ اسم شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿تذھب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... **تذھب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اذھب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... **اذھب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	اى ان تذھب اليوم اذھب اليوم	

ترجمہ:۔ یعنی........ (اگر تو آج کے روز جائے گا تو میں (بھی) آج کے دن جاؤں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر.... ﴿ان﴾ حرفِ شرط.... ﴿تذھب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿یوم﴾ مفعول فیہ.... **تذھب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اذھب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿یوم﴾ مفعول فیہ.... **اذھب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

	وان تذھب غدا اذھب غدا	

ترجمہ:۔ اور.... (اگر تو کل کے دن جائے گا تو میں (بھی) کل کے روز جاؤں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ان﴾ حرفِ شرط.... ﴿تذھب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿غدا﴾ مفعول فیہ.... **تذھب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اذھب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿غدا﴾ مفعول فیہ.... **اذھب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وحیثما وھو للمکان

ترجمہ:۔اور حیثما اور وہ مکان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:۔

اس میں ما کافہ ہے، جو اسے مضاف ہونے سے روکتا ہے۔اسی طرح اذما میں ہے۔لحوق ما کی بناء پر یہ دونوں،ان شرطیہ کے ساتھ زیادہ مشابہ ہو جاتے ہیں۔کیونکہ اضافت سے ان کا ابہام دور ہوتا ہے، جب کہ عدم اضافت سے معنی میں ابہام پیدا ہوتا ہے، جو ان شرطیہ کے ساتھ زیادہ مشابہت پیدا کر دیتا ہے۔کیونکہ یہ بھی عدم و وجود کے احتمال کی وجہ سے ابہام کا فائدہ دیتا ہے۔چونکہ یہ دونوں لازم الاضافت ہیں،اس لئے ان کے بعد ما کافہ ہے اور این اور متی لازم الاضافت نہیں،لھذا ان سے لاحق ہونے والا ما کافہ نہیں، بلکہ زائدہ ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿حیثما﴾مبتدائے اول....﴿و﴾زائدہ....﴿ھو﴾ضمیر واحد مؤنث غائب ،مرفوع منفصل،راجع بسوئے ''مبتدائے اول''،مبتدائے ثانی....﴿لام﴾حرفِ جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿مکان﴾مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتٌ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''مبتدائے ثانی''،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل حیثما تقعد اقعد

ترجمہ:۔جیسے....(جس جگہ تو بیٹھے گا میں (بھی) وہاں بیٹھوں گا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف....﴿حیثما تقعد اقعد﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل،راجع بسوئے مفہوم ''حیثما کا مکان کے لئے ثابت ہونا''،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿حیثما﴾اسم شرط،مفعول فیہ مقدم....﴿تقعد﴾صیغہ واحد مذکر حاضر،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل....تقعد فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿اقعد﴾صیغہ واحد متکلم،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل....اقعد فعل

اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	اى ان تقعد فى القرية اقعد فى القرية	

ترجمہ:۔یعنی.......(اگر تو گاؤں میں بیٹھے گا تو میں (بھی) گاؤں میں بیٹھوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر.... ﴿ان﴾ حرفِ شرط.... ﴿تقعد﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قریة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **تقعد** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اقعد﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قرية﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **اقعد** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

	وان تقعد فى البلدة اقعد فى البلدة	

ترجمہ:۔اور....(اگر تو شہر میں بیٹھے گا تو میں (بھی) شہر میں بیٹھوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ان﴾ حرفِ شرط.... ﴿تقعد﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بلدة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **تقعد** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اقعد﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بلدة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **اقعد** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

	واذ ما وهو يستعمل فى غير ذوى العقول	

ترجمہ:۔اور اذما اور وہ غیر ذوی العقول کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

تشریح:۔

خیال رہے کہ''اذما'' ظرف زمان متضمن بمعنی شرط ہوتا ہے۔لیکن یہاں مصنف اسے ظرف زمان قرار نہیں دے رہے، بلکہ غیر ذوی

العقول کے لئے بتاتے ہیں، جس کا کتب متداولہ میں اصلاً ذکر نہیں۔ شائد کاتب سے سہو واقع ہوا ہے کہ اس نے "مهما" کی جگہ "اذما" تحریر کردیا کہ وہ غیر ذوی العقول کے لئے بھی آتا ہے۔ اور "اذما" کی جگہ "مهما" لکھ دیا کہ یہ ظرفِ زمان کے لئے آتا ہے، پس یہاں پر "مهما" ہونا چاہیے تھا اور ماقبل میں "اذما"۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿اذ ما﴾ مبتدائے اول.... ﴿و﴾ زائدہ.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مبتدائے اول"، مبتدائے ثانی.... ﴿یستعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے ثانی"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... ﴿غیر﴾ مضاف.... ﴿ذوی﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عقول﴾ مضاف الیہ.... ذوی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر غیر کا مضاف الیہ.... غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر یستعمل فعل کا ظرفِ لغو.... یستعمل فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	مثل اذ ما تفعل افعل	

ترجمہ:۔ جیسے........ (جو تو کرے گا میں (بھی) کروں گا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿اذ ما تفعل افعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اذما کا غیر ذوی العقول کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿اذ ما﴾ مفعول بہ مقدم.... ﴿تفعل﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... تفعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿افعل﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... افعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ای ان تفعل الخیاطة افعل الخیاطة

ترجمہ:۔یعنی......(اگر تو کپڑے سئے گا تو میں (بھی) کپڑے سیوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿تفعل﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿خیاطة﴾ مفعول بہ....**تفعل**، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿افعل﴾ صیغہ واحد متکلم،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿خیاطة﴾ مفعول بہ....**افعل** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تفعل الزراعة افعل الزراعة

ترجمہ:۔اور...(اگر تو کھیتی باڑی کرے گا تو میں (بھی) کھیتی باڑی کروں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿تفعل﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿زراعة﴾ مفعول بہ....**تفعل**، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿افعل﴾ صیغہ واحد متکلم،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿زراعة﴾ مفعول بہ....**افعل** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وان کان الفعل الثانی مضارعا دون الاول فالوجهان فی المضارع الجزم والرفع مثل اذ ما کتبت اکتب.

ترجمہ:۔اور اگر فعل ثانی مضارع ہو نہ کہ اول تو مضارع میں ۲ صورتیں (جائز) ہیں، جزم اور رفع جیسے.. **اذ ما کتبت اکتب**...(جو تو لکھے گا، میں (بھی) لکھوں گا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿فعل﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم

فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم.... ﴿مضارعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿دون﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الفعل"، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... **دون** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **کان** کا مفعول فیہ.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿وجھان﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزم﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رفع﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتداء.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الفعل"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **فی** حرف جار اپنی مجرور سے مل کر **ثابتان** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں **ھما** ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ☆ الف لام برائے تعریف.... ﴿جزم﴾ مبتدائے محذوف "احدھما" کی خبر.... اس میں ﴿احد﴾ مضاف.... ﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے **الوجھان**، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رفع﴾ مبتدائے محذوف **ثانیھما** کی خبر.... اس میں ﴿ثانی﴾ مضاف.... ﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے **الوجھان**، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب(۳)۔ الف لام برائے تعریف ...﴿جـــزم﴾معطوف علیہ ...﴿و﴾حرف عطف ...الف لام برائے تعریف...﴿رفع﴾معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر''اعنی فعل مقدر'' کا مفعول بہ...﴿اعنی﴾صیغہ واحد متکلم،فعل مضارع مثبت معروف،اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل....اعنی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النكرات على التميز

ترجمہ:۔آٹھویں نوع وہ اسماء ہیں، جو اسماء نکرات کو تمیز ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔

تشریح:۔

التمييز پر الف لام مضاف الیہ کے عوض میں ہے۔اصل میں''**على تميزها** ''تھا۔ماقبل بیان کی روشنی میں معنی یہ ہوا''**على كون الاسماء النكرات تميزا** (یعنی نوع ثامن وہ اسماء ہیں،جو اسمائے نکرات کو ان کے تمیز ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں)۔''لغت میں تمیز کا معنی جدا کرنا ہے اور اصطلاح میں وہ اسم ہے،جو ذات مقدرہ یا مذکورہ کے معنی موضوع لہ میں موجود ابہام کو دور کرے۔تمیز کو تفسیر،تبیین اور مُمَیِّز بھی کہتے ہیں۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿نوع﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ثامن﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف''،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿اسماء﴾موصوف....﴿تنصب﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف''،اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿اسماء﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿نکرات﴾صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ....﴿على﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿تمييز﴾مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **تنصب** فعل کا ظرف لغو.... **تنصب** فعل اپنے فاعل،مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صفت.... **اسماء** موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

وهي اربعة اسماء

ترجمہ:۔اور وہ چار اسماء ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "اسماء"، مبتداء.....﴿اربعۃ﴾ ممیز مضاف.....﴿اسماء﴾ تمیز مضاف.....ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الاول لفظ عشراو عشرون او ثلثون او اربعون او خمسون او ستون او سبعون او ثمانون او تسعون

ترجمہ:۔ پہلا لفظ عشر.. یا. عشرون .. یا. ثلثون.. یا. اربعون.. یا. خمسون .. یا. ستون.. یا.. سبعون .. یا .. ثمانون.. یا.. تسعون، ہے۔

تشریح:۔

عبارت میں عشر، لفظ کا مضاف الیہ ہے، لھذا مجرور ہوا۔ عشرون کے اس پر عطف ہونے کی بناء پر بحالت جر "عشرین" ہونا چاہیئے تھا، لیکن ماتن نے حکایت کا لحاظ کیا۔ حکایت سے مراد وہ لفظ ہے، جوایک کلام سے اٹھا کر دوسرے کلام میں اسی حالت میں ذکر کیا جائے، جو سابقہ کلام میں تھی۔

احسن یہ تھا کہ ماتن فقط عشر کے ذکر پر اکتفاء کرتے، عشرون اور اس کی اخوات کو بیان نہ کیا جاتا۔ کیونکہ یہاں عوامل سماعیہ کا بیان مقصود ہے، جب کہ یہ تمام دہائیاں، عوامل قیاسیہ سے ہیں۔ اس لئے کہ ان کے ساتھ نون مشابہ بنون جمع لاحق ہے، جس کے لحوق سے اسم تام ہو جاتا ہے اور اسم تام عوامل قیاسیہ میں سے ہے، جیسا کہ آخر میں آئے گا۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.....﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اَلِاسمُ"، اس کا فاعل.....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿لفظ﴾ مضاف.....﴿عشر﴾ معطوف علیہ.....﴿او﴾ حرف عطف..... ﴿عشرون﴾ معطوف.....﴿او﴾ حرف عطف.....﴿ثلثون﴾ معطوف.....﴿او﴾ حرف عطف.....﴿اربعون﴾ معطوف.....﴿او﴾ حرف عطف.....﴿خمسون﴾ معطوف.....﴿او﴾ حرف عطف.....﴿ستون﴾ معطوف..... ﴿او﴾ حرف عطف.....﴿سبعون﴾ معطوف.....﴿او﴾ حرف عطف.....﴿ثمانون﴾ معطوف.....﴿او﴾ حرف عطف.....﴿تسعون﴾ معطوف.....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ.....لفظ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اذا رکب مع احد او اثنین او ثلث او اربع او خمس او ست او سبع او ثمان او تسع

ترجمہ:۔ جب کہ لفظ احد .. یا.. اثنان.. یا.. ثلث.. یا.. اربع.. یا.. خمس.. یا.. ست.. یا.. سبع.. یا.. ثمان .. یا.. تسع کے ساتھ مرکب ہوں۔

ترکیب:۔ ﴿اذا﴾ ظرف زمان مضاف.... ﴿رکب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے لفظ عشر او عشرون الخ، اس کا نائب الفاعل.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿احد﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿اثنین﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ثلث﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿اربع﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿خمس﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ست﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿سبع﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ثمان﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿تسع﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مع مضاف کا مضاف الیہ.... مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر رکب کا مفعول فیہ.... رکب فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ.... اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثابت مقدر" کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے محذوف ھذا"[1]، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فان کان المُمَیِّزُ مذکرا فطریق الترکیب فی لفظ احد او اثنین مع عشران تقول احد عشر رجلا و اثنا عشر رجلا بتذکیر الجزء ین

ترجمہ:۔ پس اگر ممیز مذکر ہو تو دس کے ساتھ ایک یا دو کے لفظ میں (یعنی گیارہ اور بارہ میں) ترکیب کا طریقہ یہ ہے کہ تو کہے.... **احد عشر رجل**....اور.... **اثنا عشر رجل**......دونوں اجزاء کی تذکیر کے ساتھ۔

تشریح:۔

معلوم ہوا کہ احد عشر سے تسعۃ عشر تک کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔

---

[1] ۔ھذا کا مشار الیہ "نصب عشر او عشرون الخ.... یعنی عشر سے عشرون تک کا منصوب ہونا" ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ تفصیلیہ....﴿ان﴾ حرف شرط....﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿ممیز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اَللَّفظُ"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم....﴿مذکرا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر موصوف محذوف "لفظاً" کی صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر....کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ....﴿طریق﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿ترکیب﴾ مصدر....﴿فی﴾ حرف جار....﴿لفظ﴾ مضاف....﴿احد﴾ معطوف علیہ....﴿او﴾ حرف عطف....﴿اثنین﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ....لفظ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ترکیب مصدر کا ظرف لغو....﴿مع﴾ مضاف....﴿عشر﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ترکیب مصدر کا مفعول فیہ....

ترکیب مصدر اپنے ظرف لغو اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ....طریق مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....

﴿ان﴾ مصدریہ....﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف....، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿احد عشر﴾ ممیز....﴿رجلا﴾ تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿اثنا عشر﴾ ممیز....﴿رجلا﴾ تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال....

﴿ب﴾ حرف جار....﴿تذکیر﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿جزء ین﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتین مقدر" کا ظرف مستقر....﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مراد اللفظ مقولہ....تقول فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

وان کان مؤنثا فتقول احدی عشرة امراة و اثنتا عشرة امراة بتانیث الجزء ین

ترجمہ:۔ اور اگر (ممیز) مؤنث ہوتو تو کہے.... **احدی عشرة امراة**......اور....**اثنتا عشرة امراة**....دونوں

اجزاء کی تانیث کے ساتھ۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ان﴾حرف شرط....﴿کان﴾صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف ازافعال ناقصہ....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الممیز" اس کا اسم....﴿مؤنثا﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف محذوف "لفظاً" کی صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿ف﴾جزائیہ....﴿تقول﴾صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿احدی عشرة﴾ممیز....﴿امراة﴾تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾حرفِ عطف....﴿اثنتا عشرة﴾ممیز....﴿امراة﴾تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال....﴿ب﴾حرفِ جار....﴿تانیث﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿جزئین﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثَابِتَیْن مقدر" کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتین﴾صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مراد اللفظ مقولہ....**تقول** فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

وطریق ترکیب غیرهما الی تسع مع عشر ان تقول فی المذکر ثلثة عشر رجلا واربعة عشر رجلا الی تسعة عشر رجلا بتانیث الجزء الاول وتذکیر الجزء الثانی وفی المؤنث ثلث عشرة امراة واربع عشرة امراة الی تسع عشرة امراة بتذکیر الجزء الاول وتانیث الجزء الثانی

ترجمہ:۔اوران دونوں (یعنی ایک اوردو) کے علاوہ میں نو تک، دس کے ساتھ (یعنی تیرہ سے انیس تک) ترکیب کا طریقہ یہ ہے کہ تو مذکر میں کہے.. **ثلثة عشر رجلا** ...اور.. **اربعة عشر رجلا** ...سے.. **تسعة عشر رجلا** ....تک۔ جزءاول کی تانیث اور جزء ثانی کی تذکیر کے ساتھ۔ اور مونث میں.... **ثلث عشرة امراة** .....اور.... **اربع عشرة امراة** ..

سے... تسع عشرة امراة.....تک، جزء اول کی تذکیر اور جزء ثانی کی تانیث کے ساتھ۔

تشریح:۔

غیر هما میں غیر سے مراد ثلث تا تسع ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿طریق﴾ مضاف.....﴿ترکیب﴾ مصدر، مضاف الیہ، مضاف..... ﴿غیر﴾ مضاف الیہ مضاف.....﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "احد و اثنان"، مضاف الیہ..... غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال.....﴿الی﴾ حرفِ جار.....﴿تسع﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "مُنْتَهِياً مقدر" کا ظرفِ مستقر.....﴿منتهيا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.....ذوالحال اپنے حال سے مل کر ترکیب مصدر کا مضاف الیہ.....﴿مع﴾ مضاف.....﴿عشر﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ترکیب مصدر کا مفعول فیہ..... ترکیب مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ.....طریق مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....﴿ان﴾ مصدریہ.....﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.....﴿فی﴾ حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿مذکر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اللفظ"، اس کا نائب الفاعل.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿فی﴾ حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿المؤنث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف اللفظ، اس کا نائب الفاعل.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تقول فعل کا ظرفِ لغو.....﴿ثلثة عشر﴾ ممیز.....﴿رجلا﴾ تمیز.....ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿اربعة عشر﴾ ممیز.....﴿رجلا﴾ تمیز.....ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال.....﴿الی﴾ حرفِ جار.....﴿تسعة عشر﴾ ممیز.....﴿رجلا﴾ تمیز.....ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "مُنْتَهِيَيْنَ" کا ظرفِ مستقر.....﴿منتهيين﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں هما ضمیر مرفوع متصل

مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال اول....
﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿تانیث﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... تانیث مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تذکیر﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثَابِتَیْن مقدر'' کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ثانی.... ذوالحال اپنے دونوں احوال سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثلث عشرة﴾ ممیز.... ﴿امراة﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ....
﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اربع عشرة﴾ ممیز.... ﴿امراة﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿تسع عشرة﴾ ممیز.... ﴿امراة﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''منتھیین'' کا ظرف مستقر.... ﴿منتھیین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال اول.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿تذکیر﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تانیث﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف....
﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل

کرمعطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثـابِتَيـن مقدر" کا ظرف مستقر.... ﴿ثـابتيـن﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ثانی.... ذوالحال اپنے دونوں احوال سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ.... تـقـول فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واما طريق التركيب في الواحد و الاثنين الى تسع مع عشرين واخواته الى تسعين فعلى سبيل العطف

تـرجـمـہ :۔ اور بہر حال ایک اور دو سے نو تک، بیس اور اس اور اس کی اخوات کے ساتھ نوے تک میں ترکیب کا طریقہ عطف کی صورت میں ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿امـا﴾ حرفِ شرط برائے تفصیل.... اس کے بعد "يُـوجَـدُ شَـيءٌ" محذوف.... اس میں ﴿يـوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿شيء﴾ نائب الفاعل.... یـوجـد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط....... ﴿طـريـق﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تـركيب﴾ مصدر.... ﴿فـي﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واحـد﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اثـنيـن﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال.... ﴿الـى﴾ حرفِ جار.... ﴿تسع﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مـنـتـهيـاً کا ظرفِ مستقر.... ﴿منتهيا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور.... فی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر تـرکیب مصدر کا ظرفِ لغو.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿عشـرين﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿اخوات﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "عشـرين"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال.... ﴿الـى﴾ حرفِ جار.... ﴿تسـعين﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "مُنتَهِيَةً" کا ظرف مستقر.... ﴿منتهية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم

فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مع مضاف کا مضاف الیہ...مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لترکیب مصدر کا مفعول فیہ...لترکیب مصدر اپنے ظرفِ لغو اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ.... طریق مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿ف﴾ جزائیہ....﴿علی﴾ حرف جار....﴿سبیل﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿عطف﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے مؤخر، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرطِ محذوف ''یُوجَدُ شَیءٌ'' کی جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

فان كان المميز مذكرا فتقول فى تركيب الواحد والاثنين لا فى غيرهما احد و عشرون رجلا واثنان و عشرون رجلا بتذكير الجزء الاول

ترجمہ:۔ چنانچہ اگر مُمَیَّز مذکر ہو، تو ایک اور دو کی ترکیب میں، نہ کہ ان کے غیر میں، کہے.... **احد و عشرون رجل**.....اور.... **اثنان و عشرون رجل**....جزء اول کی تذکیر کے ساتھ۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ تفصیلیہ....﴿ان﴾ حرفِ شرط....﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿ممیز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''اللفظ''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ''کان کا اسم''....﴿مذکرا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم''، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف محذوف 'لفظاً'' کی صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....﴿ف﴾ جزائیہ....﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف....، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿فی﴾ حرفِ جار....﴿ترکیب﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿واحد﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿اثنین﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف

الیہ.... ترکیب مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿لا﴾ عاطفہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿غیر﴾ مضاف.... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے" واحد والاثنین"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تقول فعل کا ظرف لغو.... ﴿احد وعشرون﴾ ممیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اثنان و عشرون﴾ ممیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿تذکیر﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر" ثابتین مقدر" کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے" ذوالحال"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مقولہ.... تقول فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وان کان الممیز مؤنثا فتقول احدی وعشرون امراة واثنتان وعشرون امراة بتانیث الجزء الاول

ترجمہ:۔ اور اگر ممیز مؤنث ہو تو کہے.... **احدی وعشرون امراة**.... اور.... **اثنتان وعشرون امراة**.... جزء اول کی تانیث ساتھ۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ممیز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف" اللفظ"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم.... ﴿مؤنثا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بوئے ''کان کا اسم''، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف محذوف'' لفظاً '' کی صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿احدی وعشرون﴾ ممیز.... ﴿امراة﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿الثنتان و عشرون﴾ ممیز.... ﴿امراة﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿تانیث﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثابتین مقدر'' کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مقولہ.... تقول فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وفی ترکیب غیر الواحد والاثنین الی تسع مع عشرین تقول فی الممیز المذکر ثلثة وعشرون رجلا و اربعة وعشرون رجلا بتانیث الجزء الاول وفی الممیز المؤنث ثلث وعشرون امراة واربع وعشرون امراة بتذکیر الجزء الاول

ترجمہ:۔اور ایک اور دو کے علاوہ کی ترکیب میں نو تک، سمیت بیس کے، ممیز مذکر میں، تو کہے.... **ثلثة وعشرون رجل**.....اور.... **اربعة وعشرون رجل**.... جزء اول کی تانیث کے ساتھ۔ اور ممیز مؤنث میں (تو کہے). **ثلث وعشرون امراة**..اور..**اربع وعشرون امراة**..جزء اول کی تذکیر کے ساتھ۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ترکیب﴾ مضاف.... ﴿غیر﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واحد﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف....

﴿النين﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال....﴿الی﴾ حرف جار....﴿تسع﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''مُنتَہِیاً مقدر'' کا ظرف مستقر....﴿منتھیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر غیر کا مضاف الیہ.... غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ترکیب مصدر کا مضاف الیہ....﴿مع﴾ مضاف....﴿عشرین﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ترکیب مصدر کا مفعول فیہ.... ترکیب مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مجرور.... فی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر تقول فعل کا ظرفِ لغو مقدم....﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف....﴿ممیز﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مذکر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف....﴿ممیز﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف....﴿مؤنث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تقول فعل کا ظرفِ لغو مؤخر....﴿ثلثة وعشرون﴾ ممیز....﴿رجلا﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿اربعة وعشرون﴾ ممیز....﴿امراة﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال....﴿ب﴾ حرفِ جار....﴿تانیث﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف....﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف....﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثَابِتَیْنِ مقدر'' کا ظرف مستقر....﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف

مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ثلاث و عشرون﴾ ممیز... ﴿امراۃ﴾ تمیز... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اربع و عشرون﴾ ممیز... ﴿امراۃ﴾ تمیز... ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿لذکیر﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿جزء﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتین مقدر" کا ظرف مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ... تقول فعل اپنے فاعل، ظرفِ لغو مقدم و مؤخر اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

	وعلی هذاالقیاس الی تسع و تسعین	

ترجمہ: اور ننانوے تک اسی پر قیاس ہے۔

تشریح:

یعنی جو اعداد و تمیز کی جو اعرابی حالت اور دیگر لوازمات سابق میں مذکور ہوئے، ان سب کا یہاں بھی دھیان رکھا جائے گا۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿علی﴾ حرفِ جار... ﴿هذا﴾ اسم اشارہ مجرور... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرفِ مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے مؤخر"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم... الف لام برائے تعریف... ﴿قیاس﴾ مصدر... ﴿الی﴾ حرفِ جار... ﴿تسع و تسعین﴾ مجرور... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو... قیاس مصدر اپنے ظرفِ لغو سے مل کر مبتدائے مؤخر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

	و الثانی کم	

ترجمہ: اور دوسرا کم ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الاسم"، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿کم﴾ خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	معناہ عدد مبھم	

ترجمہ:۔ اس کا معنی عدد مبھم ہے۔

تشریح:۔

یعنی قلت وکثرت کا اعتبار کئے بغیر عددِ غیر معین پر دلالت کرتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿معنا﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے کم، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....﴿عدد﴾ موصوف.....﴿مبھم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھو علی نوعین	

ترجمہ:۔ اور وہ دو اقسام پر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے کم، مبتداء.....﴿علی﴾ حرفِ جار.....﴿نوعین﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	احدھما استفھامیۃ ان کان متضمنا لمعنی الاستفھام	

ترجمہ:۔ ان میں سے ایک استفہامیہ ہے، اگر وہ معنی استفہام کو متضمن ہو۔

ترکیب:۔ ﴿احد﴾ مضاف.....﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نوعین"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....﴿استفھامیۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع

متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدا[1]، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "احدھما"، اس کا اسم.... ﴿متضمنا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استفھام﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرف لغو.... **متضمنا** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط مؤخر.... شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وھو ینصب التمییز

ترجمہ:۔ اور وہ (اپنی) تمیز کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "کم"، مبتداء.... ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تمییز﴾ مفعول بہ.... **ینصب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل کم رجلا ضربته

ترجمہ:۔ جیسے ...... (کتنے مردوں کو تو نے مارا؟..)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿کم رجلا ضربته﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "کم استفہامیہ کا تمیز کو نصب دینا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

---

[1]:۔ مبتداء کو الکلمة کی تاویل میں لینے کی صورت میں

ترکیب(۲):۔ ﴿کم﴾ممیز.....﴿رجلا﴾تمیز.....ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتداء.....﴿ضربت﴾صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''مبتداء''، مفعول بہ.....فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

	و الثاني خبرية ان لم يكن متضمنا لمعنى الاستفهام	

ترجمہ:۔ اور دوسرا خبریہ ہے، اگر وہ معنی استفہام کو متضمن نہ ہو۔

تشریح:۔

کم خبریہ بمعنی عدد کثیر ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ثانی﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''النوع''، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿خبرية﴾صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء [1]، اس کا نائب الفاعل.....اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزائے مقدم.....﴿ان﴾حرفِ شرط.....﴿لم يكن﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف از افعال ناقصہ.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''النوع الثانی''، اس کا اسم.....﴿متضمنا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لم يكن کا اسم''، اس کا فاعل.....﴿لام﴾حرفِ جار.....﴿معنى﴾مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿استفهام﴾مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر متضمنا کا ظرفِ لغو.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.....لم يكن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	وهو ينصب المميز ان كان بينهما فاصلة	

ترجمہ:۔ اور وہ (اپنے) ممیز کو نصب دیتا ہے، اگر ان کے درمیان فاصلہ ہو۔

[1]: مبتداء کو الکلمۃ کی تاویل میں لینے کی صورت میں

ترکیب۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے کم خبریہ، مبتداء.... ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ممیز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اللفظ"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، فعل تام.... ﴿بین﴾ مضاف.... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے کم خبریہ اور ممیز، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان تامہ کا مفعول فیہ.... ﴿فاصلة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "کلمۃ"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فاعل.... کان تامہ اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر.... شرطِ مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	مثل کم عندی رجلا	

ترجمہ: جیسے....... (میرے پاس بہت سے مرد ہیں۔)...

ترکیب(۱): ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿کم عندی رجل﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "کم خبریہ اور ممیز کے درمیان فاصلہ ہونے کی صورت میں کم خبریہ کا ممیز کو نصب دینا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲): ﴿کم﴾ ممیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... ﴿عند﴾ مضاف.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتٌ مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترجمہ:۔ اور اگر انکے درمیان فاصلہ نہ ہوتو اس کا ممیز اس کی طرف اضافت کی بناء پر مجرور ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ان﴾ حرفِ شرط....﴿لم تکن﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، فعل تام....﴿بین﴾ مضاف....﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے کم خبریہ اور ممیز، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **لم تکن** تامہ کا مفعول فیہ....﴿فاصلة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**کلمةٌ**''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فاعل....**لم تکن** تامہ اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط....﴿ف﴾ جزائیہ....﴿ممیز﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''کم خبریہ''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿مجرور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا نائب الفاعل....﴿ب﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿اضافة﴾ مصدر....﴿الی﴾ حرفِ جار....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''مبتداء'' مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **اضافت** مصدر کا ظرفِ لغو....**اضافت** مصدر اپنے ظرفِ لغو سے مل کر مجرور....ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **مجرور** اسم مفعول کا ظرفِ لغو....**مجرور** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل کم رجل ضربت وکم غلمان ن اشتریت

ترجمہ:۔ جیسے....میں نے بہت سے مردوں کو مارا۔ اور....(میں نے بہت سے غلاموں کو خریدا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿کم رجل ضربت﴾ معطوف....﴿و﴾....﴿کم غلمان ن اشتریت﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''کم خبریہ اور اس کے ممیز کے درمیان فاصلہ ہونے کی صورت میں، ممیز کا اضافت کے سبب مجرور ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿کم﴾ ممیز مضاف.....﴿رجل﴾ تمیز مضاف الیہ..... ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مقدم.....﴿ضربت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل..... ضربت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿کم﴾ ممیز مضاف.....﴿غلمان﴾ تمیز مضاف الیہ..... ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مقدم.....﴿ اشتریت ﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل..... اشتریت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	والثالث کاین	

ترجمہ:۔ اور تیسرا کاین ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف..... الف لام برائے تعریف.....﴿ثالث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''الاسمُ''، اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿ کاین ﴾ خبر..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھو مرکب من کاف التشبیہ و اَیٍّ	

ترجمہ:۔ اور وہ کافِ تشبیہ اور ای سے مرکب (ہوتا) ہے۔

تشریح:۔

یعنی حرف جار کاف اور ایٍّ منون سے مرکب ہوتا ہے۔ ایٍّ اضافت منقطع ہونے کے باعث غایتِ ابہام میں ہو جاتا ہے۔ لیکن دونوں اجزاء کے انفرادی معنی محو ہو گئے اور مجموعہ اسم واحد ہو گیا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''کاین''، مبتداء..... ﴿مرکب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا نائب الفاعل..... ﴿من﴾ حرفِ جار.....﴿کاف﴾ مضاف..... الف لام برائے تعریف.....﴿تشبیہ﴾ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿اَیٌّ﴾ معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور..... مـن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو..... مـرکب اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	لكن المراد منه عدد مبهم لا المعنى التركيبي	

ترجمہ:۔لیکن اس سے مراد عدد مبہم ہے نہ کہ معنی ترکیبی۔

تشریح:۔

یعنی کـاین سے بھی کم کی طرح عدد مبہم مراد ہوتا ہے۔لھذا ابہام،تمیز کی جانب محتاج ہونے،صدارتِ کلام کا تقاضا کرنے اور تکثیر کا فائدہ دینے میں کم خبریہ کی طرح ہوگا۔

ترکیب:۔ ﴿لـکن﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.....الف لام بمعنی الذی اسم موصول.....﴿مـراد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''اسم موصول''،اس کا نائب الفاعل.....﴿مـن﴾ حرفِ جار.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے'' کـاین''،مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو..... مـراد اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر لـکـن کا اسم.....﴿عـدد﴾ موصوف.....﴿مبهـم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف''،اس کا نائب الفاعل.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.....﴿لا﴾ حرفِ عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿مـعـنـی﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ترکیبی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم منسوب،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف''،اس کا نائب الفاعل.....اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر لکن کی خبر... لکن حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل كاين رجلا لقيت	

ترجمہ:۔جیسے........(میں نے بہت سے مردوں سے ملاقات کی۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿کـاین رجلا لقیت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''کاین سے عدد مبہم کا مراد ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**کاین**﴾ ممیز....﴿**رجلا**﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ مقدم....﴿**لقیت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... **لقیت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وقد یکون متضمنا لمعنی الاستفهام	

ترجمہ:۔ اور وہ کبھی معنی استفہام کو متضمن ہوتا ہے۔

تشریح:۔

یعنی استفہامیہ بقلت آتا ہے۔ اس کے خبریہ اور استفہامیہ ہونے کی شناخت یہ ہے کہ اگر اس کے بعد صیغہ تکلم آئے، تو خبریہ ہوگا اور صیغہ خطاب آئے، تو استفہامیہ۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ حرفِ عطف....﴿**قد**﴾ حرفِ تحقیق برائے تقلیل....﴿**یکون**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ....، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**کاین**''، اس کا اسم.... ﴿**متضمنا**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**یکون** کا اسم''، اس کا فاعل.... ﴿**لام**﴾ حرفِ جار....﴿**معنی**﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف....﴿**استفهام**﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **متضمنا** کا ظرفِ لغو.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو کاین رجلا عندک	

ترجمہ:۔ جیسے.... تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟....

ترکیب(۱):۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف....﴿**کاین رجلا عندک**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے

مفہوم''کاین کامعنی استفہام کو متضمن ہونا''،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿کاین﴾ممیز....﴿رجلا﴾تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کرمبتداء....﴿عند﴾مضاف.... ﴿ک﴾ضمیر واحد مذکر حاضر،مجرور متصل،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ....﴿ثابتٌ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''مبتداء''،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکرخبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	والرابع كذا	

ترجمہ:۔اور چوتھا کذا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿رابع﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف محذوف''الاسمُ''،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کرمبتداء....﴿کذا﴾خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وهو مركب من كاف التشبيه و ذااسم الاشارة	

ترجمہ:۔اور وہ کافِ تشبیہ اور ذا،اسم اشارہ سے مرکب(ہوتا) ہے۔

تشریح:۔

جب کاف اور ذا مرکب ہوئے،تو کاف کا حکم یعنی جر دینا متغیر ہوگیا اور تشبیہ کے معنی زائل ہوگئے،جیسے کاین میں۔یونہی ذا کا حکم جو اشارہ تھا،وہ بھی زائل ہوگیا۔اسی سبب سے یہ مذکر ومؤنث دونوں میں یکساں استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿ھو﴾ضمیرِ واحد مذکر غائب،مرفوع منفصل،راجع بسوئے''کذا''،مبتداء.... ﴿مرکب﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''مبتداء''،اس کا نائب الفاعل.... ﴿من﴾حرفِ جار....﴿کاف﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿تشبیہ﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾حرفِ عطف....﴿ذا﴾موصوف....﴿اسم﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....

﴿اشارۃ﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہا اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... من حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... مــرکــب اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولكن المراد منه عدد مبهم

ترجمہ:۔اور لکن اس سے مراد، عدد مبہم ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿لــكــن﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... الف لام بمعنی الــذی اسم موصول.... ﴿مــراد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول''، اس کا نائب الفاعل.... ﴿من﴾ حرفِ جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''کاین''، مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... مُرَاد اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر لکن کا اسم.... ﴿عدد﴾ موصوف.... ﴿مبهم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر لکن کی خبر.... لکن حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا يكون متضمنا لمعنى الاستفهام

ترجمہ:۔اور یہ معنی استفہام کو متضمن نہیں ہوتا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿لا يــكــون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے '' كذا''، اس کا اسم.... ﴿متضمنا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے لا يكون فعل ناقص کا اسم، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿معــنــى﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استــفــهــام﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر متــضــمنا کا ظرفِ لغو.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لا يكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل عندی کذا رجلا

ترجمہ:۔جیسے.....میرے پاس اتنے مرد ہیں۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿عندی کذا رجلا﴾ مرادا للفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''کذا کا معنی عدد مبہم ہونا اور معنی استفہام کو متضمن نہ ہونا''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿عند﴾ مضاف.....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا مفعول فیہ.....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.....﴿کذا﴾ ممیز.....﴿رجلا﴾ تمیز.....ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدائے مؤخر.....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع التاسع

اسماء تسمی اسماء الافعال

ترجمہ:۔نویں نوع، وہ اسماء ہیں، جن کا نام اسماء افعال رکھا جاتا ہے۔

تشریح:۔

نحاۃ کی عادت ہے کہ جو لفظ از روئے معنی کسی دوسرے لفظ سے ملتبس لیکن لفظی احکام میں جدا ہو، تو اسے دوسرے لفظ کے ساتھ ''لفظ اسم'' کی زیادتی کے ساتھ موسوم کرتے ہیں۔ جیسے مصدر اور اسم مصدر، جمع اور اسم جمع، صفت اور اسم صفت۔ اسی قبیل سے اسماء الافعال کا تسمیہ ہے۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.....﴿نوع﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿تاسع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿اسماء﴾ موصوف.....﴿تسمی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''موصوف''، نائب الفاعل.....﴿اسماء﴾ مضاف .....الف لام برائے تعریف.....﴿افعال﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ..... **تسمی** فعل مجہول

اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... اسماء موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وانما سميت باسماء الافعال لان معانيها افعال	

ترجمہ:۔ اور ان کا نام اسمائے افعال، محض اس وجہ سے رکھا جاتا ہے کہ ان کے معانی افعال ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ حرف عطف....﴿**ان**﴾ حرف مشبہ بالفعل، مَکْفُوف عَنِ الْعَمَلِ....﴿**ما**﴾ کافہ....﴿**سميت**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**اسماء**''، نائب الفاعل....﴿**ب**﴾ حرفِ جار زائد....﴿**اسماء**﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿**افعال**﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر باعتبارِ محل، مفعول بہ....﴿**لام**﴾ حرفِ جار....﴿**اَنَّ**﴾ حرفِ مشبہ بالفعل....﴿**معانی**﴾ مضاف....﴿**ھا**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**اسماء**''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اَنَّ کا اسم....﴿**افعال**﴾ اَنَّ کی خبر....﴿**ان**﴾ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور....﴿**لام**﴾ حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **سمیت** فعل مجہول کا ظرفِ لغو.... **سمیت** فعل اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وهي تسعة ستة منها موضوعة للامر الحاضر	

ترجمہ:۔ اور وہ نو ہیں۔ ان میں سے چھ، امر حاضر کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔

تشریح:۔

یہ تعداد شیخ عبدالقاہر کے مسلک پر ہے، ورنہ اسمائے افعال اس عدد میں محصور نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ حرفِ عطف....﴿**ھی**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''**اسماء الافعال**''، مبتدا....﴿**تسعة**﴾ موصوف....﴿**ستة**﴾ موصوف....﴿**من**﴾ حرفِ جار....﴿**ھا**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**اسماء الافعال**''، مجرور....من حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتةٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿**ثابتةٌ**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**موصوف**''، اس کا فاعل....اسم فاعل، اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ستة موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿**موضوعة**﴾

صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدا"، اس کا نائب الفاعل ....﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف....﴿امر﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف....﴿حاضر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... امر موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر موضوعة اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... موضوعة اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت.... تسعة موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... ھی مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و تنصب الاسم علی المفعولیة

ترجمہ:۔ اور وہ (اپنے مابعد) اسم کو مفعول ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ستة... الخ"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾ مفعول بہ.... ﴿علی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف....﴿مفعولیة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر تنصب فعل کا ظرفِ لغو.... تنصب فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

احدھا روید

ترجمہ:۔ ان میں سے ایک روید ہے۔

ترکیب:۔ ﴿احد﴾ مضاف....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ستة... الخ"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿روید﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فانه موضوع لامھل

ترجمہ:۔ پس بے شک وہ امھل (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ برائے تفصیل....﴿ان﴾ حرفِ مشبہ بالفعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "روید"، انّ کا اسم....﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بسوئے "ان کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.....﴿لام﴾ حرف جار.....﴿ امهـــل ﴾ مراد اللفظ مجرور..... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو..... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وهو يقع في اول الكلام	

ترجمہ:۔اور یہ کلام کی ابتداء میں واقع ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرف عطف.....﴿ هـو ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے **روید**، مبتدا..... ﴿ يـقـع ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدا، اس کا فاعل.....﴿ فی ﴾ حرف جار.....﴿ اول ﴾ مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ كـلام ﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور..... **فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **یقع** فعل کا ظرف لغو.....**یقع** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	مثل رويد زيدا	

ترجمہ:۔جیسے تو زید کو مہلت دے۔

ترکیب (۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿رويـد زيـدا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "روید کا کلام کے شروع میں آنا"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ رويـــــد ﴾ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... ﴿زيدا﴾ مفعول بہ.....اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

	ای امهل زيدا	

ترجمہ:۔یعنی.....(تو زید کو مہلت دے۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.....﴿ امهـــل ﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع

متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿ زیدا ﴾ مفعول بہ....﴿ امهل ﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	و ثانیها بله	

ترجمہ:۔اوران میں سے دوسرا بله ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ثانی﴾ مضاف....﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ستة... الخ"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿ بلـه ﴾ خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	فانه موضوع لدع	

ترجمہ:۔پس بے شک وہ دع (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ برائے تفصیل ....﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل ....﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے **بله**، اِنَّ کا اسم ....﴿ موضوع ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم"، اس کا نائب الفاعل....﴿لام﴾ حرف جار....﴿دع﴾ مراد اللفظ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **موضوع** اسم مفعول کا ظرفِ لغو....**موضوع** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل بله زیدا	

ترجمہ:۔جیسے...(تو زید کو چھوڑ دے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿ مثل ﴾ مضاف....﴿ بله زیدا ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "بلـه کا دع کے موضوع ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ بله ﴾ اسمِ فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل....﴿ زیدا ﴾ مفعول بہ....اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

	ای دع زیدا	

ترجمہ:۔یعنی....(توزید کو چھوڑ دے۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾حرف تفسیر....﴿دع﴾صیغہ واحد مذکر حاضر،امر حاضر معروف،اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر،اس کا فاعل....﴿زیدا﴾مفعول بہ....فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	و ثالثها دونک	

ترجمہ:۔ان میں سے تیسرا **دونک** ہے۔

تشریح:۔

دون دراصل ظرف لازم الاضافت ہے،یہاں کاف ضمیر خطاب کی جانب مضاف ہے۔لیکن ترکیبی معنی مراد نہیں۔لیکن اس کے باوجود ضمیر خطاب،مخاطب کے اختلاف سے مختلف ہوتی ہے۔جیسے دونک،دونکما،دونکم۔اسی طرح علیک بھی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ثالث﴾مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے"**ستة...الخ**"،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿**دونک**﴾خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	فانه موضوع لخذ	

ترجمہ:۔پس بے شک وہ خذ (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾برائے تفصیل....﴿ان﴾حرف مشبہ بالفعل....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب،منصوب متصل،راجع بسوئے "**دونک**"،اِنَّ کا اسم....﴿**موضوع**﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے"اِنَّ کا اسم"،اس کا نائب الفاعل....﴿لام﴾حرف جار....﴿**خذ**﴾مراد اللفظ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... **موضوع** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....اِنَّ حرف مشبہ بالفعل،اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل دونک زیدا	

ترجمہ:۔جیسے....(توزید کو پکڑ لے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف.....﴿دونک زیدا﴾مراد اللفظ مضاف الیہ، مجرور تقدیراً.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.....اس میں ﴿مثال﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "دونک کاخذ کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿دونک﴾اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.....﴿زیدا﴾مفعول بہ.....اسمِ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

	ای خذ زیدا	

ترجمہ:۔ یعنی.....(تو زید کو پکڑ لے۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾حرف تفسیر.....﴿خذ﴾صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.....﴿زیدا﴾مفعول بہ.....خذ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

	و رابعها علیک	

ترجمہ:۔ ان میں سے چوتھا علیک ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف.....﴿رابع﴾مضاف.....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ستة...الخ"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....﴿علیک﴾خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	فانه موضوع لالزم	

ترجمہ:۔ پس بے شک وہ الزم (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾برائے تفصیل.....﴿ان﴾حرف مشبہ بالفعل.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "علیک"، اِنَّ کا اسم.....﴿موضوع﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اِنَّ کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.....﴿لام﴾حرف جار.....﴿الزم﴾مراد اللفظ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل

کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر .... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل علیک زیدا	

ترجمہ: جیسے......(تو زید کو چمٹ جا۔)

ترکیب(۱): ﴿ **مثل** ﴾ مضاف.... ﴿ **علیک زیدا** ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ **مثال** ﴾ مضاف.... ﴿ **ہ** ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "**علیک** کا الزم کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲): ﴿ **علیک** ﴾ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ **زیدا** ﴾ مفعول بہ.... اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

	ای الزم زیدا	

ترجمہ: یعنی.....(تو زید کو چمٹ جا۔)

ترکیب: ﴿ **ای** ﴾ حرف تفسیر.... ﴿ **الزم** ﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ **زیدا** ﴾ مفعول بہ.... **الزم** فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

	و خامسها حیھل	

ترجمہ: ان میں سے پانچواں حیھل ہے۔

ترکیب: ﴿ **و** ﴾ حرف عطف.... ﴿ **خامس** ﴾ مضاف.... ﴿ **ھا** ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**ستة... الخ**"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ **حیھل** ﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	فانه موضوع لایت	

ترجمہ: پس بے شک وہ ایت (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ برائے تفصیل ....﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل ....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل راجع بسوئے "حیھل"، اِنَّ اسم ....﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اِنَّ کا اسم"، اس کا نائب الفاعل ....﴿لام﴾ حرف جار ....﴿ایت﴾ مراد اللفظ مجرور .... **لام** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **موضوع** اسم مفعول کا ظرفِ لغو .... **موضوع** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر .... اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل حیھل الصلوۃ	

ترجمہ:۔ جیسے .... آتو نماز کی طرف۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف ....﴿حیھل الصلوۃ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ .... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر .... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف ....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "حیھل کا ایت کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ .... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء .... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿حیھل﴾ اسمِ فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل .... ﴿الصلوۃ﴾ مفعول بہ .... اسمِ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

	ای ایت الصلوۃ	

ترجمہ:۔ یعنی .... (تو نماز کو آ۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر ....﴿ایت﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل ....﴿الصلوۃ﴾ مفعول بہ .... ایت اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	و سادسھا ھا	

ترجمہ:۔ اور ان میں سے چھٹا "ھا" ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف ....﴿سادس﴾ مضاف ....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع

بسوئے "ستة... الخ" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ ھا ﴾ مرفوع تقدیراً خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	فانه موضوع لخذ	

ترجمہ:۔ پس بے شک وہ خذ (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ ف ﴾ برائے تفصیل.... ﴿ ان ﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "ھا"، اِنَّ کا اسم.... ﴿ موضوع ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اِنَّ کا اسم، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ لام ﴾ حرف جار.... ﴿ خذ ﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل ها زيدا	

ترجمہ:۔ جیسے.... ھا زیدا (تو زید کو پکڑ لے)۔

ترکیب (۱):۔ ﴿ مثل ﴾ مضاف.... ﴿ ھا زیدا ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ مثال ﴾ مضاف.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "ھا کا معنی خذ کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ﴿ ھا ﴾ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ زیدا ﴾ مفعول بہ.... اسمِ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

	اى خذ زيدا	

ترجمہ:۔ یعنی.... (تو زید کو پکڑ لے۔)

ترکیب:۔ ﴿ ای ﴾ حرفِ تفسیر.... ﴿ خذ ﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ زیدا ﴾ مفعول بہ.... خذ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

وقد جاء فيه ثلث لغات

ترجمہ: اور بے شک اس میں تین لغتیں آئی ہیں۔

ترکیب: ﴿ و ﴾حرفِ عطف....﴿ قد ﴾حرفِ تحقیق....﴿ جاء ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿ في ﴾حرفِ جار....﴿ ہ ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے **ھا**، مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر جاءِ فعل کا ظرفِ لغو....﴿ ثلث ﴾ممیز مضاف....﴿ لغات ﴾تمیز مضاف الیہ....ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل....جاء فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ها بسكون الهمزة

ترجمہ: ھا، ہمزہ کے سکون کے ساتھ۔

ترکیب: ﴿ ھا ﴾ذوالحال....﴿ ب ﴾حرفِ جار....﴿ سکون ﴾مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿ ھمزۃ ﴾مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل.... **سکون** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرور.... ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ ثابتا ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں **ھو** ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر **اَعنِی** فعلِ مقدر کا مفعول بہ....﴿ اَعنِي ﴾صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... **اَعنِي** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وهاء بزيادة الهمزة المكسورة

ترجمہ: اور **ھاء** ہمزہ مکسورہ کی زیادتی کے ساتھ۔

ترکیب: ﴿ و ﴾حرفِ عطف....﴿ ھا ﴾ذوالحال....﴿ ب ﴾حرفِ جار....﴿ زیادۃ ﴾مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿ ھمزۃ ﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ مکسورۃ ﴾صیغہ واحد مؤنث، اسم مفعول، اس میں **ھی** ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **ھمزۃ** موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل.... **زیادۃ** مصدر مضاف اپنے مضاف

الیہ فاعل سے مل کر مجرور ..... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر ..... ﴿ ثابتا ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل ..... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ..... ذوالحال اپنے حال سے مل کر اَعطِی فعل مقدر کا مفعول بہ ..... ﴿ اُعْطِی ﴾ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل ..... اُعْطِی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وھا ء بزیادة الھمزة المفتوحة	

ترجمہ:۔ اور ھاء ہمزہ مفتوحہ کی زیادتی کے ساتھ۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرفِ عطف ..... ﴿ ھا ﴾ ذوالحال ..... ﴿ ب ﴾ حرفِ جار ..... ﴿ زیادة ﴾ مصدر مضاف ..... الف لام برائے تعریف ..... ﴿ ھمزة ﴾ موصوف ..... الف لام برائے تعریف ..... ﴿ مفتوحة ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل ..... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ..... ھمزة موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل ..... زیادة مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرور ..... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر ..... ﴿ ثابتا ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل ..... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ..... ذوالحال اپنے حال سے مل کر اعنی فعلِ مقدر کا مفعول بہ ..... ﴿ اَعْنِی ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل ..... اَعْنِی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ولا بد لھذہ الاسماء من فاعل	

ترجمہ:۔ اور ان اسماء کے لئے ایک فاعل کا ہونا ضروری ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرفِ عطف ..... ﴿ لا ﴾ برائے نفی جنس ..... ﴿ بد ﴾ اس کا اسم ..... ﴿ لام ﴾ حرف جار ..... ﴿ ھذہ ﴾ موصوف ..... الف لام برائے تعریف ..... ﴿ اسماء ﴾ صفت ..... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ..... لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر ..... ﴿ ثابتٌ ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بسوئے ''لائے نفی جنس کا اسم''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿فاعل﴾ مجرور.... ﴿من﴾ حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لائے نفی جنس کا اسم''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی.... لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وفاعلها ضمير المخاطب المستتر فيها	

ترجمہ:۔ اور ان کا فاعل، ان میں مستتر ضمیر مخاطب ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اسماء افعال بمعنی امر حاضر معروف''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ضمیر﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مخاطب﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مستتر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... ﴿ھا﴾ ضمیر مجرور متصل، راجع بسوئے اسماء افعال بمعنی امر حاضر معروف، مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مستتر اسم فاعل کا ظرفِ لغو.... **مستتر** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **ضمير المخاطب** موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	و ثلثة منها موضوعة للفعل الماضي	

ترجمہ:۔ اور ان میں تین فعل ماضی کے لئے وضع کیے گئے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثلثة﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرفِ جار.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اسماء افعال''، مجرور.... ﴿من﴾ حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتة مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.... اسم فاعل، اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **ثلثة** موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿موضوعة﴾

صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدا" اس کا نائب الفاعل .... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ماضی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل ....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **موضوعة** اسم مفعول کا ظرف لغو.... **موضوعة** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وترفع الاسم بالفاعلية	

ترجمہ:۔ اور وہ اسم کو فاعل ہونے کی بناء پر رفع دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ترفع﴾ صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "ثلثة ...الخ" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مفعول بہ.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعلية﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ترفع** فعل کا ظرفِ لغو.... **ترفع** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	احدها هيهات	

ترجمہ:۔ ان میں سے ایک **هيهات** ہے۔

ترکیب:۔ ﴿احد﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ثلثة ...الخ"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿هيهات﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	فانه موضوع لبعد	

ترجمہ:۔ پس بے شک وہ بعد (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ برائے تفصیل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "**هيهات**"، اِنَّ کا اسم.... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بسوئے اِنَّ کا اسم، اس کا نائب الفاعل....﴿لام﴾ حرف جار....﴿بعد﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل هيهات زيد	

ترجمہ:۔جیسے...(زید دور ہوا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿هيهات زيد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "هيهات کا بعد کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ﴿هيهات﴾ اسمِ فعل بمعنی فعل ماضی....﴿زيد﴾ اس کا فاعل....اسمِ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ای بعد زید	

ترجمہ:۔...یعنی....(زید دور ہوا۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿بعد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿زید﴾ اس کا فاعل....بعد اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	وثانيها سرعان	

ترجمہ:۔ان میں سے دوسرا سرعان ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ثانی﴾ مضاف....﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ثلثة...الخ"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿سرعان﴾ خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	فانه موضوع لسرع	

ترجمہ:۔پس بے شک وہ سرع (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ برائے تفصیل ....﴿ان﴾حرف مشبہ بالفعل....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "سرعان"، اِنَّ کا اسم....﴿موضوع﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اِنَّ کا اسم، اس کا نائب الفاعل....﴿لام﴾حرف جار....﴿سرع﴾مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل سرعان زید	

ترجمہ:۔ جیسے...(زید نے جلدی کی۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف....﴿سرعان زید﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "سرعان کا سرع کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب:۔ ﴿سرعان﴾اسمِ فعل بمعنی فعل ماضی....﴿زید﴾اس کا فاعل....اسمِ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ای سرع زید	

ترجمہ:۔ یعنی....(زید نے جلدی کی)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾حرف تفسیر....﴿سرع﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿زید﴾اس کا فاعل....سرع اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وثالثها شتان	

ترجمہ:۔ ان میں سے تیسرا شتان ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ثالث﴾مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ثلثة...الخ"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿شتّان﴾خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فانہ موضوع لافترق

ترجمہ:۔پس بے شک وہ افترق (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

تشریح:۔

افترق دو اسماء پر داخل ہوتا ہے، کیونکہ افتراق کے لئے دو اشیاء کا ہونا ضروری ہے۔اسی طرح شتان بھی دو اسماء پر داخل ہوگا، کیونکہ بمعنی افترق ہے۔

ترکیب:۔ ﴾ف﴿ برائے تفصیل ....﴾ان﴿ حرف مشبہ بالفعل....﴾ہ﴿ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے **شتان**،اِنَّ کا اسم....﴾ **موضوع** ﴿ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اِنَّ کا اسم''، اس کا نائب الفاعل....﴾**لام**﴿ حرف جار....﴾**افترق**﴿ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **موضوع** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل شتان زید و عمرو

ترجمہ:۔جیسے....زید اور عمرو جدا ہو گئے۔

ترکیب(۱):۔ ﴾ **مثل** ﴿ مضاف....﴾**شتان زیدوعمرو**﴿ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴾**مثال**﴿ مضاف....﴾ہ﴿ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''شتان کا افترق کے لئے موضوع ہونا''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴾**شتان**﴿ اسمِ فعل بمعنی فعل ماضی....﴾ **زید** ﴿ معطوف علیہ....﴾**و**﴿ حرف عطف....﴾**عمرو**﴿ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل....اسمِ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای افترق زید وعمرو

ترجمہ:۔یعنی....زید اور عمرو جدا ہو گئے۔

ترکیب:۔ ﴾ **ای** ﴿ حرف تفسیر....﴾**افترق**﴿ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴾**زید**﴿ معطوف

علیہ....﴿و﴾حرف عطف....﴿عمرو﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل....﴿افترق﴾اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

﴿النوع العاشر﴾

الافعال الناقصة

ترجمہ:۔ دسویں نوع افعال ناقصہ ہیں۔

تشریح:۔

یہ وہ افعال ہیں، جن کی وضع اس لئے ہے کہ فاعل کے واسطے ایسی صفت ثابت کریں، جو ان کے مصدر سے مغایرت رکھتی ہو، جیسے کان زید جالسا۔ پس کان اس مثال میں زید کے لئے صفتِ جلوس ثابت کرتا ہے، جو اس کے مصدر کے مغائر ہے۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿نوع﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿عاشر﴾واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل نے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....الف لام برائے تعریف....﴿افعال﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ناقصة﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....**افعال** موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وانما سميت ناقصة لانها لا تكون بمجرد الفاعل كلاما تاما

ترجمہ:۔ اور ان کا نام ناقصہ محض اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ وہ فقط (اپنے) فاعل کے ساتھ کلام تام نہیں ہوتے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ان﴾حرف مشبہ بالفعل، مَكْفُوْقٌ عَنِ الْعَمَلِ....﴿ما﴾کافۃ....﴿سميت﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''افعال ناقصہ''، اس کا نائب الفاعل....﴿ناقصة﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ''افعالاً''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ....﴿لام﴾حرفِ جار....﴿ان﴾حرف مشبہ بالفعل....﴿ھا﴾ضمیر منصوب متصل، راجع بسوئے ''افعال ناقصہ''، ان کا اسم....

﴿لاتکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اِنَّ کا اسم''، ذوالحال....﴿ب﴾ حرف جار....﴿مجرد﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿فاعل﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....﴿ب﴾ حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃً مقدر کا ظرفِ مستقر ﴿ثابتۃً﴾ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر لا تکون کا اسم....﴿کلاما﴾ موصوف....﴿تاما﴾ صیغہ واحد مذکر، اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسمِ فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... کلاما موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... لا تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر....ان حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور....لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر سمیت فعل کا ظرفِ لغو....سمیت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فلا تخلو عن نقصان

ترجمہ: لہذا نقصان سے خالی نہیں رہتے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ....﴿لاتخلو﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''افعال ناقصہ''، اس کا فاعل....﴿عن﴾ حرفِ جار....﴿نقصان﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر لاتخلو فعل کا ظرفِ لغو.... لا تخلو فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرطِ محذوف ''اذا لم تکن بمجرد الفاعل کلاما تاما'' کی جزاء....اس میں ﴿اذا﴾ ظرفِ زمان متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم....﴿لم تکن﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''افعال ناقصہ''، ذوالحال....﴿ب﴾ حرف جار....﴿مجرد﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿فاعل﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃً مقدر کا ظرفِ مستقر ﴿ثابتۃ﴾ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر فعل ناقص کا

اسم....﴿ کلاما ﴾موصوف....﴿ تاما ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....لم تکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	وھی تدخل علی الجملة الاسمية ای المبتداء و الخبر	

ترجمہ:۔اور وہ جملہ اسمیہ یعنی مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾حرف عطف....﴿ھی ﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''افعال ناقصہ''، مبتداء....﴿**تدخل**﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل....﴿**علی**﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿**جملة**﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿**اسمية**﴾صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا نائب الفاعل....اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ ....﴿ ای ﴾حرف تفسیر....الف لام برائے تعریف....﴿**مبتداء**﴾معطوف علیہ....﴿ و ﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿**خبر**﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور....**علی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **تدخل** فعل کا ظرف لغو....**تدخل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

	فترفع الجزء الاول منها	

ترجمہ:۔پس ان میں سے جزء اول کو رفع دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿ ف ﴾حرف تفصیل....﴿ ترفع ﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ''افعال ناقصہ''، اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿**جزء**﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿**اول**﴾صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال....﴿**من**﴾حرف جار....﴿**ھا**﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے جملہ اسمیہ، مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃً مقدر

کا ظرفِ مستقر.... ﴿ ثابتا ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ.... ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ویسمی اسمها

ترجمہ:۔ اور اس کا نام ''ان کا اسم'' رکھا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرف عطف.... ﴿ یسمی ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**الجزء الاول**''، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ اسم ﴾ مضاف.... ﴿ ھا ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''افعال ناقصہ''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... **یسمی** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وتنصب الجزء الثاني منها

ترجمہ:۔ اور ان میں سے جزءِ ثانی کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرف عطف.... ﴿ تنصب ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر راجع بسوئے ''افعال ناقصہ''، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ جزء ﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ ثانی ﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.... ﴿ من ﴾ حرف جار.... ﴿ ھا ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''جملہ بعینہٖ''، مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ ثابتا ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ.... **تنصب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ویسمی خبرها

ترجمہ:۔ اور اس کا نام ''ان کی خبر'' رکھا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف.....﴿یسمی﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے'' الجزء الثانی'' اس کا نائب الفاعل.....﴿خبر﴾مضاف.....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے'' افعال ناقصہ'' مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.....یسمی فعل مجہول اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھی ثلثۃ عشر فعلا	

ترجمہ:۔ اور وہ تیرہ افعال ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف.....﴿ھی﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے'' افعال ناقصہ''، مبتداء.....﴿ثلثۃ عشر﴾ممیز.....﴿فعلا﴾تمیز.....ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	الاول کان	

ترجمہ:۔ (ان میں سے) پہلا کان ہے۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.....﴿اول﴾صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے موصوف مقدر'' الفعل''، اس کا فاعل.....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿کان﴾خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھی قد تکون زائدۃ	

ترجمہ:۔ اور وہ کبھی زائد ہوتا ہے۔

تشریح:۔

یعنی اس کا عدم معنی مقصود کے لئے مخل نہیں ہوتا لیکن اس کی یہ زیادت، وسط کلام میں ہوتی ہے، اول میں نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف.....﴿ھی﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے'' کان''، مبتداء.....﴿قد﴾حرف تحقیق برائے تقلیل.....﴿تکون﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے'' مبتداء''، اس کا اسم.....﴿زائدۃ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس

میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تکون کی خبر....تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	مثل ان من افضلھم کان زیدا	

ترجمہ:۔جیسے......(بے شک ان کے افضل حضرات میں سے زید (بھی) ہے۔)

تشریح:۔

اس مثال میں یہ جائز نہیں کہ زیدا کو ان کا اسم اور کان کو اس کی خبر قرار دیں اور من افضلھم کو کان کی خبر، جیسا کہ بعض نے گمان کیا ہے۔کیونکہ اس صورت میں ان کی خبر کا ظرف نہ ہونے کے باوجود، اس کے اسم پر مقدم ہونا لازم آئے گا، جو کہ ممتنع ہے۔اس قسم کو زائدہ اس لئے قرار دیا گیا کہ قسم اول کی طرح رافع وناصب نہیں، تو عدم عمل میں اس کے ساتھ تشبیہ دے کر اس کے اسم کے ساتھ موسوم کر دیا، ورنہ یہ حقیقۃً زائدہ نہیں کہ زمانے کا فائدہ دے رہا ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿ان من افضلھم کان زیدا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "کان کا زائدہ ہونا" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ﴿اِنَّ﴾ حرف مشبہ بالفعل....﴿من﴾ حرف جار....﴿افضل﴾ اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر "**رجال**" اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر مضاف....﴿ھم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے موصوف، مضاف الیہ....**افضل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت....**رجال** موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور....من حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اِنَّ کا اسم"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم....﴿کان﴾ زائدہ....﴿زیدا﴾ اسمِ مؤخر....انَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وحینئذ لا تعمل	

ترجمہ:۔اور یہ اس وقت عمل نہیں کرتا۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾حرف عطف....﴿ حین ﴾مضاف....﴿ اذ ﴾ظرف زمان، مضاف الیہ مضاف....تنوین، عوض مضاف الیہ (کانت زائدۃ)....اذ مضاف عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین مضاف کا مضاف الیہ....حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم....﴿ لا تعمل ﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان''، اس کا فاعل....فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وقد تکون غیر زائدۃ	

ترجمہ:۔ اور کبھی یہ غیر زائدہ ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾حرف عطف....﴿ قد ﴾حرفِ تحقیق برائے تقلیل....﴿ تکون ﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے مبتداء، اس کا اسم....﴿ غیر ﴾مضاف....﴿زائدۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے **تکون** کا اسم، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ....**غیر** مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر **تکون** کی خبر....**تکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھی تجیء علی معنیین ناقصۃ وتامۃ	

ترجمہ:۔ اور وہ دو معانی کے لئے آتا ہے۔ ناقصہ اور تامہ۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾حرفِ عطف....﴿ھی ﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''کان''، مبتداء....﴿تجیء ﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ''کان''، اس کا فاعل....﴿ علی ﴾حرفِ جار....﴿ معنیین ﴾مبدل منہ....﴿ ناقصۃ ﴾معطوف علیہ....﴿و ﴾حرفِ عطف....﴿تامۃ ﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور....**علی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **تجیء** فعل کا ظرفِ لغو....**تجیء** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

---

[1]:۔ یہاں ناقصہ اور تامہ کی حسب سابق دو طرح مزید بھی ترکیب کی جاسکتی ہے۔ (۱) انہیں مرفوع پڑھیں اور بالترتیب ''احدھما'' اور ''ثانیھما'' مبتدائے محذوف کی خبر بنائیں۔ (۲) انہیں منصوب پڑھیں اور اعنی فعل مقدر کا مفعول بہ قرار دیں۔

فالناقصة تجی علی معنیین

ترجمہ:۔ پھر ناقصہ (بھی) دو معانی پر آتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ ف ﴾ حرفِ تفصیل.... ﴿ ناقصۃ ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ''کان''، اس کا فاعل...اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿ تجیء ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل.... ﴿ علی ﴾ حرفِ جار.... ﴿ معنیین ﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... تجیء فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

احدھما ان یثبت خبرھا لاسمھا فی الزمان الماضی

ترجمہ:۔ ان میں سے ایک یہ کہ اس کی خبر ان کے اسماء کے لئے زمانہ ماضی میں ثابت ہوتی ہے۔

تشریح:۔

کان کی خبر ماضی نہیں ہوتی کہ کان خود زمانہ ماضی پر دلالت کرتا ہے، مگر جب کہ قد کے ساتھ جیسے کان قد قعد۔

ترکیب:۔ ﴿ احد ﴾ مضاف.... ﴿ ھما ﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مَعْنَیَیْن، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا.... ﴿ اَنْ ﴾ ناصبہ.... ﴿ یثبت ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ خبر ﴾ مضاف.... ﴿ ھا ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے '' کان''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿ لام ﴾ حرفِ جار.... ﴿ اسم ﴾ مضاف.... ﴿ ھا ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل راجع بسوئے '' کان''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو اول.... ﴿ فی ﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ زمان ﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ ماضی ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو ثانی.... یثبت فعل اپنے فاعل اور دونوں ظروفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سواء كان ممكن الانقطاع مثل كان زيد قائما اوممتنع الانقطاع مثل كان الله عليما حكيما

ترجمہ:۔ یہ برابر ہے کہ وہ ممکن الانقطاع ہو جیسے (زید کھڑا تھا)۔ یا۔ ممتنع الانقطاع ہو جیسے (اللہ علیم وحکیم ہے)

تشریح:۔

ممکن الانقطاع سے مراد یہ ہے کہ ان کے اسم کے لئے خبر کا ثبوت تا زمانہ حال نہیں، بلکہ زمانہ ماضی میں منقطع ہو چکا ہے۔اور ممتنع الانقطاع سے مراد یہ ہے کہ خبر کا ثبوت، اسم کے لئے ہمیشہ ہے، اس پر کبھی عدم طاری نہیں ہوا۔

ترکیب:۔ ﴿سواء﴾ اسم مصدر بمعنی مُسْتَوٍ خبر مقدم....﴿كان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کی خبر'' اس کا اسم....﴿ممكن﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿انقطاع﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف....﴿ممتنع﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿انقطاع﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... **كان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد، مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل كان زيد قائما

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿كان زيدقائما﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''کان کی خبر کا ممکن الانقطاع ہونے کی صورت میں زمانہ ماضی میں اس کے اسم کے لئے ثابت ہونا'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿كان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....﴿زيد﴾ اس کا اسم ....﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **كان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل كان الله عليما حكيما

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿كان الله عليماحكيما﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... ﴿ **مثال** ﴾ مضاف.... ﴿ **ہ** ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "کان کی خبر کا ممتنع الانقطاع ہونے کی صورت میں زمانہ ماضی میں اس کے اسم کے لئے ثابت ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ﴿ **کان** ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ **اللہ** ﴾ اسم جلالت، اس کا اسم.... ﴿ **علیما** ﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے "اسم جلالت" اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول.... ﴿ **حکیما** ﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے "اسم جلالت" اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وثانیهما ان یکون بمعنی صار	

ترجمہ:۔ اور ان میں سے دوسرا یہ کہ وہ صار کے معنی میں ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ **و** ﴾ حرف عطف.... ﴿ **ثانی** ﴾ مضاف.... ﴿ **ھما** ﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے **معنیین**، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ **اَنْ** ﴾ ناصبہ.... ﴿ **یکون** ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "لفظ **کان**".... ﴿ **ب** ﴾ حرف جار.... ﴿ **معنی** ﴾ مضاف.... ﴿ **صار** ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ **ثابتاً** ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**یکون** کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	مثل کان الفقیر غنیا	

ترجمہ:۔ جیسے.... (فقیر غنی ہو گیا)

ترکیب (۱):۔ ﴿ **مثل** ﴾ مضاف.... ﴿ **کان الفقیر غنیا** ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... ﴿ **مثال** ﴾ مضاف.... ﴿ **ہ** ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "کان کا بمعنی

صار ہونا'' مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ﴿ **کان** ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ..... الف لام برائے تعریف..... ﴿ **فقیر** ﴾ صیغہ واحد مذکر صفتِ مشبہہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے موصوف مقدر ''**الرجل**''، اس کا فاعل..... صفتِ مشبہہ اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر **کان** کا اسم..... ﴿ **غنیا** ﴾ صیغہ واحد مذکر، صفتِ مشبہہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ''کان کا اسم'' اس کا فاعل..... صفتِ مشبہہ اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ای صار الفقیر غنیا	

ترجمہ:۔ یعنی..... (فقیر غنی ہو گیا)۔

ترکیب:۔ ﴿ **ای** ﴾ حرفِ تفسیر..... ﴿ **صار** ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ..... الف لام برائے تعریف..... ﴿ **فقیر** ﴾ صیغہ واحد مذکر صفتِ مشبہہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے موصوف مقدر ''**الرجل**'' اس کا فاعل..... صفتِ مشبہہ اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر **کان** کا اسم..... ﴿ **غنیا** ﴾ صیغہ واحد مذکر، صفتِ مشبہہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ''کان کا اسم'' اس کا فاعل..... صفتِ مشبہہ اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	والتامة تتم بفاعلها	

ترجمہ:۔ اور تامہ اپنے فاعل کے ساتھ تمام ہو جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ **و** ﴾ حرف عطف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿ **تامة** ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف مقدر **کان**''، اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتداء..... ﴿ **تتم** ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل..... ﴿ **ب** ﴾ حرفِ جار..... ﴿ **فاعل** ﴾ مضاف..... ﴿ **ھا** ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**کان تامہ**''، مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....

ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **تتم** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	فلا تحتاج الی الخبر	

ترجمہ:۔ پس خبر کی طرف محتاج نہیں رہتا۔

تشریح:۔

کیونکہ اس کے معنی ثبوت فی نفسہ ہیں، نہ کہ ثبوتِ شے برائے شے دیگر، پس طالب خبر نہ ہوا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرفِ عطف....﴿**لا تحتاج**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**کان تامہ**"، اس کا فاعل....﴿**الی**﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾ مجرور.... **الی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو....فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فلا تکون ناقصة	

ترجمہ:۔ چنانچہ وہ ناقصہ نہیں ہوتا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرفِ عطف....﴿**لا تکون**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف از افعال ناقصہ....، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**کان تامہ**"، اس کا اسم....﴿**ناقصة**﴾ صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھی ضمیر راجع بسوئے "**لا تکون** کا اسم"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **لا تکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وحینئذ تکون بمعنی ثبت	

ترجمہ:۔ اور اس وقت وہ ثبت کے معنی میں ہوتا ہے۔

تشریح:۔

اس سے مراد وہ ثبوت ہے، جو ثبوت فی نفسہ سے مشتق ہے، ورنہ مطلق ثبوت تو ناقصہ میں بھی ہوتا ہے کہ اس میں خبر اس کے اسم کے لئے ثابت ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿**حین**﴾ مضاف....﴿**اذ**﴾ مضاف الیہ مضاف....تنوین عوض مضاف الیہ

محذوف (لم تكن ناقصة)....اذ مضاف ،عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین مضاف کا مضاف الیہ.... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم ....﴿ تکون ﴾صیغہ واحد مؤنث غائب ،فعل مضارع مثبت معروف ،از افعال ناقصہ....،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر ،راجع بسوئے ''کان تامہ'' اس کا اسم ....﴿ ب ﴾حرف جار....﴿ معنی ﴾ مضاف....﴿ ثبت ﴾مراد اللفظ مضاف الیہ.... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور مل کر ثابتۃً مقدرہ کا ظرف مستقر....﴿ ثابتۃً ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے'' تکون کا اسم'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... تکون فعل اپنے اسم ،خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل کان زید

ترجمہ:۔جیسے.....زید ثابت ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿ مثل ﴾مضاف....﴿ کان زید ﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....﴿ مثال ﴾مضاف....﴿ ہ ﴾ضمیر واحد مذکر غائب ،مجرور متصل ،راجع بسوئے مفہوم'' کان تامہ کا بمعنی ثبت ہونا'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ کان ﴾صیغہ واحد مذکر غائب ،فعل ماضی مثبت معروف....﴿ زید ﴾اس کا فاعل....فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای ثبت زید

ترجمہ:۔یعنی....(زید ثابت ہوا)

ترکیب:۔ ﴿ ای ﴾حرفِ تفسیر....﴿ ثبت ﴾صیغہ واحد مذکر غائب ،فعل ماضی مثبت معروف....﴿ زید ﴾اس کا فاعل....فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثانی صار

ترجمہ:۔اور دوسرا صار ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿ثانی﴾مبتداء....﴿ صار ﴾خبر....مبتداء اپنی خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	وهي للانتقال	

ترجمہ:۔ اور وہ انتقال کے لئے ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿هي﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے صار، مبتداء....

﴿لام﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿انتقال﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتةٌ مقدرہ کا ظرف مستقر....﴿ثابتةٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	اى لانتقال الاسم من حقيقة الى حقيقة اخرى نحو صار الطين خزفا اومن صفة الى صفة اخرى مثل صار زيد غنيا	

ترجمہ:۔ یعنی اسم کو منتقل کرنے کے لئے ہے، ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی طرف۔ جیسے.......(مٹی ٹھیکری ہوگئی۔)....یا ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف۔ جیسے......(زید غنی ہوگیا۔)

ترکیب:۔ ﴿اى﴾ حرفِ تفسیر....﴿لام﴾ حرفِ جار....﴿انتقال﴾ مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف....

﴿اسم﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل....﴿من﴾ حرفِ جار....﴿حقيقة﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....﴿او﴾ حرفِ عطف....﴿من﴾ حرفِ جار....﴿صفة﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.....

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرفِ لغو اول....﴿الى﴾ حرفِ جار....﴿حقيقة﴾ موصوف....﴿اخرى﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل، اس میں ھی ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....﴿او﴾ حرفِ عطف....﴿الى﴾ حرفِ جار....﴿صفة﴾ موصوف....﴿اخرى﴾ صیغہ واحد مونث اسم تفضیل، اس میں ھی ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرفِ لغو ثانی....انتقال مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ فاعل اور دونوں ظرفِ لغو سے مل کر مجرور....

لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتة مقدر کا ظرف مستقر...﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف "ھی" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	نحو صار الطين خزفا	

ترجمہ:۔ جیسے........(مٹی، ٹھیکری ہوگئی۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿ نحو ﴾ مضاف....﴿صار الطين خزفا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر....﴿ مثال ﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "صار کے اسم کا ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی طرف منتقل ہونا" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ صار ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿طين﴾ اس کا اسم....﴿خزفا﴾ خبر.... صار فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	مثل صار زيد غنيا	

ترجمہ:۔ جیسے......(زید غنی ہوگیا۔)

ترکیب (۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿صار زيد غنيا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر....﴿ مثال ﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "صار کے اسم کا ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف منتقل ہونا" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ صار ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿زيد﴾ اس کا اسم....﴿غنيا﴾ خبر. فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وقد تكون تامة بمعنى الانتقال من مكان الى مكان اخر	

ترجمہ:۔ اور کبھی وہ "ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے معنی میں" تامہ ہوتا ہے۔

تشریح:۔

خیال رہے کہ جب صـــار ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی جانب انتقال کے لئے ہو یا ایک صفت سے دوسری صفت کی جانب، تو ناقصہ ہوتا ہے اور جب ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف یا ایک ذات سے دوسری ذات کی طرف جانے کے لئے ہو، تو تامہ ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿قد﴾حرفِ تحقیق برائے تقلیل....﴿ **تکون** ﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....، از افعال ناقصہ، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**صاد**''، اس کا اسم....﴿ **تامة** ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر واحد مؤنث غائب، راجع بسوئے '**تکون کا اسم**'، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر **تکون** کی خبر اول....﴿ **ب** ﴾حرفِ جار....﴿ **معنی** ﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿**انتقال**﴾مصدر....﴿ **من** ﴾حرفِ جار....﴿ **مکان** ﴾مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو اول....﴿**الی**﴾حرفِ جار....﴿ **مکان** ﴾موصوف....﴿ **اخر** ﴾صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....**الی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو ثانی....**انتقال** مصدر اپنے دونوں ظروفِ لغو سے مل کر مضاف الیہ....**معنی** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **ب** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتة** مقدر کا ظرف مستقر....﴿**ثابتة**﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے '**تکون کا اسم**' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی....**تکون** فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا۔

	وحینئذ تتعدی بالی نحو صار زید من بلد الی بلد	

ترجمہ:۔ اور اس وقت وہ الی کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ جیسے.........(زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی جانب منتقل ہو گیا۔)

ترکیب:۔ ﴿ **و** ﴾حرفِ عطف....﴿ **حین** ﴾مضاف....﴿ **اذ** ﴾مضاف الیہ مضاف....تنوین عوض مضاف الیہ محذوف (**کانت بمعنی الانتقال**)....**اذ** مضاف، عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر **حین** مضاف کا مضاف الیہ....**حین** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم....﴿ **تتعدی** ﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**صار تامہ**'' اس کا اسم....﴿ **ب** ﴾حرف جار....﴿ **الی** ﴾مراد اللفظ مجرور....

حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تتعدی فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثالث اصبح والرابع اضحی والخامس امسی

ترجمہ:۔ اور تیسرا اصبح اور چوتھا اضحیٰ اور پانچواں امسی ہے۔

تشریح:۔

یہ تینوں فعل تامہ بھی ہوتے ہیں اور ناقصہ بھی۔ ناقصہ کے دو معانی ہیں۔(۱) اصبح بمعنی کان فی الصباح کذا، اضحی بمعنی کان فی الصباح کذا اور امسی بمعنی کان فی الصباح کذا۔ پس اس وقت اپنے اوقات کے ساتھ مضمون جملہ کے مقترن ہونے کا فائدہ دیتے ہیں۔(۲) بمعنی صار ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ ثالث ﴾ مبتداء.... ﴿ اصبح ﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ رابع ﴾ مبتداء.... ﴿ اضحی ﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ خامس ﴾ مبتداء.... ﴿ امسی ﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فهذه الثلثة لاقتران مضمون الجملة باوقاتها التی هی الصباح والضحی و المساء

ترجمہ:۔ پس یہ تینوں مضمون جملہ کو اپنے اوقات کے ساتھ ملانے کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔ وہ اوقات صبح اور چاشت اور شام ہی ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿ ف ﴾ حرفِ تفصیل.... ﴿ هذه ﴾ اسم اشارہ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ ثلثة ﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿ لام ﴾ حرفِ جار.... ﴿ اقتران ﴾ مصدر مضاف.... ﴿ مضمون ﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ جملة ﴾ مضاف الیہ.... مضمون مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل.... ﴿ ب ﴾ حرفِ جار.... ﴿ اوقات ﴾ مضاف.... ﴿ ها ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے هذه الثلثة، مضاف الیہ.... اوقات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... ﴿ التی ﴾ اسم موصول....

﴿هی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے اسم موصول، مبتداء.... الف لام برائے تعریف.... ﴿صباح﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ضحی﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مساء﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ.... التی اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... اوقاتها موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... اقتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر ثابتةٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتةٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو اصبح زید غنیا

ترجمہ:۔ جیسے (زید کو صبح کے وقت غناء حاصل ہوئی۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اصبح زید غنیا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''اصبح کا مضمون جملہ کو اپنے وقت یعنی صبح کے ساتھ ملانے والا ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿اصبح﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿غنیا﴾ صیغہ واحد مذکر صفتِ مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اصبح کا اسم'' اس کا فاعل.... صفتِ مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿اصبح﴾ فعلِ ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

معناه حصل غناه فی وقت الصباح

ترجمہ:۔ اس کا معنیٰ (زید کو صبح کے وقت میں غناء حاصل ہوا) ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اصبح زید غنیا'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿حصل غناه فی وقت الصباح﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**معنی**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**اصبح زید غنیا**" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿**حصل**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿**غنا**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "**زید**" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿**فی**﴾ حرفِ جار.... ﴿**وقت**﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**صباح**﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **حصل** فعل کا ظرفِ لغو.... **حصل** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر بتاویلِ مفرد "**حصول الغنی فی وقت الصباح**" ہو کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ونحو اضحی زید حاکما	

ترجمہ:۔ اور جیسے (چاشت کے وقت زید حاکم ہو گیا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿**و**﴾ حرفِ عطف.... ﴿**نحو**﴾ مضاف.... ﴿**اضحی زید حاکما**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... ﴿**مثال**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "اضحیٰ کا مضمون جملہ کو اپنے وقت یعنی چاشت کے ساتھ ملانے والا ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**اضحی**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿**زید**﴾ اس کا اسم.... ﴿**حاکما**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اضحیٰ کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **اضحی** فعلِ ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	معناه حصل له الحكومة فی وقت الضحی	

ترجمہ:۔ اس کا معنی (اسے چاشت کے وقت حکومت حاصل ہوئی) ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**معنی**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**اضحی زید حاکما**" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿**حصل لہ الحکومۃ فی وقت**

الضحی ﴾مراد اللفظ، خبر...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿معنی﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اضحی زید حاکما ''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿حصل﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿لام﴾حرف جار....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''زید ''مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر حصل فعل کا ظرف لغو اول....الف لام برائے تعریف....﴿حکومة﴾فاعل....﴿فی﴾حرفِ جار....﴿وقت﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿ضحی﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر حصل فعل کا ظرفِ لغو ثانی.... حصل فعل اپنے فاعل اور ظروفِ لغو اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر بتاویل مفرد ''حصول الحکومة فی وقت الضحی ''ہو کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ونحو امسی زید قاریاً	

ترجمہ:۔ اور جیسے (زید کو صبح کے وقت قرأت حاصل ہوئی۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿نحو﴾مضاف....﴿امسی زید قاریا ﴾مراد اللفظ مضاف الیہ...مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر....﴿ مثال ﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''امسی کا مضمون جملہ کو اپنے وقت یعنی شام کے ساتھ ملانے والا ہونا''، مضاف الیہ...مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿امسی﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....﴿زید﴾اس کا اسم.... ﴿قاریا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''امسی کا اسم'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... امسی فعلِ ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	معناه حصل له قراء ته فی وقت المساء	

ترجمہ:۔ اس کا معنی (اسے شام کے وقت قرأت حاصل ہوئی) ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿معنی﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''امسی زید قاریا''

مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿حصل له قراء ته فی وقت المساء﴾ مرادالفظ خبر...
مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "امسی زید قاریا" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿حصل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "زید" مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کا ظرفِ لغو... ﴿قراءت﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "زید" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل... ﴿فی﴾ حرفِ جار... ﴿وقت﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿مساء﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر حصل فعل کا ظرف لغو... حصل فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر بتاویل مفرد "حصول قراء ته فی وقت المساء" ہو کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و هذه الثلثة قد تكون بمعنى صار

ترجمہ:۔ اور کبھی یہ تینوں صار کے معنی میں ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف... ﴿هذه﴾ اسم اشارہ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثلثة﴾ صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا اسم... ﴿ب﴾ حرفِ جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿صار﴾ مضاف الیہ... ﴿معنی﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتة مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث، اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "تکون کا اسم" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل اصبح الفقير غنيا وامسى زيد كاتبا و اضحى المظلم منيرا

ترجمہ ۔جیسے (فقیر غنی ہوگیا۔۔اور۔۔زید کاتب ہوگیا۔۔اور۔۔اندھیرا، روشن ہوگیا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾مضاف ....﴿**اصبح الفقیر غنیا**﴾معطوف علیہ....﴿**و**﴾حرف عطف....﴿**امسی زید کاتبا**﴾معطوف....﴿**و**﴾حرف عطف ﴿**اضحی المظلم منیرا**﴾معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿ **مثال** ﴾ مضاف....﴿**ہ**﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم'' ان تینوں کا صار کے معنی میں ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿**اصبح**﴾صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی **صار**، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿**فقیر**﴾صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**الرجل**'' اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کا اسم....﴿ **غنیا** ﴾صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اصبح کا اسم''، اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... **اصبح** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**امسی**﴾صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صار، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....﴿**زید**﴾اس کا اسم.... ﴿**کاتبا**﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''امسی کا اسم''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **امسی** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**اضحی**﴾صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صار، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿**مظلم**﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**الشیء**'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کا اسم....﴿ **منیرا** ﴾صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اضحی کا اسم''، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ... **اضحی** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و قد تکون تامۃ

ترجمہ ۔اور کبھی تامہ ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿قد﴾حرفِ تحقیق برائے تقلیل....﴿تکون﴾صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**ھذہ الثلثۃ**"، اس کا اسم....﴿تامۃ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے تکون کا اسم، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تکون کی خبر....**تکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا۔

مثل اصبح زید بمعنی دخل زید فی الصباح وامسی عمرو ای دخل عمرو فی المساء واضحی بکر ای دخل بکر فی الضحی

ترجمہ:۔جیسے، **اصبح زید** (زید صبح میں داخل ہوا) کے معنی میں ہے۔اور **امسی عمرو** یعنی (عمرو شام میں داخل ہوا۔) اور **اضحی بکر** یعنی (بکر چاشت میں داخل ہوا۔) (کے معنی میں ہے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف....﴿اصبح زید﴾مراد اللفظ ذوالحال....﴿ب﴾حرفِ جار....﴿معنی﴾مضاف....﴿دخل زید فی الصباح﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾حرفِ عطف....﴿امسی عمرو﴾معطوف....﴿و﴾حرفِ عطف....﴿اضحی بکر﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "ان تینوں کا تامہ ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿اصبح﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل تام، ماضی مثبت معروف....﴿زید﴾اس کا فاعل....فعل تام اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿صباح﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... دخل فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر.... ﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی مثبت معروف.... ﴿عمرو﴾ اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مساء﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... دخل فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر.... ﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی مثبت معروف.... ﴿بکر﴾ فاعل.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ضحی﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... دخل فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

والسادس ظل والسابع بات

ترجمہ:۔ چھٹا ظل اور ساتواں بات ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سادس﴾ مبتداء.... ﴿ظل﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

﴿و﴾ حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سابع﴾ مبتداء.... ﴿بات﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهما لاقتران مضمون الجملة بالنهار والليل

ترجمہ:۔ اور وہ دونوں مضمون جملہ کو دن اور رات کے ساتھ ملانے کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "ظل وبات" مبتداء.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿اقتران﴾ مصدر مضاف.... ﴿مضمون﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملة﴾ مضاف الیہ.... مضمون مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر اقتران مصدر کا مضاف الیہ اور فاعل.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نهار﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے

تعریف.... ﴿لیل﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اقتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرف لغو سے مل کر مجرور.... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتان مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو ظل زيد كاتبا اى حصل كتابته في النهار و بات زيد نائما اى حصل نومه في الليل

ترجمہ:۔ جیسے **ظل زيد كاتبا** یعنی (اسے دن میں کتابت حاصل ہوئی۔)..اور.. جیسے **بات زيد نائما** یعنی (اسے رات میں نیند حاصل ہوئی)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف.... ﴿**ظل زيد كاتبا**﴾ معطوف علیہ.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**بات زيد نائما**﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... ﴿**مثال**﴾ مضاف.... ﴿**ه**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''ان دونوں کا مضمون جملہ کو رات اور دن کے ساتھ ملانا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿**ظل**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿**زيد**﴾ اس کا اسم.... ﴿**كاتبا**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ظل کا اسم''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **ظل** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿**اى**﴾ حرف تفسیر.... ﴿**حصل**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿**كتابة**﴾ مضاف.... ﴿**ه**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے **زيد**، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿**في**﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**نهار**﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... **حصل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

☆ ﴿**بات**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿**زيد**﴾ اس کا اسم۔

﴿نائما﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''بات کا اسم''، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....بات فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿ای﴾حرف تفسیر.....﴿حصل﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....﴿نوم﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے زید، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.....﴿فی﴾حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿نھار﴾مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.....**حصل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	وقد تکونان بمعنی صار	

ترجمہ:۔ اور کبھی وہ دونوں بمعنی صار ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف.....﴿قد﴾حرف تحقیق برائے تقلیل...﴿تکونان﴾صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، راجع بسوئے ''ظل وبات''، اس کا اسم.....﴿ب﴾حرف جار.....﴿معنی﴾مضاف.....﴿صار﴾مضاف الیہ.....معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتتین** مقدر کا ظرف مستقر...﴿ثابتتین﴾صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''تکونان کا اسم'' اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....**تکونان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	مثل ظل الصبی بالغا و بات الشاب شیخا	

ترجمہ:۔ جیسے (بچہ، بالغ ہوگیا)..اور..(جوان، بوڑھا ہوگیا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف.....﴿ظل الصبی بالغا﴾معطوف علیہ.....﴿و﴾حرف عطف.....﴿بات الشاب شیخا﴾معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.....مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر...﴿مثال﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''ان دونوں کا صار کے معنی میں ہونا''، مضاف الیہ...مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿ظل﴾صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صار، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿صبی﴾اس کا اسم....﴿بالغا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ظل کا اسم"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....**ظل** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿بات﴾صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صار، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿شباب﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الشخص"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر بات کا اسم....﴿شیخا﴾اس کی خبر....**بات** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	والثامن مادام	

ترجمہ:۔اور آٹھواں مادام ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿ثامن﴾مبتداء....﴿مادام﴾مراد اللفظ خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھی لتوقیت شیء بمدة ثبوت خبرھا لاسمھا	

ترجمہ:۔اور وہ اپنے اسم کے لئے، اپنی خبر کی مدت کے ثبوت کے ساتھ، کسی شے کی مدت مقرر کرنے کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿ھی﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مادام" مبتداء....﴿لام﴾حرفِ جار....﴿توقیت﴾مصدر مضاف....﴿شیء﴾مضاف الیہ اور مصدر کا مفعول بہ....﴿ب﴾حرفِ جار....﴿مدة﴾مضاف....﴿ثبوت﴾مصدر، مضاف الیہ مضاف....﴿خبر﴾مضاف الیہ، مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مادام" مضاف الیہ....خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثبوت** مصدر کا مضاف الیہ....﴿لام﴾حرفِ جار....﴿اسم﴾مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل،

راجع بسوئے "مادام" مضاف الیہ.... اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثبوت مصدر کا ظرف لغو.... ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرف لغو سے مل کر **مدة** مضاف کا مضاف الیہ.... **مدة** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **ب** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **توقیت** مصدر کا ظرف لغو.... **توقیت** مصدر اپنے مضاف الیہ مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور.... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتة** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿**ثابتة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	فلا بد من ان یکون قبلها جملة فعلیة او اسمیة	

ترجمہ:۔ پس ضروری ہے کہ اس سے پہلے جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہو۔

تشریح:۔

جملہ فعلیہ عام ہے چاہے خبریہ ہو، جیسے اَجلِسُ مَادَامَ زَیدٌ جَالِساً۔ یا، انشائیہ جیسے اِجلِس مَادَامَ زَیدٌ جَالِساً۔

ترکیب:۔ ﴿**ف**﴾ فصیحہ[1].... ﴿**لا**﴾ برائے نفی جنس.... ﴿**بد**﴾ اس کا اسم.... ﴿**من**﴾ حرف جار.... ﴿**ان**﴾ مصدریہ.... ﴿**یکون**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿**قبل**﴾ مضاف.... ﴿**ھا**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**مادام**" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثابتة** مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿**ثابتة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿**جملة**﴾ موصوف.... ﴿**فعلیة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿**او**﴾ حرف عطف.... ﴿**اسمیة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم مؤخر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور.... **من** حرف جار اپنے مجرور سے مل

[1] یہ فا شرط محذوف "اذا کان الامر کذلک" پر دلالت کرتی ہے۔

کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لائے نفی جنس کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف" **اذا کان الامر کذلک** " کی جزاء.... اس میں ﴿اذا﴾ ظرف زمان متضمن بمعنی شرط مفعول فیہ مقدم.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿امر﴾ فعل ناقص کا اسم.... ﴿کاف﴾ حرف جار.... ﴿ذلک﴾ اسم اشارہ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	نحو اجلس ما دام زید جالسا و زید قائم ما دام عمر قائما	

ترجمہ:۔ جیسے (میں اس وقت تک بیٹھوں گا جب تک زید بیٹھنے والا ہے۔).اور..(زید کھڑے ہونے والا ہے جب تک عمرو کھڑا ہونے والا ہے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اجلس مادام زید جالس﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید قائم مادام عمرو قائم﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مادام سے پہلے جملہ فعلیہ یا اسمیہ کا ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿اجلس﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ما﴾ مصدریہ.... ﴿دام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.. ﴿جالسا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **دام** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر" **وقت** مضاف مقدر" کا مضاف الیہ.... **وقت** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... **اجلس** فعل اپنے فاعل

اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿ زید ﴾مبتداء....﴿ قائم ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل....﴿ ما ﴾مصدریہ....﴿دام﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....﴿عمرو﴾اس کا اسم....﴿ قائما ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... دام فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر "وقت مضاف مقدر" کا مضاف الیہ.... وقت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قائما اسم فاعل کا مفعول فیہ.... قائما اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والتاسع ما زال

ترجمہ:۔ اور نواں مازال ہے۔

تشریح:۔

مازال، اجوف واوی ہے۔ مضارع مایزال ہے، جیسے خاف یخاف۔ یہ فقط ناقص مستعمل ہوتا ہے، تام نہیں۔ اور زال یزول جیسے قام یقوم، تامہ ہے، ناقص مستعمل نہیں ہوتا۔ چنانچہ مازِلتُ امیرا اور مازُولُ امیرا کہنا درست نہ ہوگا۔ اسی طرح زال یزیل مثل باع یبیع ناقص مستعمل نہیں ہوتا۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف....﴿ تاسع ﴾مبتداء....﴿مازال ﴾مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والعاشر ما برح

ترجمہ:۔ اور دسواں مابرح ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾حرف عطف.... الف لام برائے تعریف....﴿عاشر ﴾مبتداء....﴿ مابرح ﴾مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والحادی عشر ما انفک

ترجمہ:۔ اور گیارہواں ماانفک ہے۔

تشریح:۔
بمعنی انفصل ہے۔ ناقصہ اور تامہ دونوں طرح مستعمل ہے۔ لیکن تامہ کا استعمال کم آتا ہے، جیسے ماانفک من الامر.

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حادی عشر﴾ مبتداء.... ﴿ ماانفک ﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	والثانی عشر ما فتیٔ	

ترجمہ:۔ اور بارھواں مافتی ہے۔

تشریح:۔
یہ فقط ناقصہ مستعمل ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی عشر ﴾ مبتداء.... ﴿ مافتی ﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وقد یقال بکسر التاء والهمزة ما فَتِیءَ ومَا اَفتأَ	

ترجمہ:۔ اور کبھی "ما فَتِیءَ" اور "مَا اَفتأَ" کہا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾ حرفِ عطف.... ﴿ قد ﴾ حرفِ تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... ﴿کسر﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تاء﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿ و ﴾ حرفِ عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿همزة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یقال فعل کا ظرفِ لغو.... ﴿مافتیء﴾ مراد اللفظ معطوف علیہ.... ﴿ و ﴾ حرف عطف.... ﴿ما افتأ﴾ مراد اللفظ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب الفاعل.... یقال فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وکل واحد من هذه الافعال الاربعة لدوام ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله	

ترجمہ:۔ اور ان چاروں افعال میں سے ہر ایک اپنے اسم کے لئے اپنی خبر کے ثبوت کے دوام کے لئے (وضع کیا گیا)

ہے، جب سے اس نے (یعنی اسم نے) اسے (یعنی خبر) کو قبول کیا تھا۔

ترکیب۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿کل﴾ مضاف....﴿واحد﴾ موصوف....﴿من﴾ حرفِ جار....﴿هذه﴾ اسم اشارہ مبدل منہ....الف لام برائے تعریف....﴿افعال﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿اربعة﴾ صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور....من حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "واحد" موصوف، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....﴿واحد﴾ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....﴿کل﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿لام﴾ حرفِ جار....﴿دوام﴾ مصدر مضاف....﴿ثبوت﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف....﴿خبر﴾ مضاف الیہ، مضاف....﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الافعال الاربعة**"، مضاف الیہ....خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثبوت مصدر کا مضاف الیہ....﴿لام﴾ حرفِ جار....﴿اسم﴾ مضاف....﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الافعال الاربعة**" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....**لام** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثبوت** مصدر کا ظرفِ لغو....﴿مذ﴾ ظرفِ زمان، مضاف....﴿قبل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "افعال اربعہ میں سے ہر ایک کا اسم" اس کا فاعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے خبر، **قبل** فعل کا مفعول بہ.... **قبل** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر **مذ** مضاف کا مضاف الیہ....**مذ** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... **ثبوت** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ، مفعول فیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر **دوام** مضاف کا مضاف الیہ....**دوام** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **لام** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدء" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	و یلزمها النفی	

ترجمہ: ۔اور انہیں نفی لازم ہے۔

تشریح:۔

اگر یہ افعال ماضی ہوں، تو نفی کے لئے "ما"۔۔یا۔"لا" لازم ہوتا ہے۔اور اگر مضارع ہوں، تو "اِن"۔۔یا۔"لم"۔۔یا۔"لن" تاکہ معنی استمرار کا فائدہ دیں۔کیونکہ ان افعال کے معانی نفی پر مشتمل ہیں اور جب نفی نفی پر داخل ہوتی ہے، تو دوام واستمرار کے معنی کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔لیکن یہ فائدہ استمرار کا حصول سماعی ہے، قیاسی نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿یلزم﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "**الافعال الاربعة**" اس کا مفعول بہ....الف لام برائے تعریف....﴿نفی﴾ فاعل....فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ما زال زيد عالما وما برح زيد صائما وما فتي عمرو فاضلا وما انفک بكر عاقلا

ترجمہ: ۔جیسے (زید ہمیشہ سے جاننے والا ہے۔)۔اور۔۔(زید ہمیشہ روزہ رکھنے والا ہے۔)۔اور۔۔(عمرو ہمیشہ سے فاضل ہے۔)۔اور۔۔(بکر ہمیشہ سے عقل والا ہے۔)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾مضاف....﴿**مازال زيد عالما**﴾معطوف علیہ....﴿**و**﴾حرفِ عطف....﴿**مابرح زيد صائما**﴾معطوف....﴿**و**﴾حرفِ عطف....﴿**مافتیٔ عمرو فاضلا**﴾معطوف....﴿**و**﴾حرفِ عطف....﴿**ماانفک بكر عاقلا**﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....﴿**مثل**﴾مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر....﴿**مثال**﴾مضاف....﴿**ه**﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "ان چاروں افعال میں سے ہر ایک کا اپنے اسم کے لئے اپنی خبر کے ثبوت کے دوام کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿**مازال**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ....﴿**زيد**﴾اس کا اسم....﴿**عالما**﴾صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل....صفتِ مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **مازال** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**مابرح**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ....﴿**زيد**﴾اس کا اسم....

﴿صائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **ما برح** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ما فتیٔ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿عمرو﴾ اس کا اسم.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر، صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **ما فتیٔ** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ما انفک﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿بکر﴾ اس کا اسم.... ﴿عاقلا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **ما انفک** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثالث عشر لیس

ترجمہ:۔ اور تیرھواں لیس ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثالث عشر﴾ مبتداء.... ﴿لیس﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھی لنفی مضمون الجملة فی زمان الحال

ترجمہ:۔ اور وہ زمانہ حال میں مضمون جملہ کی نفی کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "لیس" مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿نفی﴾ مصدر مضاف.... ﴿مضمون﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿الجملة﴾ مضاف الیہ.... **مضمون** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿زمان﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حال﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **نفی** مصدر کا ظرف لغو.... **نفی** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور.... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتةٌ اسم فاعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس

ہیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وقال بعضهم في كل زمان مثل ليس زيد قائما	

ترجمہ:۔ اور نحات میں سے بعض نے کہا کہ ہر زمانے میں۔ جیسے (زید کھڑا نہیں ہے)۔

تشریح:۔ بعض سے مراد سیبویہ ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ مضاف.... ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نحاة"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... اس کے بعد "ليس لنفي مضمون الجملة" مقدر.... اس میں ﴿ليس﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿نفي﴾ مصدر مضاف .... ﴿مضمون﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملة﴾ مضاف الیہ.... مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نفي مصدر کا مضاف الیہ ہوا.... ﴿في﴾ حرفِ جار.... ﴿كل﴾ مضاف.... ﴿زمان﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... في حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر.... نفي مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ مستقر سے مل کر مجرور.... لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ، مراد اللفظ ہو کر مقولہ.... قال فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ليس زيد قائما﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... ﴿مثل﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "ليس کا ہر زمانے میں مضمون جملہ کی نفی کے لئے مستعمل ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿ليس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿زيد﴾ اس کا اسم.... ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم

فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... لیس فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واعلم ان تقديم اخبار هذه الافعال على اسمائها جائز بابقاء عملها مثل كان قائما زيد

ترجمہ: اور جان تو کہ ان افعال کا عمل باقی رکھنے کے ساتھ ان کی خبروں کو ان کے اسماء پر مقدم کرنا جائز ہے۔ جیسے (زید کھڑا ہے۔)

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف..... ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل..... ﴿تقديم﴾ مصدر مضاف..... ﴿اخبار﴾ مضاف الیہ، مضاف اور مصدر کا مفعول بہ..... ﴿هذه﴾ اسم اشارہ موصوف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿افعال﴾ صفت..... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ..... **اخبار** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ..... ﴿على﴾ حرف جار..... ﴿اسماء﴾ مضاف..... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**هذه الافعال**" مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور..... **على** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **تقديم** مصدر کا ظرف لغو..... **تقديم** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر انّ کا اسم..... ﴿جائز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم"، اس کا فاعل..... ﴿ب﴾ حرف جار..... ﴿ابقاء﴾ مصدر مضاف..... ﴿عمل﴾ مضاف الیہ، مضاف اور مصدر کا مفعول بہ..... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**هذه الافعال**" مضاف الیہ..... **عمل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ..... **ابقاء** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مفعول بہ سے مل کر مجرور..... **ب** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو..... **جائز** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ..... **اعلم** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف..... ﴿كان قائما زيد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ..... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر..... ﴿مثال﴾ مضاف..... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "عمل باقی رکھتے ہوئے ان افعال کی خبروں کا ان کے اسماء پر مقدم کرنا" مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿**کان**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....﴿**قائما**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم....﴿**زید**﴾ اس کا اسم مؤخر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وعلی هذا القیاس فی البواقی	

ترجمہ:۔اور باقی میں اس ہی پر قیاس ہے۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ حرف عطف....﴿**علی**﴾ حرف جار....﴿**هذا**﴾ اسم اشارہ، مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابت** مقدر کا ظرف مستقر....﴿**ثابت**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتدائے مؤخر''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم....الف لام برائے تعریف....﴿**قیاس**﴾ مصدر....﴿**فی**﴾ حرف جار....﴿**ال**﴾ بمعنی **اللواتی**، اسم موصول....﴿**بواقی**﴾ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل، اس میں ھن ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ...اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور....**فی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **القیاس** مصدر کا ظرف لغو.... **القیاس** مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدائے مؤخر...مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ایضاً تقدیم اخبارها علی نفسها جائز سوی لیس والافعال التی کان فی اوائلها ما

ترجمہ:۔اور ان کی خبروں کو خود ان افعال پر مقدم کرنا بھی جائز ہے، سوائے لیس اور ان افعال کے جن کے شروع میں ''ما'' ہوتا ہے۔

تشریح:۔

یعنی تمام افعال ناقصہ اپنے اوپر تقدیم خبر کے سلسلے میں تین قسم پر ہیں۔(۱) وہ جن کی خبر کا ان پر مقدم ہونا جائز ہے۔یہ لیس اور ان افعال کے علاوہ ہیں، جن کے شروع میں ''ما'' ہوتا ہے۔چونکہ یہ افعال عمل میں قوی ہیں، لھذا تقدیم خبر کی صورت میں بھی عمل کریں گے۔(۲) وہ افعال جن کی خبر کا تقدم ان پر جائز نہیں۔یہ وہ افعال ہیں، جن کے شروع میں ''ما'' ہوتا ہے۔(۳) وہ فعل جس کی خبر کے تقدم میں اختلاف ہے، اور وہ لیس ہے۔

ترکیب:۔ ☆ ﴿**و**﴾ حرف عطف....﴿**ایضا**﴾ اٰض فعل مقدر کا مفعول مطلق....﴿**اٰض**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**حکم تقدیم**'' اس کا فاعل....اٰض فعل اپنے

فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿تقدیم﴾ مصدر مضاف.... ﴿اخبار﴾ مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ھذہ الافعال" مضاف الیہ.... اخبار مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر تقدیم مصدر کا مضاف الیہ .... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿نفس﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ھذہ الافعال" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقدیم مصدر کا ظرف لغو.... تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتداء.... ﴿جائز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿سوی﴾ مضاف.... ﴿لیس﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ موصوف.... ﴿التی﴾ اسم موصول.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿اوائل﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم موصول" مضاف الیہ.... اوائل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿ما﴾ کان کا اسمِ مؤخر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ.... التی اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... الافعال موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... سوی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... جائز اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وقال بعضهم تقديم الاخبار على هذه الافعال ايضا جائز سوى ما دام	

ترجمہ: اور بعض نے کہا کہ سوائے مادام کے ان افعال پر بھی تقدیم خبر جائز ہے۔

تشریح:

بعض سے مراد ابن کیسان ہیں۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾

مضاف.....﴿ھم﴾ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''نحاۃ''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.....﴿تقدیم﴾مصدر مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿اخبار﴾مضاف الیہ.....﴿علی﴾حرف جار.....﴿ھذہ﴾اسم اشارہ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿افعال﴾صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.....علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقدیم مصدر کا ظرف لغو.....تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتداء.....﴿جائز﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل.....﴿سوی﴾مضاف.....﴿مادام﴾مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جائز اسم فاعل کا مفعول فیہ.....اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہٗ اول.....

﴿ایضا﴾اض فعل مقدر کا مفعول مطلق.....﴿اض﴾صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''حکم تقدیم'' اس کا فاعل.....اض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ دوم.....قال فعل اپنے فاعل اور مقولہٗ اول و دوم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	اما تقدیم اسمائها علیها فغیر جائز	

ترجمہ:۔ بہر حال ان افعال پر ان کے اسماء کو مقدم کرنا، تو (یہ عمل) ناجائز ہے۔

تشریح:۔

یعنی کبھی جائز نہیں، کیونکہ ان کا اسم بمنزلہ فاعل ہوتا ہے اور فاعل کو فعل پر مقدم کرنا ممنوع ہے۔

ترکیب:۔ ﴿اما﴾حرف شرط اور اس کی شرط ''یُوجَدُ شَیءٌ'' محذوف.....اس میں ﴿یوجد﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.....﴿شیء﴾نائب الفاعل.....یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط.....﴿تقدیم﴾مصدر مضاف.....﴿اسماء﴾مضاف الیہ، مضاف.....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**ھذہ الافعال**''، مضاف الیہ.....﴿علی﴾حرف جار.....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**ھذہ الافعال**'' مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقدیم مصدر کا ظرفِ لغو.....تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتداء.....﴿ف﴾جزائیہ.....﴿غیر﴾مضاف.....﴿جائز﴾مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے

مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

واعلم ان حکم مشتقات هذه الافعال کحکم هذه الافعال فی العمل

ترجمہ:۔ اور جان تو کہ عمل (کے سلسلے) میں، ان افعال کے مشتقات کا حکم، ان افعال کے حکم کی مثل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ان﴾ حروف مشبہ بالفعل .... ﴿حکم﴾ مضاف.... ﴿مشتقات﴾ مضاف الیہ، مضاف.... ﴿هذه﴾ اسم اشارہ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ صفت،.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... **مشتقات** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا **حکم** مضاف کا.... **حکم** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان کا اسم.... ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿حکم﴾ مضاف.... ﴿هذه﴾ اسم اشارہ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... **حکم** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **ک** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ان کا اسم''، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عمل﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** اسم فاعل کا ظرف لغو.... **ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو و مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... **اعلم** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

النوع الحادی عشر

افعال المقاربة

ترجمہ:۔ گیارھویں نوع افعال مقاربہ ہیں۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.... ﴿نوع﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حادی عشر﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿افعال﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مقاربة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ:۔ اور انکا نام اس اسم کے ساتھ محض اس لئے رکھا گیا ہے کہ وہ مقاربت پر دلالت کرتے ہیں۔

تشریح:۔

یعنی افعال مقاربہ کے ساتھ موسوم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ افعال مذکورہ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ اسم کے لئے خبر کا حصول قریب ہے۔ اور حصول خبر کا قرب تین قسم پر ہے۔

(۱) حصول خبر کا قرب متکلم کی امید کے اعتبار سے ہو۔ (۲) حصول خبر کا قرب متکلم کے جزم و یقین کے اعتبار سے ہو۔ (۳) متکلم کو اس بات کا یقین ہو کہ فاعل نے خبر کی تحصیل شروع کر دی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل **مکفوف عن العمل** .... ﴿ما﴾ کافہ کا.... ﴿سمیت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**افعال مقاربة**''، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار زائد.... ﴿ھذا﴾ اسم اشارہ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''**افعال مقاربة**''، اس کا اسم.... ﴿تدل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**افعال مقاربة**''، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مقاربة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **تدل** فعل کا ظرف لغو.... **تدل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر.... ان حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور.... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **سمیت** فعل مجہول کا ظرفِ لغو.... **سمیت** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھی اربعة	

ترجمہ:۔ اور وہ چار ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''**افعال مقاربة**'' مبتداء.... ﴿اربعة﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ:۔ پہلا عسی ہے۔

تشریح:۔

یہ حصول خبر کے قرب پر متکلم کی امید کے اعتبار سے دلالت کرتا ہے۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.....﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**الفعل**'' اس کا فاعل.....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿عسی﴾ مراد اللفظ خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھو فعل متصرف لدخول تاء التانیث الساکنة فیه نحو عست وغیر متصرف

ترجمہ:۔ اور یہ، خود میں تائے تانیث ساکنہ کے دخول کی بناء پر فعل متصرف ہے۔ جیسے عست اور غیر متصرف ہے، اس لئے کہ اس سے مثلاً مضارع اور اسم فاعل ومفعول اور امر اور نہی مشتق نہیں ہوتے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''**عسی**'' مبتداء.....﴿فعل﴾ موصوف.....﴿متصرف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرف عطف.....﴿غیر﴾ مضاف.....﴿متصرف﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.....﴿لام﴾ حرف جار.....﴿دخول﴾ مصدر مضاف.....﴿تاء﴾ مضاف الیہ، مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿تانیث﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف لیہ سے مل کر موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ساکنة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر **دخول** مصدر کا مضاف الیہ..... ﴿فی﴾ حرف جار.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**عسی**''، مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **دخول** مصدر کا ظرف لغو..... **دخول** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور..... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اس نسبت سے متعلق، جو مبتداء اور خبر کے درمیان ہے.....

مبتداء اپنی خبر اور نسبت کے متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	نحو عست	

ترجمہ:۔ جیسے.... عست

ترکیب:۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف.... ﴿**عست**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... ﴿**مثال**﴾ مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''عسی پر تائے تانیث ساکنہ کا داخل ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	اذ لا یشتق منہ مضارع واسما فاعل و مفعول و امر ونہی	

ترجمہ:۔ اس لئے کہ اس سے مثلاً مضارع اور اسم فاعل و مفعول اور امر اور نہی مشتق نہیں ہوتے۔

ترکیب:۔ ﴿**اذ**﴾ برائے تعلیل.... ﴿**لا یشتق**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول.... ﴿**من**﴾ حرف جار.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**عسی**'' مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... ﴿**مضارع**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ''**فعل**''، اس کا فاعل.... **مضارع** اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **فعل** موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ اول.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**اسما**﴾ مضاف.... ﴿**فاعل**﴾ معطوف علیہ ثانی.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**مفعول**﴾ معطوف.... معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... ﴿**اسما**﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**امر**﴾ معطوف.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**نہی**﴾ معطوف.... معطوف علیہ اول اپنے تمام معطوفات سے مل کر نائب الفاعل.... **لا یشتق** فعل اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	مثلاً	

ترکیب:۔ ﴿**مثلا**﴾ **مَثَلْتُ** فعل محذوف کا مفعول مطلق.... ﴿**مثلت**﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... **مثلت** فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	و عملہ علی نوعین	

ترجمہ:۔اور اس کا عمل دو اقسام پر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف.....﴿عمل﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''عسی''،مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....﴿علی﴾حرف جار.....﴿نوعین﴾مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر.....﴿ثابت﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الاول ان یرفع الاسم وھو فاعلہ وینصب الخبر

ترجمہ:۔پہلا یہ کہ یہ اسم کو رفع دیتا ہے۔اور وہی (اسم) اس کا فاعل ہے۔اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.....﴿اول﴾صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''النوع'' اس کا فاعل.....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿ان﴾ناصبہ.....﴿یرفع﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''عسی'' اس کا فاعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿اسم﴾ذوالحال.....﴿و﴾حالیہ.....﴿ھو﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ذوالحال، مبتداء.....﴿فاعل﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''عسی''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال.....اسم ذوالحال اپنے حال سے مل کر یرفع فعل کا مفعول بہ.....یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.....﴿و﴾حرف عطف.....﴿ینصب﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''عسی'' اس کا فاعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿خبر﴾مفعول بہ.....ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ویکون خبرہ فعلا مضارعا مع ان

ترجمہ:۔اور اس کی خبر فعل مضارع اَنْ کے ساتھ ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف.....﴿یکون﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....
﴿خبر﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "عسی"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یکون کا اسم.....﴿فعلا﴾موصوف.....﴿مضارعا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.....﴿مع﴾مضاف..... ﴿ان﴾مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.....یکون فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وحینئذ یکون بمعنی قارب

ترجمہ:۔ اور اس وقت یہ قارب کے معنی میں ہوتا ہے۔

تشریح:۔

مراد بمنزلہ قارب ہے۔یعنی عسی، مرفوع اور منصوب کی جانب احتیاج میں قارب کی مثل ہے کہ جیسے قارب مرفوع اور منصوب کی طرف محتاج ہوتا ہے، ایسے ہی عسی ہے۔لیکن دونوں احتیاج میں فرق ہے۔وہ یہ کہ قارب اپنے منصوب کو مفعول ہونے کی بناء پر نصب دیتا ہے اور عسی خبر ہونے کی وجہ سے۔چنانچہ عسی اس صورت میں ناقص ہوا۔یہی مسلک جمہور ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف.....﴿حین﴾مضاف.....﴿اذ﴾مضاف الیہ، مضاف.....تنوین عوض مضاف الیہ محذوف.....اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین مضاف کا مضاف الیہ.....حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم.....﴿یکون﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "عسی"، اس کا اسم.....﴿ب﴾حرف جار.....﴿معنی﴾مضاف.....﴿قارب﴾مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور..... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.....﴿ثابتا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....یکون فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نحو عسی زید ان یخرج

ترجمہ:۔ جیسے...(زید کا نکلنا قریب ہے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿عسی زید ان یخرج﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "عسی کا قارب کے معنی میں ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿عسی﴾ بمعنی قارب، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿ان﴾ ناصبہ.... ﴿یخرج﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "عسی کا اسم" اس کا فاعل.... **یخرج** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... **عسی** اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	فزید مرفوع بانہ اسمہ وفاعلہ	

ترجمہ:۔ پس زید مرفوع ہے، اس سبب سے کہ وہ اس کا اسم اور فاعل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "زید"، انّ کا اسم.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**عسی**"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**عسی**"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **مرفوعٌ** اسم مفعول کا ظرف لغو.... **مرفوعٌ** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وان یخرج فی موضع النصب بانہ خبرہ	

ترجمہ:۔ اور (لفظ) ان یخرج، نصب کے مقام میں ہے، اس سبب سے کہ وہ اس کی خبر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان یخرج﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿فی﴾ حرف جار....

﴿موضع﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿نصب﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....
فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل....﴿ب﴾ حرف جار....﴿انَّ﴾ حرف مشبہ بالفعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل راجع بسوئے "ان یخرج"، انَّ کا اسم....﴿خبر﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "عسی"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر....انَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور....ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف لغو....ثابتٌ اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	بمعنی قارب زید ن الخروج	

ترجمہ:۔ (اور) وہ بمعنی "قارب زید ن الخروج" ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ب﴾ حرف جار....﴿معنی﴾ مضاف....﴿قارب زید ن الخروج﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے مقدر"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدائے مقدر "ھو" کی خبر....﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "عسی زید ان یخرج" مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ویجب ان یکون خبره مطابقا لاسمه فی الافراد و التثنية والجمع والتذكير و التانيث

ترجمہ:۔ اور واجب ہے کہ اس کی خبر، افراد و تثنیہ و جمع تذکیر و تانیث میں اس کے اسم کے مطابق ہو۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿یجب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....﴿ان﴾ ناصبہ....﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....﴿خبر﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "عسی"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یکون کا اسم....﴿مطابقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا فاعل....﴿لام﴾

حرف جار....﴿اسم﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "عسی" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مطابقا اسم فاعل کا ظرف لغو اول....﴿فی﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿افراد﴾معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿تثنیۃ﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿جمع﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿تذکیر﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿تانیث﴾معطوف....**الافراد** معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور....**فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **مطابقا** اسم فاعل کا ظرف لغو ثانی....**مطابقا** اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....**یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر **یجب** کا فاعل....**یجب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نحو عسی زید ان یقوم وعسی الزید ان ان یقوما و عسی الزیدون ان یقوموا و عست ھند ان تقوم وعست الھندان ان تقوما و عست الھندات ان یقمن

ترجمہ:۔جیسے (زید کا کھڑا ہونا قریب ہے۔)..اور..(دونوں زید کا کھڑا ہونا قریب ہے۔)..اور..(سب زیدوں کا کھڑا ہونا قریب ہے۔)..اور..(ہندہ کا کھڑا ہونا قریب ہے۔)..اور..(دونوں ہندہ کا کھڑا ہونا قریب ہے۔)..اور..(سب ہنداؤں کا کھڑا ہونا قریب ہے)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾مضاف....﴿عسی زید ان یقوم﴾معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....﴿عسی الزیدان ان یقوما﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....﴿عسی الزیدون ان یقوموا﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....﴿عست ھند ان تقوم﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....﴿عست الھندان ان تقوما﴾معطوف....﴿و﴾حرف عطف....﴿عست الھندات ان یقمن﴾معطوف....معطوف الیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....﴿نحو﴾مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثالہ** مقدر کی....﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "عسی کی خبر کا مذکورہ امور میں اس کے اسم کے مطابق ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿**عسی**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ....﴿**زید**﴾ اس کا اسم....﴿**ان**﴾ ناصبہ....﴿**یقوم**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''عسی کا اسم'' اس کا فاعل....**یقوم** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... **عسی** فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿**عسی**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ....﴿**الزیدان**﴾ اس کا اسم....﴿**ان**﴾ ناصبہ....﴿**یقوما**﴾ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز راجع بسوئے ''عسی کا اسم'' اس کا فاعل....**یقوما** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر....﴿**عسی**﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿**عسی**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ....﴿**الزیدون**﴾ اس کا اسم....﴿**ان**﴾ ناصبہ....﴿**یقوموا**﴾ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز راجع بسوئے ''عسی کا اسم'' اس کا فاعل....**یقوموا** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر....﴿**عسی**﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿**عست**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ....﴿**ھند**﴾ اس کا اسم....﴿**ان**﴾ ناصبہ....﴿**تقوم**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''عست کا اسم'' اس کا فاعل....**تقوم** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر....﴿**عست**﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿**عست**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ....﴿**الھندان**﴾ اس کا اسم....﴿**ان**﴾ ناصبہ....﴿**تقوما**﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، راجع بسوئے ''عست کا اسم'' اس کا فاعل....**تقوما** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر....﴿**عست**﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿**عست**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ....﴿**الھندات**﴾ اس کا

اسم.... ﴿ان﴾ ناصبہ.... ﴿یقمن﴾ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ''ن'' ضمیر مرفوع متصل بارز، راجع بسوئے ''عست کا اسم'' اس کا فاعل.... یقمن فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر خبر.... ﴿عست﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	وهذا ای کون الخبر مطابقا للفاعل اذا کان الفاعل اسما ظاهرا	

ترجمہ:۔ اور یہ یعنی خبر کا فاعل کے مطابق ہونا جب ہے کہ فاعل اسم ظاہر ہو۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هذا﴾ اسم اشارہ مبدل منہ.... ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿کون﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خبر﴾ مضاف الیہ اور کون مصدر کا اسم.... ﴿مطابقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کون مصدر کا اسم''، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **مطابقا** اسم فاعل کا ظرف لغو.... **مطابقا** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... **کون** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر بدل.... **هذا** مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتداء.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، مضاف.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ اس کا اسم.... ﴿اسما﴾ موصوف.... ﴿ظاهرا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... ﴿اسما﴾ موصوف اپنی صفت سے مل کر کان کی خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ.... ﴿اذا﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتٌ مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	اما اذا کان مضمرا فلیست المطابقة بینهما شرطا	

ترجمہ:۔ بہرحال جب کہ وہ مضمر ہو تو ان کے درمیان مطابقت شرط نہیں ہے۔

تشریح:۔

مضمر سے مراد مستتر ہے۔ کیونکہ اگر فاعل ضمیر بارز ہو تب بھی مطابقت شرط ہے۔

ترکیب:۔ ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط" یوجد شیء " محذوف....اس میں ﴿یوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول...﴿شیء﴾ نائب الفاعل....یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط....﴿اذا﴾ ظرف زمان، مضاف....﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے" الفاعل "اس کا اسم....﴿مضمرا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف" اسماً"، اس کا نائب الفاعل....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ.... **اذا** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم....﴿ف﴾ جزائیہ....﴿لیست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....الف لام برائے تعریف....﴿مطابقة﴾ مصدر....﴿بین﴾ مضاف....﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے" **الخبر و الفاعل**" مضاف الیہ.... **بین** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... **مطابقة** مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر لیست کا اسم....﴿شرطا﴾ خبر.... **لیست** فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء....شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع الثانی من النوعین المذکورین ان یرفع الاسم وحده

ترجمہ:۔ مذکورہ دونوں انواع میں سے نوع ثانی یہ ہے کہ وہ صرف اسم کو رفع دے۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿نوع﴾ موصوف ...الف لام برائے تعریف....﴿ثانی﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال....﴿من﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿نوعین﴾ موصوف.... ﴿ال﴾ بمعنی **الذین**، اسم موصول....﴿مذکورین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول، اس میں هما ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے" اسم موصول" اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ...اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... **النوعین** موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **من** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے" ذوالحال"، اس کا فاعل.... **ثابتاً** اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... **النوع الثانی** ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء....﴿ان﴾

ناصبہ.... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "عسی" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ ذوالحال.... ﴿وحد﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذوالحال"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر یرفع فعل کا مفعول بہ.... یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وذلک اذا کان اسمه فعلا مضارعا مع ان

ترجمہ:۔ اور یہ جب ہے کہ اس کا اسم ان کے ساتھ فعل مضارع ہو۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ذلک﴾ اسم اشارہ مبتداء.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، مضاف.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "عسی"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان کا اسم.... ﴿فعلا﴾ موصوف.... ﴿مضارعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر کان کی خبر.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... کان اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ.... اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ذلک مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیکون الفعل المضارع مع ان فی محل الرفع بانه اسمه

ترجمہ:۔ تو فعل مضارع ان کے ساتھ محل رفع میں ہوگا، اس سبب سے کہ وہ اس کا اسم ہے

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو

ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر ذو الحال.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتاً مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابتا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذو الحال"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذو الحال اپنے حال سے مل کر کان کا اسم.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿محل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رفع﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً اسم فاعل کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿انّ﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، انّ کا اسم.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**عسی**"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... ﴿ثابتا﴾ اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "**اِذَا کان الامر کذٰلک**" شرط محذوف کی جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ویکون عسی حینئذ بمعنی قرب

ترجمہ: اور اس وقت عسی بمعنی قرب ہوگا۔

تشریح:

یعنی بمنزلہ قرب کہ جس طرح قرب غیر فاعل کی جانب محتاج نہیں ہوتا، اس صورت میں عسی بھی محتاج نہیں ہوتا۔ بخلاف صورتِ اول کے کہ اس میں عسی، غیر کی طرف محتاج ہونے کی بناء پر بمنزلہ قارب تھا۔ لیکن بمعنی قرب ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ عسی معنی قریب کے لئے وضع کیا گیا ہے، حتی کہ یہ اعتراض وارد ہو کہ عسی نہ وضعاً قرب کے معنی میں ہے نہ استعمالاً، بلکہ وہ صرف طمع و رجاء کے لئے ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿عسی﴾ اس کا اسم.... ﴿حین﴾ مضاف.... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ، مضاف.... تنوین عوض مضاف الیہ محذوف.... اذ مضاف، عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین مضاف کا مضاف الیہ.... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ

مقدم.....﴿ب﴾حرف جار.....﴿معنی﴾مضاف.....﴿قرب﴾مرادا للفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.....﴿ثابتا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''یکون کا اسم''، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....**یکون** فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل عسی ان یخرج زید

ترجمہ:۔ جیسے (زید کا نکلنا قریب ہے)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف.....﴿**عسی ان یخرج زید**﴾مرادا للفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....﴿**مثال**﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''عسی کا قرب کے معنی میں ہونا''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**عسی**﴾بمعنی قرب، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ.....﴿**ان**﴾ ناصبہ.....﴿**یخرج**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ﴿**زید**﴾اس کا فاعل.....فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد اسم.....**عسی** فعل مقاربہ، اپنے اسم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای قرب خروجه

ترجمہ:۔ یعنی.....**قرب خروجه**.....(زید کا نکلنا قریب ہے۔)

ترکیب:۔ ﴿**ای**﴾حرف تفسیر.....﴿**قرب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....﴿**خروج**﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**زید**''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.....**قرب** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فلا یحتاج فی هذا الوجه الی الخبر بخلاف الوجه الاول لانه لا یتم المقصود فیه بدون الخبر

ترجمہ:۔ پس اس صورت میں خبر کی جانب محتاج نہ ہوگی، برخلاف پہلی صورت کے، اس لئے کہ اس میں بغیر خبر کے مقصود تمام

نہیں دونا۔

ترکیب۔ ﴿ف﴾حرف عاطف ...﴿لا یحتاج﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے"عسی"اس کا فاعل....﴿فی﴾حرف جار....﴿ھذا﴾اسم اشارہ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿وجہ﴾صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال....

﴿الی﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لایحتاج فعل کا ظرف لغو ثانی....

﴿ب﴾حرف جار....﴿خلاف﴾مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿وجہ﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿اول﴾صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"موصوف"اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف، اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....

﴿لام﴾حرف جار....﴿ان﴾حرف مشبہ بالفعل....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے"**الوجہ الاول**"، انّ کا اسم....﴿لا یتم﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف....﴿ال﴾بمعنی الذی....﴿مقصود﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"اسم موصول"، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل....﴿فی﴾حرف جار....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے"انّ کا اسم"، مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول....﴿ب﴾حرف جار....﴿دون﴾بمعنی غیر، مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی....**لایتم** فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....﴿ان﴾حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور....**لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....**خلاف** مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور....ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"ذوالحال"، اس کا فاعل....﴿ثابتا﴾اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....**ھذا الوجہ**

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور.... **فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... **لایحتاج** فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فیکون الاول ناقصا والثانی تاما	

ترجمہ:۔ چنانچہ اول ناقص اور ثانی تام ہوگا۔

ترکیب:۔ ﴿**ف**﴾ حرف عطف.... ﴿**یکون**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**اول**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**عسی**'' اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**ثانی**﴾ موصوف محذوف ''**عسی**'' کی صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف .... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر یکون کا اسم .... ﴿**ناقصا**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**الاول**''، اس کا فاعل.... **ناقصا** اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿**و**﴾ حرف عطف.... ﴿**تاما**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**الثانی**''، اس کا فاعل.... **تاماً** اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر یکون کی خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	والثانی کاد	

ترجمہ:۔ اور دوسرا کاد ہے۔

تشریح:۔

یہ جزم متکلم کے اعتبار سے فاعل کے لئے خبر کے حصول کے قرب پر دلالت کرتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**ثانی**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**الفعل**'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿**کاد**﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھو یرفع الاسم وینصب الخبر	

ترجمہ:۔اور وہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ھو﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے"کاد" مبتداء.... ﴿یرفع﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے"مبتداء" اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾مفعول بہ....فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....﴿ینصب﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے"مبتداء" اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾مفعول بہ....**ینصب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وخبره فعل مضارع بغير ان

ترجمہ:۔اور اس کی خبر بغیر ان کے فعل مضارع ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿خبر﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "کاد"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل مبتداء....﴿فعل﴾موصوف....﴿مضارع﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"موصوف"، اس کا فاعل....﴿مضارع﴾اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول....﴿ب﴾حرف جار....﴿غیر﴾مضاف....﴿ان﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابت** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابت﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"موصوف"، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی....**فعل** موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد يكون مع ان تشبها له بعسى

ترجمہ:۔اور کبھی عسی سے مشابہت کی بناء پر اس کی خبر ان کے ساتھ ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿قد﴾حرف تحقیق برائے تقلیل....﴿یکون﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے"خبرہ" اس کا اسم....

﴿مع﴾ مضاف.....﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتاً مقدر کا مفعول فیہ.....
﴿ثابتا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''یکون کا اسم''، اس کا فاعل.....﴿ثابتا﴾ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....﴿تشبھا﴾ مصدر.....﴿لام﴾ حرف جار.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''کاد''، مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تشبھا مصدر کا ظرف لغو اول.....
﴿ب﴾ حرف جار.....﴿عسی﴾ مراد اللفظ مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.....تشبھا مصدر اپنے دونوں ظرف لغو سے مل کر مفعول لہ.....یکون فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	مثل کاد زید یجیء	

ترجمہ:۔ جیسے (زید کا آنا قریب ہے)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿کاد زید یجیء﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.....﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''کاد کی خبر کا ان کے بغیر آنا''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿کاد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ.....﴿زید﴾ اس کا اسم.....
﴿یجیء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''کاد کا اسم'' اس کا فاعل.....یجیء فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر..... کاد فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فزید مرفوع بانہ اسم کاد	

ترجمہ:۔ پس زید مرفوع ہے اس سبب سے کہ وہ کاد کا اسم ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرف تفصیل.....﴿زید﴾ مبتداء.....﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا نائب الفاعل.....﴿ب﴾ حرف جار.....﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.....
﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''زید''، انّ کا اسم.....﴿اسم﴾ مضاف.....﴿کاد﴾ مضاف

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مرفوع اسم مفعول کا ظرف لغو.... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	و يجيء في محل النصب بانه خبره	

ترجمہ:۔ اور ''یجیء'' محل نصب میں ہے۔ اس سبب سے کہ وہ اس کی خبر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿یجیء﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿محل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نصب﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل .... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿انّ﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''یجیء''، انّ کا اسم.... ﴿خبر﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''کاد'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر انّ کی خبر.... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف لغو.... ثابت اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	معناه قرب مجيء زيد	

ترجمہ:۔ اس کا معنی (زید کا آنا قریب ہے) ہے۔

ترکیب:۔ ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم ''کاد زید یجیء''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿قرب مجیء زید﴾ خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وحكم باقي المشتقات من مصدره كحكم كاد	

ترجمہ:۔ اور اس کے مصدر کے باقی مشتقات کا حکم، کاد کے حکم کی مثل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿حکم﴾مضاف....﴿باقی﴾مضاف الیہ،مضاف....الف لام بمعنی الذی تعریف....﴿مشتقات﴾صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول،اس میں ھن ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے''مبتداء'' اس کا نائب الفاعل....﴿من﴾حرف جار....﴿مصدر﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل راجع بسوئے ''کاد''،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....**من** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **مشتقات** اسم مفعول ظرف لغو....**مشتقات** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف محذوف ''**الالفاظ**'' کی صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....**باقی** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ....**حکم** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿ک﴾حرف جار....﴿حکم﴾مضاف....﴿کاد﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....**ک** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابت** مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابت﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''مبتداء''،اس کا فاعل....**ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل لم یکد زید یجیء ولا یکاد زید یجیء

ترجمہ:۔ جیسے (نہ قریب ہوا کہ زید نکلے)۔اور..(نہیں قریب ہے کہ زید نکلے)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف....﴿لم یکد زید یجیء﴾معطوف علیہ...﴿و﴾حرف عطف....﴿لا یکاد زید یجیء﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....﴿مثل﴾مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم''کاد کی خبر کا ان کے بغیر آنا''،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿لم یکد﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل نفی جحد بلم در مستقبل معروف،از افعال مقاربہ....﴿زید﴾اس کا اسم....﴿یجیء﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معروف....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''لم یکد کا اسم''اس کا فاعل....**یجیء** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... **لم یکد** فعل مقاربہ،اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿لا یکاد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معروف، از افعال مقاربہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم ﴿یجیء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لا یکاد کا اسم" اس کا فاعل.... یجیء فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر.... لا یکاد فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وان دخل علی کاد حرف النفی ففیہ خلاف

ترجمہ:۔ اور اگر کاد پر حرف نفی داخل ہو تو اس میں اختلاف ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿کاد﴾ مرادا للفظ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... ﴿حرف﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نفی﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر دخل کا فاعل.... دخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "کاد پر حرف نفی داخل ہونے کی صورت میں"، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے مؤخر"، اس کا فاعل.... ﴿ثابت﴾ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿خلاف﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

قال بعضھم ان حرف النفی فیہ مطلقا یفید معنی النفی

ترجمہ:۔ ان میں سے بعض نے کہا کہ اس میں حرف نفی مطلقا نفی کا فائدہ دیتا ہے۔

تشریح:۔

بعضھم، سے جمہور نحاۃ مراد ہیں اور یہی قول اصح ہے۔ اور مطلقا سے مراد یہ ہے کہ حرفِ نفی ماضی پر ہو یا مضارع پر، دیگر افعال کی طرح معنیٰ نفی کا فائدہ دیتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ مضاف.... ﴿ھم﴾ ضمیر جمع مذکر

غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ''نحات''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قال کا فاعل....﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل ﴿حرف﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿نفی﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف سے مل کر ذوالحال....﴿فی﴾ حرف جار....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ''کاد''، مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یفید کا ظرف لغو مقدم....﴿مطلقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''حرف النفی''، اس کا نائب الفاعل....مطلقا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....حرف النفی ذوالحال اپنے حال سے مل کر انّ کا اسم....﴿یفید﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''ان کا اسم'' اس کا فاعل....﴿معنی﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿نفی﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ....یفید فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....انّ حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ....قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وقال بعضهم انه لا يفيده	

ترجمہ:۔ اور ان میں سے بعض نے کہا کہ حرف نفی، نفی کا فائدہ نہیں دیتا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿بعض﴾ مضاف....﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''نحات''، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قال کا فاعل....﴿انّ﴾ حرف مشبہ بالفعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''حرف النفی''، اس کا اسم....﴿لا یفید﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''ان کا اسم'' اس کا فاعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''معنیٰ نفی''، اس کا مفعول بہ....لا یفید فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر....﴿انّ﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ....قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	بل الاثبات باق على حاله	

ترجمہ۔ بلکہ اثبات اپنے حال پر باقی ہے۔

ترکیب۔ ﴿بل﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اثبات﴾ مبتداء.... ﴿باق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿حال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الاثبات"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر باق اسم فاعل کا ظرف لغو.... باق اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم انه لا يفيد النفي في الماضي وفي المستقبل يفيده

ترجمہ:۔ اور بعض نے کہا کہ حرف نفی، ماضی میں نفی کا فائدہ نہیں دیتا اور مستقبل میں اس کا فائدہ دیتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ مضاف.... ﴿ھم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "نحات"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قال کا فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "حرف النفی"، اس کا اسم.... ﴿لا یفید﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "ان کا اسم" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نفی﴾ مفعول بہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ماضی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر "الفعل"، اس کا فاعل.... ماضی اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لا یفید فعل کا ظرف لغو.... لا یفید فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مستقبل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر "الفعل"، اس کا فاعل.... ﴿مستقبل﴾ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور.... ﴿فی﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یفید فعل کا ظرف لغو مقدم.... ﴿یفید﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "

حروف النفی ''اس کا فاعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''نفی'' مفعول بہ.... یفید فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	والثالث کرب	

ترجمہ:۔ اور تیسرا کرب ہے۔

تشریح:۔

یہ شروع فی الفعل کے لئے مستعمل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف....﴿ثالث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**الفعل**'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿کرب﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وهو يرفع الاسم و ينصب الخبر	

ترجمہ:۔ اور وہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''**کرب**''، مبتداء....﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾ مفعول بہ.... **یرفع** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''**کرب**'' اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾ مفعول بہ.... **ینصب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وخبره يجيء فعلا مضارعا دائما بغير ان	

ترجمہ۔ اور اس کی خبر ہمیشہ بغیر ان کے فعل مضارع آتی ہے۔

ترکیب۔ ﴿و﴾ حرف عطف ....﴿خبر﴾ مضاف ....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''کرب''، مضاف الیہ .... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء ....﴿یجیء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتدا'' ذو الحال ....

﴿فعلا﴾ موصوف ....﴿مضارعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل .... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت .... موصوف اپنی صفت سے مل کر موصوف ....

﴿دائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ''زمانا''، اس کا فاعل .... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر یجیء فعل کا مفعول فیہ ....﴿ب﴾ حرف جار ....﴿غیر﴾ مضاف .... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ .... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور .... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر ....﴿ثابتا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف ''فعلا مضارعا''، اس کا فاعل .... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت .... موصوف اپنی صفت سے مل کر حال ....

ذو الحال اپنے حال سے مل کر یجیء کا فاعل .... یجیء فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ... ''خبرہ'' مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	نحو کرب زید یخرج	

ترجمہ:۔ جیسے ......(زید کا نکلنا قریب ہے)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف ....﴿کرب زید یخرج﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ ....﴿نحو﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر ....﴿مثال﴾ مضاف ....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم ''کرب کی خبر کا اَنْ کے بغیر آنا''، مضاف الیہ .... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء ... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿کرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ ....﴿زید﴾ اس کا اسم ....

﴿یخرج﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف .... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "کرب کا اسم" اس کا فاعل .... یخرج فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر .... کرب فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	والرابع او شک	

ترجمہ:۔ اور چوتھا اوشک ہے۔

تشریح:۔

یہ بھی شروع فی الفعل کے لئے مستعمل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف .... الف لام برائے تعریف .... ﴿رابع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الفعل" اس کا فاعل .... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت .... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتدا .... اوشک خبر .... مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھو یرفع الاسم و ینصب الخبر	

ترجمہ:۔ اور وہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف .... ﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "اوشک"، مبتدا .... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل .... الف لام برائے تعریف .... ﴿اسم﴾ مفعول بہ .... یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ .... ﴿و﴾ حرف عطف .... ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اوشک" اس کا فاعل .... الف لام برائے تعریف .... ﴿خبر﴾ مفعول بہ .... ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف .... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر .... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وخبرہ فعل مضارع مع ان او بغیر ان	

ترجمہ:۔ اور اس کی خبر ان کے ساتھ فعل مضارع ہے یا بغیر ان کے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف ...﴿خبر﴾ مضاف...﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "اوشک" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿فعل﴾ موصوف... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت اول... ﴿مع﴾ مضاف... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا مفعول فیہ... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿غیر﴾ مضاف... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا **ثابتٌ** اسم فاعل کا... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت ثانی... **فعل** موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل اوشک زید ان یجیء او یجیء	

ترجمہ:۔ جیسے (قریب ہے زید کا نکلنا یا قریب ہے کہ زید نکلے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿اوشک زید ان یجیء﴾ معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿یجیء﴾ بتقدیر "**اوشک زید**" معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... ﴿مثل﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "اوشک کی خبر کا فعل مضارع ان کے ساتھ یا اس کے بغیر آنا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿اوشک﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... ﴿زید﴾ اس کا اسم... ﴿ان﴾ مصدریہ... ﴿یجیء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اوشک کا اسم" اس کا فاعل... **یجیء** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر خبر...

اوشک فعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿اوشک﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم
﴿یجیء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اوشک کا اسم" اس کا فاعل.... یجیء فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... اوشک فعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم ان افعال المقاربة سبعة هذه الاربعة المذكورة و جَعَلَ وطَفِقَ و اَخَذَ

ترجمہ:۔ اور ان میں سے بعض نے کہا کہ افعال مقاربہ سات ہیں۔ چار یہی مذکورہ اور جعل اور طفق اور اخذ۔

تشریح:۔

بعض سے مراد ابن حاجب اور صاحب لباب وغیرہ ہیں اور جعل بمعنی طفق، طفق بمعنی اخذ اور اخذ بمعنی شرع آتا ہے، یعنی تینوں بمعنی شرع آتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ مضاف.... ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نحات"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قال کا فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿افعال﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مقاربة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر انَّ کا اسم.... ﴿سبعة﴾ مبدل منہ.... ﴿هذه﴾ اسم اشارہ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اربعة﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر موصوف.... ﴿ال﴾ بمعنی التی، اسم موصول.... ﴿مذكورة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... الاربعة موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿جعل﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿طفق﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اخذ﴾ معطوف.... الاربعة المذكورة معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل.... سبعة مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر.... ﴿انَّ﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وهذه الثلثة مرادفة لكرب و موافقة له في الاستعمال

ترجمہ:۔ اور یہ تینوں **کرب** کے ہم معنی اور استعمال میں اس کے موافق ہیں۔

تشریح:۔

مرادف، اصطلاحی اعتبار سے اس لفظ کو کہتے ہیں، جو دوسرے لفظ کے ساتھ معنی میں شریک ہو۔اور موافقت اس بات میں ہے کہ ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع بغیر ان ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿هذه﴾ اسم اشارہ مبدل منہ....الف لام برائے تعریف....﴿ثلثة﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتداء....﴿مرادفة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل....﴿لام﴾ حرف جار....﴿کرب﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **مرادفة** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿موافقة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل ....﴿لام﴾ حرف جار....﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ''کرب''، مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول....﴿في﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿استعمال﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو ثانی....**موافقة** اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع الثاني عشر

افعال المدح والذم

ترجمہ:۔ بارھویں نوع افعال مدح وذم ہیں۔

تشریح:۔

یعنی وہ افعال جو انشائے مدح وذم کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿نوع﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ثاني عشر﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿افعال﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿مدح﴾ معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ذم﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... افعال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھی اربعة	

ترجمہ:۔ اور وہ چار ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے **افعال المدح والذم**، مبتداء.... ﴿اربعة﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	الاول نعم	

ترجمہ:۔ پہلا نعم ہے۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "**الفعل**" اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿نعم﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	اصله نَعِمَ بفتح الفاء وكسر العين	

ترجمہ:۔ اس کی اصل فاء کلمہ کے فتح اور عین کلمہ کے کسرہ کے ساتھ نعم ہے۔

ترکیب:۔ ﴿اصل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**نعم**" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿نعم﴾ ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿فتح﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاء﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿کسر﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عین﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... **نعم** ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فكسرت الفاء اتباعا للعين

ترجمہ:۔ پس فاء کوعین کی اتباع کے سبب کسرہ دیا گیا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ....﴿کسرت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول....الف لام برائے تعریف....﴿فاء﴾ نائب الفاعل....﴿اتباعا﴾ مصدر....﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿عین﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....**اتباعا** مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر **کسرت** فعل کا مفعول لہ....**کسرت** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط محذوف ''**اِذَا کَانَ الْاَمْرُ کَذٰلِکَ**'' کی جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ثم اسكنت العين للتخفيف

ترجمہ:۔ پھر عین کوتخفیف کے لئے ساکن کردیا گیا۔

تشریح:۔

تخفیف کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ جس فعل کا فاء کلمہ مفتوح اور عین کلمہ حرف حلقی ہو، اس میں حرفِ حلقی پر کسرہ ثقیل ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ثم﴾ حرف عطف....﴿اسکنت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول....الف لام برائے تعریف....﴿عین﴾ نائب الفاعل....﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿تخفیف﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....**اسکنت** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فصار نعم

ترجمہ:۔ تو نعم ہوگیا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ....﴿صار﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''نَعِمَ'' اس کا اسم....﴿نِعْمَ﴾ خبر....فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء شرط محذوف ''**اذا کان الامر کذالک**'' کی۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وهو فعل مدح

ترجمہ:۔ اور وہ فعل مدح ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿ھـــو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "نـــعـــم"، مبتداء.....﴿فعل﴾ مضاف.....﴿مدح﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وفاعله قد يكون اسم جنس معرفا باللام	

ترجمہ:۔ اور اس کا فاعل کبھی اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿فـــاعـــل﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نعم"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.....﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا اسم.....﴿اسم﴾ مضاف.....﴿جنس﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.....﴿معرفا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.....﴿ب﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿لام﴾ مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.....**معرفا** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.....**یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل نعم الرجل زيد	

ترجمہ:۔ جیسے.....(زید اچھا مرد ہے۔)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿نعم الرجل زید﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.....﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "نعم کے فاعل کا کبھی معرف باللام ہونا"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ (۱)﴿نـــعـــم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.....الف لام برائے تعریف.....﴿رجـــل﴾ فاعل.....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم [۱].....﴿زیـــد﴾ مبتدائے

[۱]:۔ جملہ انشائیہ کا خبر واقع ہونا، مجاز پر مبنی ہوگا، کیونکہ جملہ انشائیہ بغیر تاویل کے خبر واقع نہیں ہوتا۔۱۲منہ

مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... الف لام برائے تعریف....

﴿رجل﴾ فاعل.... فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿زید﴾ مبتدائے محذوف ھو کی خبر.... ھو ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل راجع بسوئے "الرجل" مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ بعد میں آنے والی تمام امثلہ میں مذکورہ دونوں تراکیب جاری ہوسکتی ہیں۔ بقیہ ترکیب خوفِ طوالت کی بناء پر فقط پہلی ترکیب درج کی گئی ہے۔ دوسری ترکیب خود کرلی جائے۔

فالرجل مرفوع بانه فاعل نعم

ترجمہ:۔ پس رجل مرفوع ہے، اس سبب سے کہ وہ نعم کا فاعل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رجل﴾ مبتداء.... ﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "رجل"، اس کا اسم.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... ﴿نعم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو.... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وزید مخصوص بالمدح مرفوع بانه مبتداء ونعم الرجل خبره مقدم علیه او مرفوع بانه خبر مبتداء محذوف

ترجمہ:۔ اور زید مخصوص بالمدح، مرفوع ہے، اس سبب سے کہ وہ مبتداء ہے اور نعم الرجل اس کی خبر، اس پر مقدم ہے۔ یا.. وہ (یعنی زید) اس سبب سے مرفوع ہے کہ وہ مبتدائے محذوف کی خبر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مدح﴾

مجرور۔ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو...... مخصوص اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول ...﴿مرفوع﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا نائب الفاعل ...﴿ب﴾حرف جار....﴿ان﴾حرف مشبہ بالفعل ....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل راجع بسوئے ''زید''، اس کا اسم.....﴿مبتداء﴾خبر.... انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور..... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ...﴿او﴾حرف عطف....﴿مرفوع﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا نائب الفاعل ....﴿ب﴾حرف جار....﴿ان﴾حرف مشبہ بالفعل ....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''زید''، اس کا اسم....﴿خبر﴾مضاف...﴿مبتداء﴾موصوف.... ﴿محذوف﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ..... خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر..... انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ثانی.... مبتداء اپنی خبرِ اول اور ثانی سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھو الضمیر	

ترجمہ:۔ اور وہ (مبتدائے محذوف) ضمیر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ھو﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''مبتدائے محذوف''، مبتداء.... الف لام برائے تعریف....﴿ضمیر﴾خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	تقدیرہ نعم الرجل ھو زید	

ترجمہ:۔ اس کی اصل ''نعم الرجل ھو زید'' ہے۔

ترکیب:۔ ﴿تقدیر﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''نعم الرجل زید'' مضاف

الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،...﴿نعم الرجل هو زيد﴾ مراد اللفظ خبر... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ونعم الرجل خبره مقدم عليه

ترجمہ:۔ اور **نعم الرجل** اس کی خبر، اس پر مقدم ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف...﴿نعم الرجل﴾ مبتداء...﴿خبر﴾ مضاف...﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**زيد**'' مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اول...﴿مقدم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا نائب الفاعل...﴿على﴾ حرف جار...﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ''**زيد**'' مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... **مقدم** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی... مبتداء اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فيكون على التقدير الاول جملة واحدة وعلى التقدير الثانى جملتين

ترجمہ:۔ پس پہلی صورت میں وہ ایک جملہ ہوگا اور دوسری صورت میں دو جملے ہوں گے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ...﴿يكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ھو ضمیر مرفوع مستتر راجع بسوئے ''**نعم الرجل زيد**'' اس کا اسم...﴿على﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف...﴿تقدير﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف...﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... **على** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ...

﴿و﴾ حرف عطف...﴿على﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف...﴿تقدير﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف...﴿ثانى﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''موصوف''، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... **على** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو...

﴿جملۃ﴾موصوف....﴿واحدۃ﴾صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....﴿جملتین﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر....**یکون** فعل ناقص اپنے اسم خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مقدر''اِذَا کَانَ الْاَمْرُ کَذٰلِکَ'' کی جزاء۔شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	وقد یکون فاعلہ اسما مضافا الی المعرف باللام	

ترجمہ۔اور اس کا فاعل ایسا اسم ہوتا ہے جو معرف باللام کی جانب مضاف ہو۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿قد﴾حرف تحقیق برائے تقلیل....﴿یکون﴾صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف،از افعال ناقصہ....﴿فاعل﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے ''نعم''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یکون کا اسم....﴿اسما﴾موصوف....﴿مضافا﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے''موصوف''،اس کا نائب الفاعل....﴿الی﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿معرف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف محذوف ''اللفظ''،اس کا نائب الفاعل....﴿ب﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿لام﴾مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....**الی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو....**مضافا** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....**اسما** موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....**یکون** فعل ناقص،اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	نحو نعم صاحب الفرس زید	

ترجمہ:۔جیسے......(زید اچھا گھڑسوار ہے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾مضاف....﴿نعم صاحب الرجل زید﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم''نعم کے فاعل کا کبھی معرف باللام کی طرف مضاف ہونا''،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿نعم﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿صاحب﴾مضاف.... الف لام برائے تعریف....﴿رجل﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل....فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿زید﴾مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد یکون ضمیرا مستترا ممیزا بنکرة منصوبة

ترجمہ:۔اور کبھی فاعل ایسی ضمیر مستتر ہوتی ہے جو کسی نکرہ منصوبہ کے ساتھ ممیز ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿قد﴾حرف تحقیق برائے تقلیل....﴿یکون﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "نعم کا فاعل" اس کا اسم....﴿ضمیرا﴾ موصوف....﴿مستترا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل ....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت اول....﴿ممیزا﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل....﴿ب﴾حرف جار....﴿نکرة﴾موصوف....﴿منصوبة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....﴿نکرة﴾موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....﴿ممیزا﴾اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت ثانی....ضمیرا موصوف اپنی صفت اول وثانی سے مل کر خبر...یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل نعم رجلا زید

ترجمہ:۔جیسے..... (زید مرد ہونے کے اعتبار اچھا ہے۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف....﴿نعم رجلا زید﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر....﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "نعم کے فاعل کا کبھی ایسی ضمیر ہونا جس کی تمیز نکرہ منصوبہ آتی ہو" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿نعم﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿ھو﴾ضمیر واحد مذکر غائب،

مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''غائب معین' ممیز...﴿رجلا﴾ تمیز...ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل...فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم...﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر...مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	والضمير المستتر عائد الى معهود ذهني	

ترجمہ۔ اور ضمیر مستتر ذہن میں موجود معین شے کی جانب راجع ہوتی ہے۔

تشریح۔

یعنی واحد کی جانب راجع ہے، جو ابتداء، غیر معین اور بعد ذکر مخصوص، معین ہو جاتا ہے۔ کیونکہ نعم اور بئس کے فاعل میں تنکیر اصل ہے، کیونکہ از روئے معنی مخصوص کی خبر ہوتا ہے اور خبر میں اصل تنکیر ہے۔ چونکہ غیر معین کی مدح وذم کا کوئی فائدہ نہ تھا، اس لئے نحویوں نے التزام کیا کہ فاعل معرف باللام عہد ذہنی ہو۔ یا ضمیر ممیز بنکرہ منصوبہ ہو، تاکہ صورتاً خبر نہ ہو جائے اور حقیقتاً نکرہ رہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف...الف لام برائے تعریف...﴿ضمیر﴾ موصوف...الف لام برائے تعریف...﴿مستتر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف''، اس کا فاعل...اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت...موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء...﴿عائد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا فاعل...﴿الی﴾ حرف جار...﴿معهود﴾ موصوف...﴿ذهنی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم منسوب، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا نائب الفاعل...اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت...موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور...**الی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''**عائد**'' اسم فاعل کا ظرف لغو...**عائد** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وقد يحذف المخصوص اذادل عليه قرينة	

ترجمہ:۔ اور کبھی مخصوص کو حذف کر دیا جاتا ہے، جب کہ اس پر کوئی قرینہ دلالت کرے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف...﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل...﴿یحذف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول...الف لام برائے تعریف...﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل

مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ''اللفظ ''، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر نائب الفاعل.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، مضاف.... ﴿دل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ''المخصوص '' مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''دل '' فعل کا ظرف لغو.... ﴿قرینۃ﴾ فاعل.... ﴿دل﴾ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ.... **اذا** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... **یحذف** فعل اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	مثل نعم العبد	

ترجمہ:۔ جیسے **نعم العبد**۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿نعم العبد﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''کبھی مخصوص کا حذف ہو جانا '' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عبد﴾ فاعل.... فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿ایوب﴾ مبتدائے محذوف مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ای نعم العبد ایوب	

ترجمہ:۔ یعنی.... (ایوب اچھا بندہ ہے۔)

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عبد﴾ فاعل.... فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿ایوب﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	والقرینۃ سیاق الایۃ	

ترجمہ۔اور (یہاں) قرینہ آیت کا ماقبل ہے۔

ترکیب۔ ﴿و﴾ حرف عطف...الف لام برائے تعریف...﴿قرینة﴾ مبتداء...﴿سیاق﴾ مضاف الف لام برائے تعریف...﴿آیة﴾ مضاف الیہ...مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر...مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وشرط المخصوص ان یکون مطابقا للفاعل فی الافراد والتثنیة والجمع والتذکیر والتانیث

ترجمہ:۔اور مخصوص کی شرط یہ ہے کہ وہ افراد وتثنیہ وجمع وتذکیر وتانیث میں فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف...﴿شرط﴾ مضاف...الف لام برائے تعریف...﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ''**اللفظ**''، اس کا نائب الفاعل...اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت...موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ...مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...﴿ان﴾ ناصبہ...﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**المخصوص**''، اس کا اسم...﴿مطابقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''یکون کا اسم''، اس کا فاعل...﴿لام﴾ حرف جار...الف لام برائے تعریف...﴿فاعل﴾ مجرور...حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول...

﴿فی﴾ حرف جار...الف لام برائے تعریف...﴿افراد﴾ معطوف علیہ...﴿و﴾ حرف عطف...الف لام برائے تعریف...﴿تثنیة﴾ معطوف...﴿و﴾ حرف عطف...الف لام برائے تعریف...﴿جمع﴾ معطوف...﴿و﴾ حرف عطف...الف لام برائے تعریف...﴿تذکیر﴾ معطوف...﴿و﴾ حرف عطف...الف لام برائے تعریف...﴿تانیث﴾ معطوف...معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور...**فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی...

مطابقا اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر...**یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل نعم الرجل زید ونعم الرجلان الزیدان ونعم الرجال الزیدون ونعمت المراۃ هند ونعمت المراتان الهندان ونعمت النساء الهندات

ترجمہ:۔ جیسے....(زید اچھا مرد ہے۔) اور....(دو زید اچھے مرد ہیں۔) اور....(دو سے زیادہ زید اچھے مرد ہیں۔)....(ھندہ اچھی عورت ہے۔)....(دو ھندہ اچھی عورتیں ہیں۔)....(دو سے زیادہ ھندہ اچھی عورتیں ہیں۔)..........

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿نعم الرجل زید﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿نعم الرجلان الزیدان﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿نعم الرجال الزیدون﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿نعمت المرأۃ هند﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿نعمت المرأتان الهندان﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿نعمت النساء الهندات﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "مخصوص کا فاعل کے مطابق ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....الف لام برائے تعریف....﴿رجل﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم....﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿الرجلان﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم....﴿الزیدان﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿الرجال﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم....﴿الزیدون﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿نعمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....الف لام برائے تعریف....

﴿مرأة﴾ فاعل.... فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿هند﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿نعمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿المرأتان﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿الهندان﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿نعمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿النساء﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿الهندات﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والثاني بئس

ترجمہ:۔اور دوسرا بئس ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿ثاني﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''**الفعل**'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿بئس﴾ خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو فعل ذم اصله بئس من باب علم

ترجمہ:۔اور وہ فعل ذم ہے، اس کی اصل بئس ہے، باب علم سے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''**بئس**'' مبتداء....
﴿فعل﴾ مضاف....﴿ذم﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف....
﴿اصل﴾ مضاف....﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**بئس**'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿بئس﴾ ذوالحال....﴿من﴾ حرف جار....﴿باب﴾ مضاف....﴿علم﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''**ثابتاً**'' محذوف کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتا﴾ صیغہ

صیغہ مذکر، اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالجلال" اس کا فاعل ... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ... بئس ذوالجلال اپنے حال سے مل کر خبر ... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر صفت

فعل ذم موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فکسرت الفاء لتبعیة العین

ترجمہ۔ پس فاء کو عین کلمے کی تبعیت کی بناء پر کسرہ دیا گیا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ ... ﴿**کسرت**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول ... الف لام برائے تعریف ... ﴿**فاء**﴾ نائب الفاعل ... ﴿**لام**﴾ حرف جار ... ﴿**تبعیة**﴾ مضاف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿**عین**﴾ مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "**کسرت**" فعل مجہول کا ظرف لغو ... **کسرت** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرطِ محذوف "اِذَا کَانَ الْاَمْرُ کَذَالِکَ" کی جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ثم اسکنت العین تخفیفا

ترجمہ:۔ پھر عین کو تخفیفا ساکن کر دیا۔

ترکیب:۔ ﴿**ثم**﴾ حرف عطف ... ﴿**اسکنت**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول ... الف لام برائے تعریف ... ﴿**عین**﴾ نائب الفاعل ... ﴿**تخفیفا**﴾ مفعول لہ ... **اسکنت** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فصارت بئس

ترجمہ:۔ تو بئس ہو گیا۔

ترکیب:۔ ﴿**ف**﴾ حرف عطف ... ﴿**صارت**﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "بئس" اس کا اسم ... ﴿**بئس**﴾ خبر ... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وفاعله ايضا احد الامور الثلثة المذكورة فی نعم

ترجمہ:۔اور اس کا فاعل بھی نعم میں ذکر کردہ تین امور میں سے ایک ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿فاعل﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''بئس'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿احد﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿امور﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ثلاثۃ﴾ صفت اول....﴿ال﴾ بمعنی التی اسم موصول....﴿مذکورۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصول''، اس کا نائب الفاعل....﴿فی﴾ حرف جار....﴿نعم﴾ مراد اللفظ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ثانی....امور موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ....احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ: الیضا کی ترکیب صفحہ (156) پر گزر چکی وہاں ملاحظہ کر لی جائے۔

وحکم المخصوص بالذم کحکم المخصوص بالمدح فی جمیع الاحکام المذکورة

ترجمہ:۔اور تمام احکام مذکورہ میں مخصوص بالذم کا حکم، مخصوص بالمدح کے حکم کی مثل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿حکم﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''اللفظ''، اس کا نائب الفاعل....﴿ب﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿ذم﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....

﴿ک﴾ حرف جار....﴿حکم﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''اللفظ''، اس کا نائب الفاعل....﴿ب﴾ حرف جار....﴿مدح﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر حکم کا مضاف الیہ....حکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

مجرور...ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابت" مقدر کا ظرف مستقر...﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدا"، اس کا فاعل...﴿فی﴾ حرف جار...﴿جمیع﴾ مضاف...الف لام برائے تعریف...﴿احکام﴾ موصوف... ﴿ال﴾ بمعنی التی اسم موصول...﴿مذکورۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصول"، اس کا نائب الفاعل...اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ...اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت...موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ...جمیع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور...فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابت" اسم فاعل کا ظرف لغو...ثابت اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

مثل بئس الرجل زید وبئس صاحب الرجل زید وبئس رجلا زید وبئس الرجلان الزیدان وبئس الرجال الزیدون وبئست المراۃ ھند وبئست المراتان الھندان وبئست النساء الھندات

ترجمہ:۔ جیسے....(زید برا مرد ہے)..او....(زید کتنا برا مرد ہے۔)..اور...(دو زید برے مرد ہیں۔)..اور...(دو سے زیادہ زید برے مرد ہیں)..اور...(ھندہ بری عورت ہے۔)..اور...(دو ھندہ بری عورتیں ہیں۔)..اور...(دو سے زیادہ ھندہ بری عورتیں ہیں۔)......

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿بئس الرجل زید﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿بئس صاحب الرجل زید﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿بئس رجلا زید﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿بئس الرجلان الزیدان﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿بئس الرجال الزیدون﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿بئست المرأۃ ھند﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿بئست المرأتان الھندان﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿بئست النساء الھندات﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ...مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "مخصوص بالذم کا تمام احکام میں مخصوص بالمدح کے مطابق ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿بئس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف،از افعال ذم....الف لام برائے تعریف....﴿رجل﴾ فاعل....فعلِ ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿بئس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف،از افعال ذم....﴿صاحب﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿رجل﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل....فعلِ ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿بئس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف،از افعال ذم....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر ممیز....﴿رجلا﴾ تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل....فعلِ ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿بئس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف،از افعال ذم....﴿الرجلان﴾ فاعل....فعلِ ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿الزیدان﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿بئس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف،از افعال ذم....﴿الرجال﴾ فاعل....فعلِ ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿الزیدون﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿بئست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل ماضی مثبت معروف،از افعال ذم....الف لام برائے تعریف....﴿المرأۃ﴾ فاعل....فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿ھند﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿بئست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل ماضی مثبت معروف،از افعال ذم....﴿المرأتان﴾ فاعل....فعلِ ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿الھندان﴾ مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿بئست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ذم.... ﴿النساء﴾ فاعل.... فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم.... ﴿الھندات﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	والثالث ساء	

ترجمہ:۔ اور تیسرا ساء ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثالث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الفعل" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿ساء﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھو مرادف لبئس وموافق له فی جمیع وجوه الاستعمال	

ترجمہ:۔ اور وہ بئس کا ہم معنی ہے۔ اور تمام وجوہ استعمال میں اس کے موافق ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "ساء" مبتداء.... ﴿مرادف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿بئس﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿موافق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "بئس" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿جمیع﴾ مضاف.... ﴿وجوہ﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استعمال﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ.... ﴿جمیع﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... موافق اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	والرابع حب بفتح الفاء او ضمها	

ترجمہ:۔اور چوتھا حب ہے، فاء کلمے کے فتح... یا... ضمہ کے ساتھ۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿رابع﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''الفعل'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿حب﴾ ذوالحال....﴿ب﴾حرف جار....﴿فتح﴾مضاف.... الف لام برائے تعریف....﴿فاء﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ....﴿او﴾حرف عطف.... ﴿ضم﴾مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''الفاء'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثابتاً'' محذوف کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... حب ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	اصله حَبُبَ بضم العين	

ترجمہ:۔اس کی اصل، عین کلمے کے ضمہ کے ساتھ حَبُبَ ہے۔

ترکیب:۔ ﴿اصل﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''حب'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿حب﴾ ذوالحال....﴿ب﴾حرف جار....﴿ضم﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿عین﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثابتاً'' اسم فاعل مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال''، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	فاسكنت الباء الاولى	

ترجمہ:۔ پس پہلی باء کو ساکن کیا گیا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرف عطف....﴿اسکنت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول....الف لام برائے تعریف....﴿باء﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب الفاعل....اسکنت فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	و ادغمت فی الثانیة علی اللغة الاولی	

ترجمہ:۔ اور لغت اولیٰ کی بناء پر دوسری میں ادغام کر دیا گیا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ادغمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''**الباء الاولی**'' اس کا نائب الفاعل....﴿فی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿ثانیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ''موصوف مقدر الباء''....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف مقدر ''الباء'' کی صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو اول....﴿علی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿لغة﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو ثانی....**ادغمت** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	او نقلت ضمتها الی الحاء	

ترجمہ:۔ یا اس کا ضمہ حاء کی جانب نقل کیا گیا۔

ترکیب:۔ ﴿او﴾ حرف عطف....﴿نقلت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول....﴿ضمة﴾ موصوف....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**الباء الاولی**'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل....﴿الی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿حاء﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو..... نقلت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وادغمت الباء في الباء علي اللغة الثانية	

ترجمہ:۔ اور لغت ثانیہ کی بناء پر باء کا باء میں ادغام کر دیا گیا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿ادغمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.....الف لام برائے تعریف.....﴿باء﴾ نائب الفاعل.....﴿في﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿باء﴾ مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.....﴿علی﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿لغة﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ثانية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.....ادغمت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وحب لا ينفصل عن ذافي الاستعمال	

ترجمہ:۔ اور حب استعمال میں ذا سے جدا نہیں ہوتا۔

تشریح:۔

چونکہ حب بغیر ذا مستعمل نہیں ہوتا، اس لئے ذا، بمنزلہ جزو ہو گیا۔ اسی سبب سے حب کے ساتھ تثنیہ و جمع و مؤنث نہیں ہوتا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿حب﴾ مبتداء.....﴿لا ينفصل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.....، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.....﴿عن﴾ حرف جار.....﴿ذا﴾ مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.....﴿في﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿استعمال﴾ مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.....**لا ينفصل** فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ولهذا يقال في تقرير الافعال حبذا	

ترجمہ:۔ اسی لئے افعال کو شمار کرتے وقت حبذا کہا جاتا ہے۔

تشریح:۔

تقریر الافعال، مضاف کی تقدیر کے ساتھ ہے یعنی وقت تقریر الافعال۔ اور تقریر بمعنی تعدید(شمار کرنا)۔ پس معنی یہ ہوئے کہ "نحات جب بھی افعال مدح وذم کو شمار کرتے ہیں، تو صرف حب کے ذکر پر اکتفا نہیں کرتے، بلکہ پورے حبذا کو بیان کرتے ہیں" جس سے معلوم ہوا کہ ذا، انشاء کے لئے مستعمل حب سے کبھی جدا نہیں ہوتا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿هــذا﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو مقدم.... ﴿يقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿فى﴾ حرف جار.... ﴿تقرير﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعـال﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو مؤخر.... ﴿حبذا﴾ نائب الفاعل.... **يقال** فعل اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو مقدم ومؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وهو مرادف لنعم	

ترجمہ:۔ اور وہ نعم کا ہم معنی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حبذا" مبتداء.... ﴿مــرادف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿نعم﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وفاعله ذا	

ترجمہ:۔ اور اس کا فاعل ذا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فــاعـل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "حبــذا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ذا﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	و المخصوص بالمدح مذكور بعده	

ترجمہ:۔ اور مخصوص بالمدح اس کے بعد مذکور ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اللفظ"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مدح﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿مذکور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "ذا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... مذکور اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

واعرابه كاعراب مخصوص نعم في الوجهين المذكوين

ترجمہ:۔ اور دونوں مذکورہ صورتوں میں اس کا اعراب نعم کے مخصوص کے اعراب کی مثل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اعراب﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "المخصوص بالمدح" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿اعراب﴾ مضاف.... ﴿مخصوص﴾ مضاف الیہ، مضاف.... ﴿نعم﴾ مضاف الیہ.... مخصوص مضاف اپنے مضاف سے مل کر اعراب مضاف کا مضاف الیہ.... اعراب مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتٌ" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿وجهين﴾ موصوف.... ﴿ال﴾ بمعنی اَلَّذَيْنِ اسم موصول.... ﴿مذکورین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... وجهين موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتٌ" اسم فاعل کا ظرفِ لغو.... ثابت اسم فاعل اپنے فاعل، ظرفِ مستقر اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لکنه لایطابق فاعله فی الوجوه المذکورة	

ترجمہ۔ لیکن وہ وجوہ مذکورہ میں اپنے فاعل سے مطابقت نہیں رکھتا۔

تشریح:۔

یہاں وجوہ مذکورہ سے مراد تثنیہ وجمع وتانیث ہے کہ مخصوص اگر تثنیہ یا جمع یا مؤنث ہو، تو فاعل مثنی یا مجموع یا مؤنث نہیں ہوتا۔ بلکہ مفرد مذکر ہی رہتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "المخصوص بالمدح" اس کا اسم....﴿لایطابق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "لکن کا اسم" اس کا فاعل....﴿فاعل﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "حبذا" مضاف الیہ...مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل....﴿فی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿وجوہ﴾ موصوف....﴿ال﴾ بمعنی التی اسم موصول....﴿مذکورۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت....الوجوہ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....لایطابق فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....لکن حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل حبذا زید وحبذا الزیدان و حبذا الزیدون و حبذا ھند و حبذا الھندان وحبذا الھندات	

ترجمہ:۔ جیسے........(اچھا ہے زید)..اور...(اچھے ہیں دو زید)..اور...(اچھے ہیں بہت سے زید)..اور...(اچھی ہے ہندہ)..اور...(اچھی ہیں دو ہندہ)..اور...(اچھی ہیں بہت سے ہندہ)......

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿حبذا زید﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿حبذا الزیدان﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿حبذا الزیدون﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿حبذا ھند﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿حبذا الھندان﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿حبذا الھندات﴾ معطوف....معطوف

علیہ اپنے تمام متعلقات سے مل کر مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالـــہ** مقدر کی خبر....﴿**مثال**﴾ مضاف....﴿**ہ**﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "**حبذا**"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ☆﴿**حـــب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿**ذا**﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿**زیـــد**﴾مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**حـــب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿**ذا**﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿**الـــزیدان**﴾مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**حـــب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿**ذا**﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿**الـــزیدون**﴾مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**حـــب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿**ذا**﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿**هـــنـــد**﴾مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**حـــب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿**ذا**﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿**الهـــنـــدان**﴾مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿**حـــب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿**ذا**﴾ فاعل....فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿**الهـــنـــدات**﴾مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و يجوز ان يكون قبله او بعده اسم موافق له منصوبا على التميز او على الحال

ترجمہ :۔اوراس سے پہلے یااس کے بعدایک ایسے اسم کا ہونا جائز ہے، جواس سے موافق ہواورتمیز یا حال کی بناء پر منصوب ہو۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿یجوز﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معروف....﴿ان﴾ ناصبہ....﴿یکون﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معروف،ازافعال ناقصہ....﴿قبل﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''حبذا''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾حرف عطف....﴿بعد﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل راجع بسوئے''حبذا''مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ....﴿اسم﴾موصوف.... ﴿موافق﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''موصوف''،اس کا فاعل....﴿لام﴾ حرف جار....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل راجع بسوئے''حبذا''مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو ....موافق اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... اسم موصوف اپنی صفت سے مل کر''یکون کا اسم''....﴿منصوبا﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''یکون کا اسم''اس کا نائب الفاعل....﴿علی﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿تمییز﴾مجرور....حرف جار اپنے مجرور مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾حرف عطف....﴿علی﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿حال﴾مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرفِ لغو....منصوبا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد فاعل.... یجوز فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل حبذا رجلا زيد وحبذا راكبا زيد وحبذا زيد رجلا وحبذا زيد راكبا

ترجمہ:۔جیسے..........(زید مرد ہونے کے اعتبار سے اچھا ہے۔)..............(زید سواری کی حالت میں اچھا ہے۔)

ترکیب(۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿حبذا رجلا زید﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿حبذا راکبا زید﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿حبذا زید رجلا﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿حبذا زید راکبا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''حبذا سے پہلے یا بعد میں اسم مذکور کا واقع ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.. مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲)۔ ☆ ﴿حب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿ذا﴾ اسم اشارہ ممیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل.... فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿ذا﴾ اسم اشارہ ذوالحال.... ﴿راکبا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''یکون کا اسم'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل.... فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿ذا﴾ اسم اشارہ ممیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل.... فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح....﴿ذا﴾ اسم اشارہ ذوالحال.... ﴿راکبا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''یکون کا اسم'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل.... فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم....﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واعلم انه لا يجوز التصرف فی هذه الافعال غير الحاق التاء فيها ولهذا سميت هذه الافعال غير متصرفة .

ترجمہ:۔اور جان تو کہ ان افعال میں سوائے الحاق تاء کے اور (کسی قسم کا) تصرف کرنا جائز نہیں ہے، اسی لئے ان افعال کا نام غیر متصرفہ رکھا جاتا ہے۔

تشریح:۔

یعنی حرفی تصرفات سے فقط اتنا ہوگا کہ آخر میں تائے تانیث لاحق ہو جاتی ہے، حتی کہ ان سے ماضی کے دوسرے صیغے بھی نہیں آتے، تو مضارع کا کیا ذکر....اور حبذا میں تائے تانیث بھی نہیں آتی۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف....اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل....﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل ....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل ضمیر شان، انَّ کا اسم.....﴿لایجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف،....الف لام برائے تعریف....﴿تصرف﴾ مصدر....﴿فی﴾ حرف جار....﴿ھذہ﴾ مبدل منہ....الف لام برائے تعریف....﴿افعال﴾ بدل....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور....**فی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....**تصرف** مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مستثنیٰ منہ....﴿غیر﴾ مضاف ....﴿الحاق﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿تاء﴾ مضاف الیہ....﴿فی﴾ حرف جار....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ''ھذہ الافعال'' مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....**الحاق** مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر غیر مضاف کا مضاف الیہ....**غیر** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنیٰ....**تصرف** مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل....**لایجوز** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....**ان** حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ....**اعلم** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

النوع الثالث عشر

افعال القلوب

ترجمہ:۔تیرھویں نوع افعال قلوب ہیں۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿نوع﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ثالث عشر﴾ صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿افعال﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿قلوب﴾ مضاف

الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر .... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وانما سمیت بها لان صدورها من القلب ولا دخل فیه للجوارح

ترجمہ ۔اور انہیں یہ نام محض اس لئے دیا گیا ہے کہ ان کا صدور دل سے ہوتا ہے اور اس میں ظاہری اعضاء کو کوئی دخل نہیں ہے۔

ترکیب ۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف .... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل .... ﴿ما﴾ کافہ .... ﴿سمیت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول .... اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "افعال قلوب" اس کا نائب الفاعل .... ﴿ب﴾ حرفِ جار زائد .... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "افعال قلوب" مفعول بہ .... ﴿لام﴾ حرفِ جار .... ﴿انَّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل .... ﴿صدور﴾ مضاف .... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "افعال قلوب" مضاف الیہ .... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر انَّ حرفِ مشبہ بالفعل کا اسم .... ﴿من﴾ حرفِ جار .... الف لام برائے تعریف .... ﴿قلب﴾ مجرور .... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر .... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے انَّ کا اسم، ذوالحال ....

﴿و﴾ حالیہ .... ﴿لا﴾ برائے نفی جنس .... ﴿دخل﴾ مصدر .... ﴿فی﴾ حرفِ جار .... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "افعال قلوب کا صدور" مجرور .... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرفِ لغو .... مصدر اپنے ظرفِ لغو سے مل کر لائے نفی جنس کا اسم .... ﴿لام﴾ حرفِ جار .... الف لام برائے تعریف .... ﴿جوارح﴾ مجرور .... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر .... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لائے نفی جنس کا اسم"، اس کا فاعل .... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر .... لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ....

ذوالحال اپنے حال سے مل کر اسم فاعل کا فاعل .... **ثابتٌ** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر انَّ کی خبر .... **انَّ** حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور .... **لام** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کا ظرفِ لغو .... **سمیت** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وتسمى افعال الشک والیقین ایضا لان بعضها للشک وبعضها للیقین

ترجمہ: اوران کانام افعال شک ویقین بھی رکھاجاتا ہے۔اس لئے کہ ان میں سے بعض شک اوربعض یقین کے لئے ہیں۔

تشریح:

لغوی اعتبار سے شک،خلاف یقین کو کہتے ہیں۔لھذا ان میں سے جوافعال یقین پر دلالت نہیں کرتے ،وہ افعال شک میں داخل ہوئے۔یہاں اہل میزان کی اصطلاح ''یعنی شک،تساوی الطرفین'' کاادراک ہے'' مرادنہیں۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تسمى﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل مضارع مثبت مجہول....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے''افعال قلوب''اس کانائب الفاعل....﴿افعال﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف.... ﴿شک﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿یقین﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کرمضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تسمى فعل مجہول کامفعول بہ....﴿لام﴾ حرفِ جار....﴿اَنَّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل....﴿بعض﴾ مضاف....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے ''افعال قلوب'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمعطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿بعض﴾ مضاف....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''افعال قلوب'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمعطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انَّ کا اسم....﴿لام﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿شک﴾ مجرور....حرفِ جاراپنے مجرور سے مل کرمعطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿لام﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿یقین﴾ مجرور....حرفِ جاراپنے مجرور سے مل کرمعطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتان مقدر کاظرفِ مستقر....﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل،اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''انَّ کا اسم''اس کافاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اورظرفِ مستقر سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر انَّ کی خبر....انَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اورخبر سے مل کربتاویل مفرد مجرور....**لام** حرفِ جاراپنے مجرور سے مل کر **تسمى** فعل مجہول کاظرفِ لغو....**تسمى** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل،مفعول بہ اورظرفِ لغو سے مل کرجملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ: ایضا کی ترکیب صفحہ نمبر(156) پرگزرگئی۔

وھی تدخل علی المبتدا و الخبر وتنصبھما معا بان یکونا مفعولین لھا

ترجمہ:۔ اور وہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ اور انہیں ایک ساتھ نصب دیتے ہیں، اس سبب سے کہ وہ دونوں ان کے مفعول ہوتے ہیں۔

تشریح:۔

یہاں ان افعال کے مبتداء وخبر پر داخل ہونے کے بارے میں حصر کا بیان مقصود نہیں، چنانچہ یہ اعتراض وارد نہیں ہوسکتا کہ کبھی کبھی ان افعال کا ورود مبتداء وخبر کے علاوہ پر بھی ہوتا ہے، جیسے علمت ان زیدا قائم، کیونکہ یہاں زیدا قائم، ان کی وجہ سے بتاویل مفرد ہو گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''افعال قلوب'' مبتداء.... ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿مبتدا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف....الف لام برائے تعریف.... ﴿خبر﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر تدخل فعل کا ظرفِ لغو....تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... ﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''المبتداء والخبر'' مفعول بہ.... ﴿معا﴾ مفعول فیہ.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یکونا﴾ صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ''الف'' ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا اسم.... ﴿مفعولین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول....اس مین ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''لفظین'' اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''افعال قلوب'' مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یکونا فعل ناقص کا ظرفِ لغو.... یکونا فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور....ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر تنصب فعل کا ظرفِ لغو....تنصب فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھی سبعة ثلثة منھا للشک و ثلثة منھا للیقین وواحد منھا مشترک بینھما	

ترجمہ:۔ اور وہ سات ہیں۔ان میں سے تین شک کے لئے ،تین یقین کے لئے اور ایک ان کے درمیان مشترک ہے۔

تشریح:۔

بعض نے سات پر اضافہ کیا ہے،لیکن وہ ملحقات ہیں۔چنانچہ عنّ بمعنی ظن اور جعل بمعنی ظن۔وغیرہ۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،مرفوع منفصل،راجع بسوئے "افعال قلوب" مبتداء.... ﴿سبعة﴾ موصوف.... ﴿ثلثة﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرفِ جار.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے "سبعة" مجرور...حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتة" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿لام﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿شک﴾ مجرور...حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتة" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے مبتداء،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ثلثة﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرفِ جار.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے "سبعة" مجرور...حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتة" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿لام﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿یقین﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتة" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے مبتداء،اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر معطوف....

﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿واحد﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرفِ جار.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے "سبعة" مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتة" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ

واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿مشترک﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا نائب الفاعل....﴿بین﴾ مضاف....﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''الشک والیقین'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف....

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر صفت....**سبعة** موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اما الثلثة الاول فحسبت وظننت و خلت مثل حسبت زیدا فاضلا وظننت بکرا نائما و خلت خالدا قائما

ترجمہ:۔بہر حال پہلے تین تو حسبت ،ظننت اور خلت ہیں۔جیسے....(میں نے زید کو فاضل گمان کیا۔) اور....(میں نے بکر کو سونے والا گمان کیا۔) اور....(میں نے خالد کو کھڑا ہوا گمان کیا۔)

تشریح:۔

ان تین کا شک میں استعمال غالبا ہے، چنانچہ بسا اوقات یقین کے لئے بھی مستعمل ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط'' یُوجَدُ شَیءٌ '' محذوف....اس میں ﴿یوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول....﴿شیء﴾ نائب الفاعل....یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط....الف لام برائے تعریف....﴿ثلثة﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿ف﴾ جزائیہ....﴿حسبت﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿ظننت﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿خلت﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء....شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿حسبت زیدا فاضلا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ظننت بکرا نائما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿خلت خالدا قائما﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''شک والے معنی پر دلالت کرنے والے پہلے تین افعال قلوب''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿حسبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... **حسبت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿بکرا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿نائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... **ظننت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿خلت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿خالدا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... **خلت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وظننت اذا کان من الظنة بمعنی التهمة لم یقتض المفعول الثانی مثل ظننت زیدا ای اتهمته

ترجمہ:۔ اور ظننت، جب ظنة مصدر سے بمعنی تہمت مشتق ہو تو مفعول ثانی کا تقاضا نہیں کرے گا۔ جیسے۔ ظننت

زیدا..... یعنی..... (میں نے اسے تہمت لگائی۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿ظننت﴾ مراد اللفظ مبتداء..... ﴿اذا﴾ ظرفِ زمان، متضمن بمعنیٰ شرط، مفعول فیہ مقدم..... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ..... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء''، اس کا اسم..... ﴿من﴾ حرفِ جار..... الف لام برائے تعریف..... ﴿ظنة﴾ ذوالحال..... ﴿ب﴾ حرفِ جار..... ﴿معنی﴾ مضاف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿تهمة﴾ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور..... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثابتةً'' مقدر کا ظرفِ مستقر..... ﴿ثابتةً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال..... ذوالحال اپنے حال سے مل کر ''من'' حرفِ جار کا مجرور..... من حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ''مُشتَقاً'' مقدر کا ظرفِ مستقر..... ﴿مُشتَقاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم''، اس کا نائب الفاعل..... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر..... فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط..... ﴿لم یقتض﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف..... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''ظننت'' اس کا فاعل..... الف لام برائے تعریف..... ﴿مفعول﴾ موصوف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... موصوف اپنی صفت سے مل کر لم یقتض فعل کا مفعول بہ..... لم یقتض فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء..... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف..... ﴿ظننت زیدا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر..... ﴿مثال﴾ مضاف..... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''ظننت کا بمعنی ''اتهمت'' ہونے کی صورت میں مفعول ثانی کا تقاضا نہ کرنا''، مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.....

﴿زیدا﴾ مفعول بہ.... ظننت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆☆﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿اتھمت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے زید مفعول بہ.... اتھمت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	واما الثلثة الثانية فعلمت و رايت ووجدت مثل علمت زيدا امينا ورايت عمرا فاضلا ووجدت البيت رهينا	

ترجمہ:۔اور بہر حال دوسرے تین تو علمت، رایت اور وجدت ہیں۔جیسے....(میں نے زید کو امین جانا۔)اور....(میں نے عمرو کو فاضل دیکھا)اور....(میں نے گھر کو رہن پایا۔)

تشریح:۔

ان تین کا یقین میں استعمال بھی غالبا ہے، چنانچہ بسا اوقات شک کے لئے بھی مستعمل ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط ''یُوجَدُ شَیءٌ'' محذوف....اس میں ﴿یوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول....﴿شیء﴾ نائب الفاعل....یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط....الف لام برائے تعریف....﴿ثلثة﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ثانية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿ف﴾ جزائیہ....﴿علمت﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿رایت﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿وجدت﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء....شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿علمت زيدا امينا﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....﴿رایت عمرا فاضلا﴾ معطوف....﴿و﴾ حرف عطف....﴿وجدت البيت رهينا﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر....﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''افعال قلوب میں سے یقین والے معنی میں استعمال ہونے والے

دوسرے تین افعال''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.. مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ☆ ﴿علمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿امینا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... **علمت** فعل اپنے فاعل مفعول بہ اول اور ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿رایت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... **رایت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿وجدت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿البیت﴾ مفعول بہ اول.... ﴿رھینا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... **وجدت** فعل اپنے فاعل مفعول بہ اول اور ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وعلمت قد یجیء بمعنی عرفت نحو علمت زیدا ای عرفتہ

ترجمہ:۔ اور علمت کبھی عرفت کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے.. **علمت زیدا**... یعنی..... (میں نے اسے پہچان لیا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿علمت﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یجیء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**علمت**'' اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿عرفت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **یجیء** فعل کا ظرف لغو.... **یجیء** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿علمت زیدا﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ

مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم 'علمت' کا بمعنی 'عرفت' ''مستعمل ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿علمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ.... **علمت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرفِ تفسیر.... ﴿عرفت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''زید''، مفعول بہ.... **عرفت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ورایت قد یکوْن بمعنی ابصرت کقولہ تعالی فانظر ما ذا تری

ترجمہ:۔ اور رائیت کبھی ابصرت کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان.... (اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿رایت﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿قد﴾ حرفِ تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا اسم.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿ابصرت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ''مُستَعملاً'' مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿مُستَعملاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کانَ کا اسم''، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

﴿ک﴾ حرفِ جار.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت ذوالحال.... ﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مصدر کا مضاف الیہ.... ﴿ف﴾ فصیحہ.... ﴿انظر﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس

کا فاعل.... ﴿ما ذا﴾ بمعنی الذی اسم موصول.... ﴿تری﴾ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اس کے بعد "ہ" ضمیر مفعول بہ محذوف، راجع بسوئے اسم موصول.... تری فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلے سے مل کر مفعول بہ.... انظر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط محذوف "اِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ" کی جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولے سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتٌ" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف "مثاله" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "رایت کا کبھی بمعنی "ابصرت" مستعمل ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وو جدت قد يكون بمعنى اصبت مثل وجدت الضالة اى اصبتها	

ترجمہ:۔ اور وجدت کبھی اصبت کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے.... **وجدت الضالة**.... یعنی.... (میں گمراہی تک پہنچ گیا۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿وجدت﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿قد﴾ حرفِ تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا اسم.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿اصبت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "مُسْتَعْمَلاً" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿مُسْتَعْمَلاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿وجدت الضالة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

مثاله مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "وجدت کا بمعنی "اصبت" "مستعمل ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿وجدت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ضالة﴾ مفعول بہ.... **وجدت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿اصبت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "**الضالة**" مفعول بہ.... **اصبت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

	فان کل واحد من هذه المعانی لا یقتضی الا متعلقا واحدا	

ترجمہ:۔ اس لئے کہ ان معانی میں سے ہر ایک، فقط ایک متعلق کا تقاضا کرتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرف تعلیل.... ﴿اِنَّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... ﴿کل﴾ مضاف.... ﴿واحد﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرفِ جار.... ﴿هذه﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿معانی﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٍ** مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتٍ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... **واحد** موصوف اپنی صفت سے مل کر **کل** کا مضاف الیہ.... **کل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر انَّ کا اسم.... ﴿لا یقتضی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "انَّ کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿الا﴾ حرفِ استثناء.... ﴿متعلقا﴾ موصوف.... ﴿واحدا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر انَّ کی خبر.... انَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

فلا یتعدی الا الی مفعول واحد

ترجمہ:۔ چنانچہ وہ صرف ایک ہی مفعول کی جانب متعدی ہوگا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ.....﴿لا یتعدی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "**کل واحد**" اس کا فاعل.....﴿الا﴾ حرفِ استثناء.....﴿الی﴾ حرفِ جار..... ﴿مفعول﴾ موصوف.....﴿واحد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.....**الی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرفِ لغو..... **لایتعدی** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والواحد المشترک بینھما ھو زعمت

ترجمہ:۔ اور ایک جوان دونوں کے درمیان مشترک ہے، وہ زعمت ہے۔

تشریح:۔

لیکن یہ ظن میں اکثر اور یقین میں قلیل استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.....الف لام برائے تعریف..... ﴿واحد﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف..... ﴿مشترک﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.....﴿بین﴾ مضاف.....﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الشک والیقین**" مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿ھو﴾ ضمیر فصل.....﴿زعمت﴾ مراد اللفظ خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل زعمت اللہ غفورا

ترجمہ:۔ جیسے.....(میں نے اللہ کو گناہ بخشنے والا جانا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿زعمت اللہ غفورا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "**زعمت**

کا ''شک اور یقین'' دونوں معانی کے لئے مستعمل ہونا''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی
بر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲)۔ ﴿**زعمت**﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں **ت** ضمیر مرفوع متصل
بارز اس کا فاعل.... ﴿**اللہ**﴾ اسم جلالت، مفعول بہ اول.... ﴿**غفورا**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل برائے مبالغہ، اس میں ھو ضمیر
مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مفعول بہ اول''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ
ثانی.... **زعمت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فھو للیقین	

ترجمہ:۔ پس یہ یقین کے لئے ہے۔

ترکیب:۔ ﴿**ف**﴾ حرفِ تفصیل.... ﴿**ھو**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''مذکورہ مثال میں
زعمت'' مبتداء.... ﴿**لام**﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**یقین**﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل
کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿**ثابتٌ**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
''مبتداء''، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

	وزعمت الشیطان شکورا	

ترجمہ:۔ اور.... (میں نے شیطان کو شکر گزار گمان کیا۔)

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ حرفِ عطف.... ﴿**زعمت**﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں
ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**شیطان**﴾ مفعول بہ اول.... ﴿**شکورا**﴾ صیغہ واحد
مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ ثانی.... **زعمت** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فھو للشک	

ترجمہ:۔ پس یہ شک کے لئے ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرفِ تفصیل .... ﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مذکورہ مثال میں موجود زعمت" مبتداء.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شک﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

وفی هذه الافعال لا یجوز الاقتصار علی احد المفعولین لانهما کاسم واحد لان مضمونهما معا مفعول به فی الحقیقة

ترجمہ:۔ ان افعال میں دونوں مفاعیل میں سے کسی ایک پر اقتصار کرنا جائز نہیں ہے، اس لئے کہ وہ ایک اسم کی طرح ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون حقیقتاً ایک ساتھ مفعول بہ ہے۔

تشریح:۔

اقتصار کے معنی ہیں کسی چیز کو بغیر قرینہ حذف کر دینا اور قرینے کے ساتھ حذف کرنے کو اختصار کہتے ہیں۔ ان تعریفات کی روشنی میں مذکورہ کلام شیخ کا مطلب واضح ہو گیا کہ ان افعال کے مفعول قرینے کے ساتھ حذف ہو سکتے ہیں، بغیر قرینہ کے حذف جائز نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... ﴿ھذہ﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **لا یجوز** فعل کا ظرفِ لغو مقدم.... ﴿لایجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اقتصار﴾ مصدر.... ﴿علی﴾ حرفِ جار.... ﴿احد﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعولین﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **اقتصار** مصدر کا ظرفِ لغو.... **اقتصار** مصدر اپنے ظرفِ لغو سے مل کر فاعل.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿ان﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... ﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "المفعولین" "انَّ" کا اسم.... ﴿ک﴾ حرفِ جار.... ﴿اسم﴾ موصوف.... ﴿واحد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **ک** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتان** مقدر کا ظرفِ مستقر....

﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے انَّ کا اسم، اس کا فاعل.....

﴿لام﴾ حرف جار..... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل..... ﴿مضمون﴾ مضاف..... ﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المفعولین" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال..... ﴿معاً﴾ مجتمعین کی تاویل میں ہوکر حال..... ذوالحال اپنے حال سے مل کر انَّ کا اسم..... ﴿مفعول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول..... ﴿ب﴾ حرف جار..... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے موصوف محذوف "شیءٌ"، مجرور..... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر باعتبارِ محل بعید نائب الفاعل..... ﴿فی﴾ حرف جار..... الف لام برائے تعریف..... ﴿حقیقۃ﴾ مجرور..... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو..... "مفعول" اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت..... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر انَّ کی خبر..... انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد لام حرف جار کا مجرور..... لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتان کا ظرفِ لغو..... ثابتان اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر انَّ کی خبر..... انَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مجرور..... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر لایجوز فعل کا ظرفِ لغو مؤخر..... لایجوز فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو مقدم و مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھو مصدر المفعول الثانی المضاف الی المفعول الاول	

ترجمہ:۔ اور وہ مفعول ثانی کا مصدر ہے جو مفعول اول کی جانب مضاف ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مضمون جملہ، مبتداء..... ﴿مصدر﴾ مضاف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿مفعول﴾ موصوف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت..... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿مضاف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل..... ﴿الی﴾ حرفِ جار..... الف لام برائے تعریف..... ﴿مفعول﴾ موصوف..... الف

لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **الی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... **مضاف** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	اذ معنی علمت زیدا فاضلا علمت فضل زید	

ترجمہ:۔اسی لئے "**علمت زیدافاضلا**" کا معنی "**علمت فضل زید**" ہے۔

ترکیب:۔ ﴿**اذ**﴾ تعلیلیہ.... ﴿**معنی**﴾ مضاف.... ﴿**علمت زیدا فاضل**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿**علمت فضل زید**﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

	فلو حذف احد هما كان كحذف بعض اجزاء الكلمة الواحدة	

ترجمہ:۔پس اگر ان دونوں میں سے کسی ایک کو حذف کر دیا جائے تو وہ ایسا ہوگا جیسے کلمہ واحدہ کے بعض اجزاء کو حذف کر دینا۔

تشریح:۔

یعنی اگر ان افعال کے ایک مفعول کو حذف کیا گیا، تو یہ حذف "انعدام معنی" میں بعض اجزائے کلمہ کو حذف کرنے کی طرح ہوگا اور بعض اجزائے کلمہ کا حذف بایں طور کہ اس سے معنی منعدم ہو جائیں، جائز نہیں۔ اس تقریر سے یہ اعتراض رفع ہو گیا کہ تَعِدُ میں واؤ کا حذف کلمہ کے بعض اجزاء کا ہی حذف ہے، حالانکہ جائز ہے۔ تو پھر یہاں کیوں جائز نہیں؟

ترکیب:۔ ﴿**ف**﴾ حرف تفصیل.... ﴿**لو**﴾ حرف شرط.... ﴿**حذف**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... ﴿**احد**﴾ مضاف.... ﴿**هما**﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**المفعولین**" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿**كان**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**حَذْف**" (جس پر حُذِفَ فعل مجہول دلالت کر رہا ہے)، اس کا اسم.... ﴿**ک**﴾ حرف جار.... ﴿**حذف**﴾ مضاف.... ﴿**بعض**﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿**اجزاء**﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**کلمة**﴾

موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واحـدة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر اجـزاء مضاف کا مضاف الیہ.... اجـزاء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بعض مضاف کا مضاف الیہ.... بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حـــذف مضاف کا مضاف الیہ.... حـــذف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثـابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثـابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے کان کا اسم، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

واذا توسطت هذه الافعال بين مفعوليها او تاخرت عنهما جازا بطال عملها مثل زيد ظننت قائم وزيدا ظننت قائما وزيد قائم ظننت وزيدا قائما ظننت

ترجمہ:۔ اور جب یہ الفاظ، دونوں مفاعیل کے درمیان میں واقع ہوں.. یا.. ان سے مؤخر ہوں، تو ان کے عمل کو باطل قرار دینا جائز ہے۔ جیسے.... **زيد ظننت قائم**.... اور.... **زيدا ظننت قائما**.... اور.... **زيد قائم ظننت**.... اور.... **زيدا قائما ظننت**......۔

تشریح:۔

توسط وتاخر کی صورت میں ابطال عمل کو جائز قرار دینے میں اشارہ ہے کہ عمل دینا بھی جائز ہے۔ وجہ ابطال یہ ہے کہ توسط یا تاخر سے عامل میں ضعف پیدا ہو گیا، لھذا عمل باطل اور وجہ اعمال یہ ہے کہ فعل عمل میں اصل ہے، لھذا عمل دینا درست رہا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، (توسطت وتاخرت دونوں کا) مفعول فیہ مقدم.... ﴿تـوسطت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿هذه﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افـعال﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل.... ﴿بين﴾ مضاف.... ﴿مـفعولی﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''هـذه الافعال'' مضاف الیہ.... مـفعولی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بین کا مضاف الیہ.... بين مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مؤخر.... تـوسطت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم ومؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿تاخرت﴾ صیغہ واحد

مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے **"ھذہ الافعال"** اس کا فاعل....

﴿**عن**﴾ حرفِ جار....﴿**ھما**﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے **"مفعولین"** مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **تاخرت** فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط....

﴿**جاز**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿**ابطال**﴾ مصدر مضاف....﴿**عمل**﴾ مضاف الیہ مضاف....﴿**ھا**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے **"ھذہ الافعال"** مضاف الیہ....**عمل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ا**بطال** کا مضاف الیہ....**ابطال** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل....**جاز** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**مثل**﴾ مضاف....﴿**زید ظننت قائم**﴾ معطوف علیہ....﴿**و**﴾ حرفِ عطف....﴿**زیدا ظننت قائما**﴾ معطوف....﴿**و**﴾ حرفِ عطف....﴿**زید قائم ظننت**﴾ معطوف....﴿**و**﴾ حرفِ عطف....﴿**زیدا قائما ظننت**﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....﴿**مثال**﴾ مضاف....﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "دونوں مفعولوں کے درمیان یا ان سے مؤخر ہونے کی صورت میں ان افعال کے عمل کا ابطال جائز ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿**زید**﴾ مبتداء....﴿**قائم**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿**ظننت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، **ملغی عن العمل**، از افعال قلوب....اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....**ظننت** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

☆﴿**و**﴾ حرفِ عطف....﴿**زیدا**﴾ مفعول بہ مقدم....﴿**ظننت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب....اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....﴿**قائما**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع

متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ مقدم، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ مؤخر.... ظننت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم و مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، ملغی عن العمل، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ظننت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... ﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ظننت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و دوم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فاعمالها و ابطالها حینئذ متساویان	

ترجمہ:۔ پس اس وقت انہیں عامل بنانا اور ان کے عمل کو باطل قرار دینا، برابر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ.... ﴿اعمال﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**ھذہ الافعال**'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ابطال﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**ھذہ الافعال**'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... ﴿حین﴾ مضاف.... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ مضاف.... تنوین عوض مضاف الیہ محذوف (توسطت او تأخرت).... اذ مضاف، عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین کا مضاف الیہ.... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے اور یہ دونوں اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتداء....

﴿متساویان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم ان اعمالها اولی علی تقدیر التوسط وابطالها اولی علی تقدیر التاخر

ترجمہ:۔اوران میں سے بعض نے کہا کہ درمیان میں ہونے کی صورت میں انہیں عامل بنانا اور مؤخر ہونے کی صورت میں باطل قرار دینا،اولیٰ ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ مضاف.... ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''نحات''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿اعمال﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''**هذه الافعال**''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ابطال﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''**هذه الافعال**''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انَّ کا اسم....

﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''اِنَّ کا اسم''اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿تقدیر﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف.... ﴿توسط﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم تفضیل کا ظرف لغو....اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''**انَّ کا اسم**''اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿تقدیر﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف.... ﴿تاخر﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم تفضیل کا ظرف لغو....اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف....

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انَّ کی خبر....انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مقولہ....قال فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

واذا زیدت الهمزة فی اول علمت ورایت صارا متعدیین الی ثلثة مفاعیل

نحو اعلمت زیدا عمرا فاضلا واریت عمرا خالدا عالما

ترجمہ:۔اور جب علمت اور رایت کے شروع میں الف زیادہ کر دیا جائے تو وہ تین مفاعیل کی طرف متعدی ہو جاتے ہیں۔ جیسے ....(میں نے زید کو عمرو کے فاضل ہونے کی خبر دی۔)......اور........(میں نے عمرو کو خالد کے عالم ہونے کی خبر دی۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿زیدت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول....الف لام برائے تعریف.... ﴿همزة﴾ نائب الفاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿اول﴾ مضاف.... ﴿علمت﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿رایت﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... اول مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فی حرف جار کا مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر زیدت فعل کا ظرف لغو....زیدت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط.... ﴿صارا﴾ صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا اسم.... ﴿متعدین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں هما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے صار کا اسم"، اس کا فاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿ثلثة﴾ ممیز مضاف.... ﴿مفاعیل﴾ تمیز مضاف الیہ....ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اعلمت زیدا عمرا فاضلا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اریت عمرا خالدا عالما﴾ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "علمت اور رایت کے شروع میں ہمزہ کی زیادتی کی بناء پر ان کا تین مفاعیل کی جانب متعدی ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿اعلمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب....اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ ثانی.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر

مفعول بہ ثالث.... فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ {و} حرف عطف.... {اریت} صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... {عمرا} مفعول بہ اول.... {خالدا} مفعول بہ ثانی.... {عالما} صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ ثالث.... فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فزيد فيهما بسبب الهمزة مفعول اخر لان الهمزة للتصيير

ترجمہ: پس ان دونوں (مثالوں) میں ہمزہ کی وجہ سے ایک اور مفعول کو زیادہ کیا گیا ہے، کیونکہ ہمزہ تصییر کے لئے ہے۔

ترکیب: {ف} حرف تفصیل.... {زيد} صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... {في} حرف جار.... {هما} ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**علمت اور رايت**" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... {ب} حرف جار.... {سبب} مضاف.... الف لام برائے تعریف.... {همزة} مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... {مفعول} موصوف.... {اخر} صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر **زيد** فعل مجہول کا نائب الفاعل.... {لام} حرف جار.... {ان} حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... {همزة} اس کا اسم.... {لام} حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... {تصيير} مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **موضوعة** مقدر کا ظرف مستقر.... {موضوعة} صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "انّ کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مجرور.... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **زيد** فعل کا ظرف لغو ثالث.... **زيد** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور تینوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

فمعنى المثال الاول حملت زيدا على ان يعلم عمرا فاضلا

ترجمہ: پس پہلی مثال کا مطلب.... (میں نے زید کو اس پر برانگیختہ کیا کہ وہ عمرو کو فاضل جانے) ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿ف﴾ حرفِ تفصیل.... ﴿معنی﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف.... ﴿مثال﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿حملت زیدا علی ان یعلم عمرا فاضلا﴾ مضاف مقدر "معنی" کا مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف مقدر اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿حملت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یعلم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "زید" اس کا فاعل.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی....**یعلم** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور....**علی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **حملت** فعل کا ظرف لغو....**حملت** فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ومعنی المثال الثانی حملت عمرا علی ان یعلم خالدا عالما	

ترجمہ:۔ اور مثال ثانی کا مطلب....(میں نے عمرو کو اس پر برانگیختہ کیا کہ وہ خالد کو عالم جانے) ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿معنی﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف.... ﴿مثال﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿حملت عمرا علی ان یعلم خالدا عالما﴾ مضاف مقدر "معنی" کا مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف مقدر اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿حملت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....
﴿عمرا﴾ مفعول بہ.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یعلم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "زید" اس کا فاعل.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ اول....
﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ ثانی.... یعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حملت فعل کا ظرف لغو.... حملت فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وذلک مخصوص بھذین الفعلین دون اخواتھما	

ترجمہ:۔ اور یہ انہیں دونوں افعال کے ساتھ مخصوص ہے، نہ کہ ان کے ہم معنی دیگر افعال کے ساتھ۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ذلک﴾ اسم اشارہ بعید مبتداء.... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ھذین﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعلین﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مخصوص کا ظرف لغو..... ﴿دون﴾ مضاف.... ﴿اخوات﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "علمت اور رایت" مضاف الیہ.... اخوات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر دون کا مضاف الیہ.... دون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم مفعول کا مفعول فیہ.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرف لغو اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھذا مسموع من العرب	

ترجمہ:۔ اور عربوں سے یونہی سنا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ھذا﴾ مبتداء.... ﴿مسموع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا نائب الفاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف....

﴿المعرب﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	خلافا للاخفش	

ترجمہ:۔ برخلاف اخفش کے۔

ترکیب:۔ ﴿خلافا﴾ مصدر بمعنیٰ "مُخَالِفاً" اسم فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اخفش﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر حال.... یہاں اَقُولُ هذا مقدر.... ﴿اقول﴾ صیغہ واحد متکلم، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر ذوالحال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل.... ﴿هذا﴾ اسم اشارہ مقولہ.... اقول فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فانه اجاز زيادة الهمزة فى جميع هذه الافعال قياسا على علمت ورأيت	

ترجمہ:۔ کیونکہ اس نے علمت اور رائیت پر قیاس کرتے ہوئے ان تمام افعال میں ہمزہ کی زیادتی کو جائز قرار دیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ تعلیلیہ.... ﴿انَّ﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "اخفش" اس کا اسم.... ﴿اجاز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اخفش" اس کا فاعل.... ﴿زیادة﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿همزة﴾ مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿جمیع﴾ مضاف.... ﴿هذه﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ.... ﴿قیاسا﴾ مصدر.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿علمت﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ریت﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر قیاسا مصدر کا ظرف لغو.... قیاسا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر اجاز فعل کا مفعول فیہ.... اجاز فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

نحو اظننت و احسبت و اخلت واوجدت و ازعمت زیدا عمرا فاضلا

ترجمہ:۔ جیسے.....میں نے زید کو عمرو کے فاضل جاننے پر برانگیختہ کیا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.....﴿اظننت﴾ معطوف علیہ بتقدیر "زیدا عمرا فاضلا".....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿احسبت﴾ معطوف بتقدیر "زیدا عمرا فاضلا".....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿اخلت﴾ معطوف بتقدیر "زیدا عمرا فاضلا".....﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿اوجدت﴾ معطوف بتقدیر "زیدا عمرا فاضلا"........ ﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿ازعمت زیدا عمرا فاضلا﴾.....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراداللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "**علمت** اور رایت پر قیاس کرتے ہوئے بقیہ افعال پر کے شروع میں بھی ہمزہ زائد کرنا"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿اظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.....اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.....﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.....﴿عمرا﴾ مفعول بہ ثانی.....﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث.....**اظننت** فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿احسبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.....اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.....﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.....﴿عمرا﴾ مفعول بہ ثانی.....﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث.....**احسبت** فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿اخلت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.....اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.....﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.....﴿عمرا﴾ مفعول بہ ثانی.....﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث.....**اخلت** فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿اوجدت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.....اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل..... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ ثانی.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث.... اوجدت فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ازعمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.....اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل..... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ ثانی.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث.... ازعمت فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وانبا و نبأ و اخبر وخبر ایضا تتعدی الی ثلثة مفاعیل

ترجمہ:۔اور انبا ..اور.. بنا ..اور..اخبر..اور.. خبر بھی تین مفاعیل کی جانب متعدی ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿انبا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿نبا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿اخبر﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿خبر﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مبتداء.... ﴿تتعدی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "انبا، نبأ، اخبر، خبر" اس کا فاعل.... ﴿الی﴾ حرفِ جار.... ﴿ثلثة﴾ ممیز مضاف.... ﴿مفاعیل﴾ تمیز مضاف الیہ...ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....تتعدی فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: ایضا کی ترکیب صفحہ (156) پر گزر چکی وہاں ملاحظہ کر لی جائے۔

اعلم انه لا یجوز حذف المفعول الاول من المفاعیل الثلثة

ترجمہ:۔جان تو کہ ان مفاعیل ثلثہ میں سے پہلے مفعول کو حذف کرنا جائز نہیں۔

تشریح:۔

یہاں پر شارح نے جرمی کے مذہب کو اختیار فرمایا۔حالانکہ جمہور کے نزدیک مفعول اول کا حذف جائز ہے۔مبرد، ابن کیسان

اور صاحب کافیہ وغیرہ کا یہی مذہب ہے۔

ترکیب:۔ ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف.....اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.....﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان، اس کا اسم.....﴿لا یجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مضارع معروف.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے.....﴿حذف﴾ مصدر مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿مفعول﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.....﴿من﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿مفاعیل﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ثلثة﴾ صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حذف مصدر کا ظرف لغو.....حذف مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر فاعل.....لایجوز فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر انّ کی خبر.....حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ.....فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

	لكن يجوز حذف المفعولين الاخيرين معا	

ترجمہ:۔ لیکن آخری دونوں مفاعیل کو ایک ساتھ حذف کرنا جائز ہے۔

ترکیب:۔ ﴿لکن﴾ حرف عطف.....﴿یجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.....﴿حذف﴾ مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿مفعولین﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿اخیرین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر صفت مشبہ، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.....صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.....حذف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.....﴿معا﴾ مفعول فیہ.....یجوز فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

	ولا يجوز حذف احدهما بدون الاخر كما مر	

ترجمہ:۔ اور ان میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بغیر حذف کرنا جائز نہیں، جیسا کہ گزر گیا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿لا یجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.....

﴿حذف﴾ مضاف.... ﴿احد﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المفعولین" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حذف کا مضاف الیہ.... حذف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿دون﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اخر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "المفعول" اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... لایجوز فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿مر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... مر فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابت" مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف "ھذا"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	اما القیاسیة فسبعة عوامل	

ترجمہ:۔ بہرحال قیاسی تو سات عوامل ہیں۔

تشریح:۔

عوامل قیاسیہ وہ عوامل ہیں کہ کثرت تعداد کی بناء پر سوائے مفہوم کلی کے ان کی تعیین نہ ہو سکے۔ جیسے نصر، ضرب وغیرہ۔ ان کی تعیین مفہوم کلی سے ہوتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جو معنی مستقل پر دلالت کرتا ہو اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس سے مفہوم ہوتا ہو۔ اسی طرح دیگر عوامل قیاسیہ کی تعیین کی جائے گی۔

ترکیب:۔ ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط "یُوجَدُ شَیءٌ" محذوف.... اس میں ﴿یوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿شیء﴾ نائب الفاعل.... یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قیاسیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "العوامل موصوف محذوف"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف

محذوف ''اَلْعَوَامِلُ'' کی صفت...موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء....﴿ف﴾ جزائیہ....﴿سبعۃ﴾ ممیز مضاف....﴿عوامل﴾ تمیز مضاف الیہ...ممیز مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرطِ محذوف کی جزاء...شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

الاول منها الفعل مطلقا

ترجمہ:۔ ان میں سے پہلا مطلقاً فعل ہے۔

ترکیب:۔ الف لام برائے تعریف....﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''العامل'' اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر ذوالحال....﴿من﴾ حرف جار....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''القیاسیۃ'' مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء....﴿الفعل﴾ ذوالحال....﴿مطلقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سواء کان لازما او متعدیا ماضیا کان او مضارعا امرا کان او نہیا

ترجمہ:۔ برابر ہے کہ وہ لازم ہو یا متعدی، ماضی ہو یا مضارع، امر ہو یا نہی۔

ترکیب:۔ ﴿سواء﴾ بمعنی ''مُسْتَوٍ'' خبر مقدم....﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''الفعل'' اس کا اسم....﴿لازما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ....﴿او﴾ حرف عطف....﴿متعدیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کان کی خبر....کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ماضیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم'' [1] اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿مضارعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کان کی خبر.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''الفعل'' اس کا اسم.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ''سواء بمعنی مُستَوٍ'' کا ''مبتدائے مؤخر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿امرا﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿نهیا﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کان کی خبر.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''الفعل'' اس کا اسم.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ''سواء بمعنی مُستَوٍ'' کا ''مبتدائے مؤخر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کل فعل یرفع الفاعل

ترجمہ:۔ ہر فعل فاعل کو رفع دیتا ہے۔

تشریح:۔

اس سے وہ فعل مستثنیٰ ہے، جو زائد ہو، جیسے ''اِنَّ اَفضَلَهُم كَانَ زَيداً'' میں کان زائدہ ہے اور عامل نہیں۔ اور وہ فعل بھی کہ جس کے بعد ما کافہ ہو کہ یہ بھی عمل نہیں کرتا، جیسے طالَمَا۔ یا۔ قَلَّمَا۔

ترکیب:۔ ﴿کل﴾ مضاف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مفعول بہ.... **یرفع** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

---

[1] یہ اسم اگر چہ لفظاً مؤخر ہے لیکن رتبۃً مقدم ہے۔ چنانچہ اضمار قبل الذکر لازم نہ آیا ۱۲ منہ۔ اضمار قبل الذکر کے بارے میں قابل ذکر تفصیل علامہ محمد اکمل عطا قادری عطاری مدظلہ العالی کی کتاب ''الترکیب'' میں ملاحظہ فرمائیں۔ (ادارہ)

ترجمہ:۔ جیسے، زید کھڑا ہوا۔ اور ۔۔ زید نے مارا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قام زید﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف..... ﴿ضرب زید﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "ہر فعل کا فاعل کو رفع دینا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿قام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

	واما اذا کان متعدیا فینصب المفعول به ایضا	

ترجمہ:۔ اور بہر حال جب کہ وہ متعدی ہو تو مفعول کو بھی نصب دیتا ہے۔

تشریح:۔

مفعول بہ کی تخصیص اس لئے کہ اس کے ماسوا مفاعیل لازم اور متعدی دونوں کو عام ہیں۔ پھر مفعول بہ بلا واسطہ حرف جر متبادر ہے، کیونکہ حرف جار کے واسطے سے مفعول بہ متعدی کے ساتھ مخصوص نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط "یوجد شیءٌ" محذوف.... اس میں ﴿یوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿شیء﴾ نائب الفاعل.... یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان مضاف.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الفعل" اس کا اسم.... ﴿متعدیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اس میں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل....الف لام بمعنیٰ "الذی" "اسم موصول.... ﴿مفعول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھوضمیر واحد مذکر، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصول" .... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل...حرف جار اپنے مجرور سے مل کر باعتبار محل بعید نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ....ینصب فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء...شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

نوٹ:۔ ایضاً کی ترکیب صفحہ ﴿156﴾ پر گزر گئی۔

	مثل ضرب زید عمرا	

ترجمہ:۔ جیسے (زید نے عمرو کو مارا)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ضرب زید عمرا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "فعل متعدی کا مفعول بہ کو نصب دینا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... ﴿عمرا﴾ اس کا مفعول بہ....فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ولا یجوز تقدیم الفاعل علی الفعل بخلاف المفعول	

ترجمہ:۔ اور فاعل کو فعل پر مقدم کرنا جائز نہیں، برخلاف مفعول کے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... ﴿تقدیم﴾ مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... ﴿علی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ مجرور...حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقدیم مصدر کا ظرف لغو.... تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿خلاف﴾ مصدر مضاف....الف لام برائے

تعریف.... ﴿مفعول﴾ مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر لا یجوز فعل کا فاعل.... لا یجوز فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فان تقدیمه علیه جائز	

ترجمہ: کیونکہ اسے فعل پر مقدم کرنا جائز ہے۔

ترکیب: ﴿ف﴾ تعلیلیہ.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿تقدیم﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المفعول" مضاف الیہ.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الفعل" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقدیم مصدر کا ظرف لغو.... تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر انَّ کا اسم.... ﴿جائز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "انَّ کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

	ولا یجوز حذف الفاعل بخلاف المفعول	

ترجمہ: اور فاعل کا حذف کرنا جائز نہیں برخلاف مفعول کے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... ﴿حذف﴾ مصدر مضاف۔ الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿خلاف﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر لا یجوز فعل کا فاعل.... لا یجوز فعل اپنے

فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فان حذفه جائز	

ترجمہ:۔ کیونکہ اس کا حذف جائز ہے۔

ترکیب:۔ {ف} تعلیلیہ .... {ان} حرف مشبہ بالفعل .... {حذف} مصدر مضاف .... {ہ} ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المفعول" مضاف الیہ .... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر انّ کا اسم .... {جائز} صیغہ واحد مذکر اسم فاعل .... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "انّ کا اسم" اس کا فاعل .... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر .... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

	نحو ضرب زيد	

ترجمہ:۔ جیسے (مارا زید نے)۔

ترکیب(۱):۔ {نحو} مضاف .... {ضرب زید} مراد اللفظ مضاف الیہ .... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثاله مقدر کی خبر .... اس میں {مثال} مضاف .... {ہ} ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مفعول کے حذف کا جائز ہونا"، مضاف الیہ .... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء .... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ {ضرب} صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف .... {زید} اس کا فاعل .... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	والثاني المصدر	

ترجمہ:۔ اور دوسرا مصدر ہے۔

ترکیب:۔ {و} حرف عطف .... الف لام برائے تعریف .... {ثانی} صیغہ واحد مذکر اسم فاعل .... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العامل" اس کا فاعل .... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء .... الف لام برائے تعریف .... الف لام برائے تعریف .... {مصدر} خبر .... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو اسم حدث ، اشتق منه الفعل

ترجمہ:۔اور یہ دوسروں کے ساتھ قائم ہونے والے ایسے معنی کا نام ہے کہ جس سے فعل مشتق کیا گیا ہو۔

تشریح:۔

حدث سے مراد وہ معنی ہیں، جو بطورِ تجدد غیر کے ساتھ قائم ہوں۔خواہ غیر سے ان کا صدور ہو، جیسے ضرب.. یا صدور نہ ہو جیسے طال وغیرہ۔اشتقاق، لغت میں بمعنی استخراج ہے۔اور اصطلاح میں ''دو یا زیادہ الفاظ کا تمام حروفِ اصلیہ میں مشترک ہونا''

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''المصدر'' مبتداء.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿حدث﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... ﴿اشتق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... ﴿من﴾ حرفِ جار.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''المصدر'' مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اشتق فعل کا ظرفِ لغو.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ نائب الفاعل.... اشتق فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وانما سمی مصدرا لصدور الفعل عنه

ترجمہ:۔اور محض اس کا نام مصدر، اس سے فعل کے صادر ہونے کی بناء پر رکھا گیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿انّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل، مَکْفُوْف عَنِ الْعَمَلِ.... ﴿ما﴾ کَافَّه.... ﴿سمی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''المصدر'' اس کا نائب الفاعل.... ﴿مصدرا﴾ مفعول بہ.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿صدور﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ.... ﴿عن﴾ حرفِ جار.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''المصدر'' مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرفِ لغو.... صدور مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر سمی فعل کا ظرفِ لغو.... سمی فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فیکون محلا له

ترجمہ:۔پس یہ اس کے لئے محل (یعنی صادر ہونے کا مقام) ہوگا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ.....﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**المصدر**" اس کا اسم.....﴿محلا﴾ خبر.....﴿لام﴾ حرف جار.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الفعل**" مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل ناقص کا ظرف لغو.....فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف " **اِذَاصَدَرَ الفِعلُ عَنہُ** " کی جزاء.....شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

قال البصریون ان المصدر اصل والفعل فرع لاستقلاله بنفسه وعدم احتیاجه الی الفعل بخلاف الفعل

ترجمہ:۔بصری اس کے قائل ہیں کہ مصدر اصل ہے اور فعل فرع ہے، مصدر کے مستقل بنفسہ ہونے اور فعل کی جانب محتاج نہ ہونے کی بناء پر برخلاف فعل کے۔

تشریح:۔

عدم احتیاجه الی الفعل، لاستقلاله بنفسه کے لئے عطف تفسیری ہے۔

ترکیب:۔ ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف .....الف لام برائے تعریف.....﴿بصریون﴾ صیغہ جمع مذکر اسم منسوب.....اس میں ھم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**النحاة**" اس کا نائب الفاعل.....﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿مصدر﴾ معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرف عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿فعل﴾ معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انّ کا اسم.....﴿اصل﴾ معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرف عطف.....﴿فرع﴾ معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انّ کی خبر.....﴿لام﴾ حرف جار.....﴿استقلال﴾ مصدر مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**المصدر**" ذوالحال.....﴿ب﴾ حرف جار.....﴿خلاف﴾ مصدر مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿فعل﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.....﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل

کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ....

﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿نفس﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **استقلال مصدر** کا ظرف لغو.... **استقلال** مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عدم﴾ مضاف.... ﴿احتیاج﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر" مضاف الیہ.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **احتیاج** مصدر کا ظرف لغو.... **احتیاج** مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر **عدم** مضاف کا مضاف الیہ.... **عدم** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انَّ کے اسم و خبر کے درمیان نسبت کا ظرف لغو.... انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم، خبر اور متعلق نسبت سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مقولہ.... **قال** فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	فانه غير مستقل بنفسه ومحتاج الى الاسم	

ترجمہ:۔ کیونکہ وہ بنفسہ غیر مستقل ہے اور اسم کی جانب محتاج ہے۔

تشریح:۔

محتاج الى الاسم، **غير مستقل بنفسه** کے لئے عطف تفسیری ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ تعلیلیہ.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "**الفعل**" اس کا اسم.... ﴿غیر﴾ مضاف.... ﴿مستقل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "لَفظٍ" اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿نفس﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الفعل**" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرف لغو.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿محتاج﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے

"الفعل "اس کا فاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرفِ لغو....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر....انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

وقال الكوفيون ان الفعل اصل والمصدر فرع لاعلال المصدر باعلاله وصحته بصحته

ترجمہ:۔اور کوفی اس کے قائل ہیں کہ فعل اصل ہے اور مصدر فرع ہے۔ کیونکہ مصدر میں تعلیل جاری ہونا فعل میں تعلیل جاری ہونے کے سبب سے ہے۔اور مصدر کا تعلیل سے محفوظ ہونا فعل کے تعلیل سے محفوظ ہونے کے سبب ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف ....الف لام برائے تعریف.... ﴿کوفیون﴾ صیغہ جمع مذکر اسم منسوب....اس میں ھم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "النحاۃ" اس کا نائب الفاعل.... ﴿ان﴾ حرفِ مشبہ بالفعل....الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انّ کا اسم.... ﴿اصل﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿فرع﴾ معطوف....معطوف علیہ نے معطوف سے مل کر انّ کی خبر.... ﴿لام﴾ حرفِ جر.... ﴿اعلال﴾ مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ مضاف الیہ.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... ﴿اعلال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الفعل" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اعلال مصدر کا ظرفِ لغو....اعلال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿صحت﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر" مضاف الیہ.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... ﴿صحت﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الفعل" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر صحت مصدر کا ظرفِ لغو....صحت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر معطوف....

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور..... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر کے اسم وخبر کے درمیان نسبت کا ظرف لغو.... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم، خبر اور نسبت کے ظرف لغو سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مقولہ... قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قام قياما وقاوم قواما

ترجمہ:۔ جیسے قام قیاما۔ اور۔ قاوم قواما۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف..... ﴿قام قیاما﴾ معطوف علیہ..... ﴿و﴾ حرف عطف..... ﴿قاوم قواما﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف..... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم" مصدر کا اعلال وصحت فعل پر موقوف ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿قام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف..... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "غائب" اس کا اسم..... ﴿قیاما﴾ مفعول مطلق..... فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرف عطف..... ﴿قاوم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف..... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "غائب" اس کا اسم..... ﴿قواما﴾ مفعول مطلق..... فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اعل قياما بقلب الواو فيه ياء لقلب الواو الفا فى قام

ترجمہ:۔ قام میں الف کو یاء سے تبدیل کرنے کے سبب، قیاما میں واو کو یاء سے بدل کر تعلیل کی گئی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿اعل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول..... ﴿قیاما﴾ باعراب حکائی نائب الفاعل..... ﴿ب﴾ حرف جار..... ﴿قلب﴾ مصدر مضاف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿واو﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا مفعول بہ اول..... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "قیاما" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **قلب** مصدر کا ظرف لغو اول..... ﴿یاء﴾ **قلب** مصدر کا مفعول بہ ثانی.....

﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿قلب﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واو﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا مفعول بہ اول.... ﴿الفا﴾ قلب مصدر کا مفعول بہ ثانی.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... ﴿قام﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرفِ لغو.... مصدر اپنی دونوں مفعولوں اور ظرفِ لغو سے مل کر مجرور.... لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر قلب مصدر کا ظرفِ لغو ثانی....

قلب مصدر اپنے دونوں مفعولوں اور دونوں ظرفِ لغو سے مل کر ب حرفِ جار کا مجرور.... ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اُعِلَّ فعل مجہول کا ظرفِ لغو.... اعل فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	وصح قواما لصحة قاوم	

ترجمہ:۔ اور قاوم کے تعلیل سے محفوظ ہونے کے سبب، قواما (بھی) تعلیل سے محفوظ ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿صح﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿قواما﴾ باعرابِ حکائی فاعل.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿صحة﴾ مصدر مضاف.... ﴿قاوم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... صَحَّ فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	ولا شک ان دلیل البصریین یدل علی اصالة المصدر مطلقا ودلیل الکوفیین یدل علی اصالة الفعل فی الاعلال	

ترجمہ:۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ بصریوں کی دلیل، مصدر کے مطلقا اصل ہونے پر دلالت کرتی ہے اور کوفیوں کی دلیل، فعل کے اعلال میں اصل ہونے پر دال ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف .... ﴿لا﴾ برائے نفی جنس.... ﴿شک﴾ اس کا اسم.... ﴿ان﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... ﴿دلیل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بصریین﴾ صیغہ جمع مذکر سالم اسم منسوب، اس میں ھم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "النحاة" اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿دلیل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کوفیین﴾ صیغہ جمع مذکر سالم اسم منسوب، اس میں ھم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ''النحاۃ'' اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انّ کا اسم....

﴿یدل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''دلیل البصریین'' اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿اصالۃ﴾ ذوالحال.... ﴿مطلقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر علی حرف جار کا مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یدل فعل کا ظرف لغو.... یدل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿یدل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''دلیل الکوفیین'' اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿اصالۃ﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اعلال﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اصالۃ مصدر کا ظرف لغو.... اصالۃ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر علی حرف جار کا مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یدل فعل کا ظرف لغو.... یدل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انّ کی خبر.... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر لائے نفی جنس کی خبر.... لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	فلا تلزم منه اصالته مطلقا	

ترجمہ:۔ چنانچہ اس سے فعل کا مطلقاً اصل ہونا لازم نہیں آتا۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ فصیحہ.... ﴿لا تلزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف.... ﴿من﴾ حرف

جار..... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "دلیل الکوفیین" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کا ظرف لغو..... ﴿اصالت﴾ مصدر مضاف..... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الفعل" مضاف الیہ.... مضاف الیہ اپنے مضاف سے مل کر ذوالحال..... ﴿مطلقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر لا تلزم فعل کا فاعل.... لا تلزم فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہو کر شرط محذوف "اِذَا کَانَ الاَمْرُ کَذٰلِکَ" کی جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

ولو كان هذاالقدر يقتضي الاصالة يلزم ان يكون يعد بالياء واكرم متكلما بالهمزة اصلاً وباقي الامثلة فرعا ولا قائل به احد

ترجمہ:۔ اور اگر اتنی ہی مقدار فعل کے اصل ہونے کا تقاضا کرے تو لازم آئے گا کہ **یعد** یاء کے ساتھ اور **اکرم** صیغہ متکلم ہمزہ کے ساتھ اصل ہو جائے اور باقی امثلہ فرع۔ حالانکہ اس کا کوئی بھی قائل نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لو﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ھذا﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قدر﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر **کان** فعل ناقص کا اسم.... ﴿یقتضی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اصالۃ﴾ مفعول بہ.... **یقتضی** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر **کان** کی خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿یلزم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿یعد﴾ مراد اللفظ ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿یاء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿اکرم﴾ ذوالحال.... ﴿متکلما﴾ حال اول ا.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿همزة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ثانی.... ذوالحال اپنے حال اول وثانی سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿باقی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿امثلة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر **یکون** فعل ناقص کا اسم....

﴿اصلا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿فرعا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر **یکون** کی خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ذوالحال....

﴿و﴾ حالیہ.... ﴿لا﴾ حرفِ نفی.... ﴿قائل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''ذوالحال'' مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... اسم فاعل اپنے ظرفِ لغو سے مل کر مبتداء.... ﴿احد﴾ فاعل قائم مقام خبر.... اسم فاعل مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر **یلزم** فعل کا فاعل.... **یلزم** فعل اپنے فاعل سے مل کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

	اعلم ان المصدر یعمل عمل فعله	

ترجمہ:۔ اور جان تو کہ مصدر اپنے فعل کی مثل عمل کرتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف.... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.... ﴿انَّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ اس کا اسم.... ﴿یعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''انَّ کا اسم'' اس کا فاعل.... ﴿عمل﴾

ا:۔ اصل عبارت یوں تھی، ''صِیغَةَ مُتَکَلِّمٍ'' مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کے قائم مقام کر دیا اور مضاف کا اعراب ونصب مضاف الیہ کو دے دیا۔ چنانچہ حال اصل میں ''صیغۂ متکلم'' ہے، ورنہ فقط متکلما کا حال بننا درست نہیں۔ (البشیر الکامل)

مضاف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر" مضاف الیہ... فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عمل مضاف کا مضاف الیہ.... عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق.... یعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر انّ کی خبر.... انّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فان كان فعله لازما فيرفع الفاعل فقط مثل اعجبنى قيام زيد

ترجمہ: پس اگر اس کا فعل لازم ہو، تو فقط فاعل کو رفع دے گا۔ جیسے (مجھے زید کے کھڑے ہونے نے تعجب میں ڈال دیا)۔

ترکیب: ﴿ف﴾ حرفِ تفصیل.... ﴿ان﴾ حرفِ شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿فعل﴾ مضاف .... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **کان** کا اسم.... ﴿لازما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**کان** کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر **کان** کی خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "المصدر" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

﴿ف﴾ فصیحہ.... ﴿قط﴾ اسم فعل بمعنیٰ "اِنتَہِ" اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرطِ محذوف "**اِذَا رَفَعْتَ بِهِ الْفَاعِلَ**" کی جزاء.... شرطِ محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب(۱): ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿اعجبنی قیام زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مفہوم فعل لازم کے مصدر کا فقط فاعل کو رفع دینا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**اعجب**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....﴿**ن**﴾نون وقایہ کا.....﴿**ی**﴾ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.....﴿**قیام**﴾ مصدر مضاف.....﴿**زید**﴾مضاف الیہ، مصدر کا فاعل.....مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر فاعل.....**اعجب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وان کان متعدیا فیرفع الفاعل وینصب المفعول نحو اعجبنی ضرب زید عمرا

ترجمہ:۔اوراگر وہ متعدی ہوتو فاعل کورفع اور مفعول کونصب دے گا۔جیسے (مجھے زید کے عمرو کو مارنے نے تعجب میں ڈال دیا۔)۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ حرفِ عطف..... ﴿**ان**﴾حرفِ شرط.....﴿**کان**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، ازافعال ناقصہ.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''**الفعل**''**کان** کا اسم.....﴿**متعدیا**﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''**کان** کا اسم''اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر **کان** کی خبر..... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط.....

﴿**ف**﴾ جزائیہ.....﴿**یرفع**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''**المصدر**''اس کا فاعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿**فاعل**﴾مفعول بہ.....فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ..... ﴿**و**﴾ حرفِ عطف.....﴿**ینصب**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف..... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''**المصدر**''اس کا فاعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿**مفعول**﴾مفعول بہ.....فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزاء.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿**نحو**﴾ مضاف.....﴿**اعجبنی ضرب زید عمرا**﴾مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....اس میں﴿**مثال**﴾مضاف.....﴿**ہ**﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم''فعل متعدی کے مصدر کا فاعل کورفع اور مفعول بہ کونصب دینا''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**اعجب**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....﴿**ن**﴾نون وقایہ کا.....﴿**ی**﴾ضمیر

واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿ضرب﴾ مصدر مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ، مصدر کا فاعل.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر فاعل.... **اعجب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فزید فی المثالین مجرور لفظا لاضافة المصدر الیه ومرفوع معنی لانه فاعل

ترجمہ:۔ پس زید دونوں مثالوں میں، مصدر کے اس کی جانب مضاف ہونے کی بناء پر، لفظاً مجرور ہے اور معنیً مرفوع ہے، کیونکہ وہ فاعل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرفِ تفصیل.... ﴿زید﴾ ذوالحال.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مثالین﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء....

﴿مجرور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا نائب الفاعل.... ﴿لفظا﴾ اسم مفعول اور اس کے نائب الفاعل کے درمیان نسبت کی تمیز.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿اضافة﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ مضاف الیہ.... ﴿الی﴾ حرفِ جار.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''زید'' مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرفِ لغو.... **اضافة** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرفِ لغو اور نسبت کی تمیز سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا نائب الفاعل.... ﴿معنی﴾ اسم مفعول اور اس کے نائب الفاعل کے درمیان نسبت کی تمیز.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿انّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ''زید'' انّ کا اسم.... ﴿فاعل﴾ اس کی خبر.... حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... **مرفوع** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرفِ لغو اور نسبت کی تمیز سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو

کر معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو علی خمسة انواع

ترجمہ:۔اور وہ پانچ انواع پر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "**المصدر المتعدی**" مبتداء..... ﴿علی﴾ حرفِ جار..... ﴿خمسة﴾ ممیز مضاف..... ﴿انواع﴾ تمیز مضاف الیہ.....ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر..... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

احدها ان یکون مضافا الی الفاعل ویذکر المفعول منصوبا کالمثال المذکور

ترجمہ:۔ان میں سے ایک یہ کہ وہ فاعل کی جانب مضاف ہوتا ہے اور مفعول کو منصوب ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے مثال مذکور۔

ترکیب:۔ ﴿احد﴾ مضاف..... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**خمسة انواع**" مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... ﴿ان﴾ مصدریہ..... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**المصدر المتعدی**" اس کا اسم..... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل..... ﴿الی﴾ حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف..... ﴿فاعل﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو..... **مضافا** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.....

﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿یذکر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.....الف لام برائے تعریف..... ﴿مفعول﴾ ذوالحال..... ﴿منصوبا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا نائب الفاعل.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.....ذوالحال اپنے حال سے مل کر فعل مجہول کا نائب الفاعل.....فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.....معطوف علیہ اپنے

معطوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

﴿ک﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مثال﴾ موصوف.... الف لام بمعنیٰ ''الذی'' اسم موصول.... ﴿مذکور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ''ھذا'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و ثانیها ان یکون مضافا الی الفاعل ولم یذکر المفعول

ترجمہ:۔ اور ان میں سے دوسرا یہ کہ وہ فاعل کی جانب مضاف ہوتا ہے اور مفعول کو ذکر نہیں کیا جاتا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ثانی﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''خمسة انواع'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''المصدر المتعدی'' اس کا اسم.... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا نائب الفاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿لم یذکر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ نائب الفاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو عجبت من ضرب زید

ترجمہ:۔ جیسے.... (میں زید کے مارنے سے تعجب میں پڑا)۔

ترکیب(۱)۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿عجبت من ضرب زید﴾ مراداللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم"مفعول ذکر نہ ہونے کی صورت میں مصدر کا فاعل کی جانب مضاف ہونا"، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿عجبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل....﴿من﴾ حرف جار....﴿ضرب﴾ مضاف....﴿زید﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل....مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **عجبت** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و ثالثها ان یکون مضافا الی المفعول حال کونه مبنیا للمفعول القائم مقام الفاعل

ترجمہ:۔ اوران میں سے تیسرا یہ ہے کہ وہ مفعول کی جانب اس حالت میں مضاف ہو کہ اسے فاعل کے قائم مقام مفعول کے لئے بنیاد بنایا گیا ہو۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ثالث﴾ مضاف....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے"**خمسة انواع**"مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿ان﴾ مصدریہ....﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**المصدر المتعدی**" اس کا اسم....﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"یکون کا اسم" اس کا نائب الفاعل....﴿الی﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿مفعول﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مضافا اسم مفعول کا ظرفِ لغو....

﴿حال﴾ مضاف....﴿کون﴾ مصدر مضاف الیہ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے"**المصدر المتعدی**"مضاف الیہ اور **کون** مصدر کا اسم....﴿مبنیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"کون مصدر کا اسم" اس کا نائب الفاعل......﴿ لام﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿مفعول﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل....اس میں ھو ضمیر مرفوع

ضمیر متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... ﴿مقام﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم فاعل کا مفعول فیہ.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر لام حرف جار کا مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مبنیا اسم مفعول کا ظرف لغو.... مبنیا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر حال کا مضاف الیہ.... حال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضافا اسم مفعول کا مفعول فیہ.... مضافاً اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرف لغو اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جمہ اسمیہ ہو کر یکون کی خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو عجبت، من ضرب زید	

ترجمہ:۔ جیسے (میں زید کو مارے جانے سے تعجب میں پڑا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿عجبت من ضرب زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مصدر مبنی للمفعول کا مفعول کی جانب مضاف ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿عجبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ضرب﴾ مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا مفعول بہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مفعول بہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... عجبت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	ای من ان یضرب زید	

ترجمہ:۔ یعنی (میں) زید کو مارے جانے سے (تعجب میں مبتلاء ہوا)۔

ترکیب:۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿زید﴾ نائب الفاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

بتاویل مصدر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر عجبت فعل مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿عجبت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... عجبت فعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

و رابعها ان یکون مضافا الی المفعول و یذکر الفاعل مرفوعا

ترجمہ:۔ اور ان میں سے چوتھا یہ کہ وہ مفعول کی جانب مضاف ہو اور فاعل کو مرفوع ذکر کیا جائے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿رابع﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "خمسة انواع" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "المصدر" اس کا اسم.... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... ﴿الی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿یذکر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ ذوالحال.... ﴿مرفوعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب الفاعل.... یذکر فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو عجبت من ضرب اللص الجلاد

ترجمہ:۔ جیسے (میں جلاد کے چور کو مارنے سے تعجب میں مبتلاء ہوا)۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿عجبت من ضرب اللص الجلاد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور

متصل، راجع بسوئے مفہوم "فاعل کو مرفوع ذکر کرنے کی حالت میں مصدر کا مفعول کی جانب مضاف ہونا"، مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿**عجبت**﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل..... ﴿**من**﴾ حرف جار..... ﴿**ضرب**﴾ مصدر مضاف.....الف لام برائے تعریف..... ﴿**لص**﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا مفعول بہ.....الف لام برائے تعریف..... ﴿**جلاد**﴾ مصدر کا فاعل..... **ضرب** مصدر مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ مفعول سے مل کر مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو..... **عجبت** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	و خامسها ان يكون مضافا الى المفعول ويحذف الفاعل	

ترجمہ:۔ اور ان میں سے پانچواں یہ ہے کہ وہ مفعول کی جانب مضاف ہو اور فاعل کو حذف کر دیا گیا ہو۔

ترکیب:۔ ﴿**و**﴾ حرف عطف..... ﴿**خامس**﴾ مضاف..... ﴿**ها**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**خمسة انواع**" مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء..... ﴿**ان**﴾ مصدریہ..... ﴿**یکون**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ..اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**المصدر**" اس کا اسم..... ﴿**مضافا**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل..... ﴿**الی**﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف..... ﴿**مفعول**﴾ مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو..... **مضافا** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.....

﴿**و**﴾ حرف عطف..... ﴿**یحذف**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.....الف لام برائے تعریف..... ﴿**فاعل**﴾ نائب الفاعل.....فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	نحو قوله تعالى لايسأم الانسان من دعاء الخير	

ترجمہ:۔ جیسے اللہ کا قول (انسان دعائے خیر سے مایوس نہیں ہوتا)۔

ترجمہ:۔اور وہ یہ ہے کہ اسے فاعل کی جانب مضاف کیا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف استیناف....﴿**ھی**﴾ضمیر واحد مؤنث غائب،مرفوع منفصل، راجع بسوئے''**صورۃ واحدۃ**''مبتدا....﴿**انْ**﴾ ناصبہ....﴿**یضاف**﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت مجہول....اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے''**مصدر الفعل اللازم**''اس کا نائب الفاعل....﴿**الی**﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿**فاعل**﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....**یضاف** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد خبر....مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو اعجبنی قعود زید

ترجمہ:۔جیسے (مجھے زید کے بیٹھنے نے تعجب میں ڈالا)۔

ترکیب:۔ ﴿**نحو**﴾مضاف....﴿**اعجبنی قعود زید**﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿**مثال**﴾مضاف....﴿**ہ**﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم''مصدرِ فعل لازم کو فاعل کی جانب مضاف کیا جانا''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿**اعجب**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿**ن**﴾نون وقایہ کا....﴿**ی**﴾ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ....﴿**قعود**﴾مصدر مضاف....﴿**زید**﴾مضاف الیہ، مصدر کا فاعل....مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر فاعل....**اعجب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وفاعل المصدر لا یکون مستترا ولا یتقدم معموله علیه

ترجمہ:۔مصدر کا فاعل مستتر نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کا معمول اس پر مقدم ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف استیناف....﴿**فاعل**﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿**مصدر**﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا...

﴿**لایکون**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ ....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بسوئے "مبتدا" اس کا اسم....﴿ مستترا ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر معطوف علیہ....

﴿ و ﴾حرف عطف...﴿ لا یتقدم ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف....﴿ معمول ﴾ مضاف....﴿ ہ ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مبتدا" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل....﴿ علی ﴾حرف جار....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مبتدا" مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر لا یتقدم فعل کا ظرف لغو.... لا یتقدم فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر معطوف .... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	والثالث اسم الفاعل	

ترجمہ:۔اور تیسرا اسم فاعل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿ثالث ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العامل" اس کا فاعِل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا....﴿اسم﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر....مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھو کل اسم ن اشتق من فعل لذات من قام بہ الفعل	

ترجمہ:۔اور وہ ہر وہ اسم ہے جو کسی فعل سے ایسی ذات کے لئے مشتق کیا گیا ہو کہ جس کے ساتھ فعل قائم ہے۔

تشریح:۔

یعنی اصطلاح نحات میں اسم فاعل، وہ اسم ہے، جو فعل سے مشتق ہو۔اس مقام پر فعل سے مراد حدث ہے۔جو کہ اس مقام پر "غیر کے ساتھ قائم معنیٰ" سے عبارت ہے۔اس صورت میں حدث کی جانب اشتقاق کی نسبت مجازاً ہے کہ مدلول بول کر دال مراد لیا۔ کیونکہ اسم فاعل حدث سے مشتق نہیں ہوتا، بلکہ اس اسم سے مشتق ہوتا ہے کہ جو حدث پر دلالت کرے یعنی مصدر سے۔یہی مسلک جمہور ہے۔شارح نے یہاں من موصولہ استعمال فرمایا جو کہ ذوی العقول کے مستعمل ہے، جس سے اعتراض ہو سکتا ہے کہ اس تعریف سے وہ اسم فاعل خارج ہو گئے کہ جو غیر ذوی العقول سے متعلق ہوتے ہیں، جیسے ناھق وغیرہ۔اس کا جواب یہ ہے کہ "اگر چہ من ذوی العقول کے لئے موضوع ہے، لیکن شارح نے یہاں

تغلیباً ذوی وغیر ذوی العقول دونوں کومراد لیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرف عطف....﴿ **هو** ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" مبتدا....﴿ **کل** ﴾مضاف....﴿ **اسم** ﴾موصوف....﴿ **اشتق** ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول....اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل....﴿ **من** ﴾حرف جار....﴿ **فعل** ﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول....﴿ **لام** ﴾حرف جار....﴿ **ذات** ﴾مضاف....﴿ **مَن** ﴾اسم موصول....﴿ **قام** ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....﴿ **ب** ﴾حرف جار....﴿ **ہ** ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم موصول" مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **قام** فعل کا ظرف لغو....الف لام برائے تعریف....﴿ **فعل** ﴾ فاعل....**قام** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر **ذات** مضاف کا مضاف الیہ....**ذات** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **لام** حرف جار کا مجرور....**لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی....**اشتق** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت....**اسم** موصوف اپنی صفت سے مل کر **کل** مضاف کا مضاف الیہ.... **کل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر....مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهو يعمل عمل فعله كالمصدر

ترجمہ:۔ اور وہ اپنے فعل کی طرح عمل کرتا ہے جیسے مصدر۔

ترکیب:۔ ﴿ **و** ﴾حرف عطف....﴿ **هو** ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" مبتدا....﴿ **يعمل** ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدا" اس کا فاعل....﴿ **عمل** ﴾مصدر مضاف....﴿ **فعل** ﴾مضاف الیہ مضاف....﴿ **ہ** ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" مضاف الیہ....**فعل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **عمل** مضاف کا مضاف الیہ....**عمل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق....**يعمل** فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ **ک** ﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿ **مصدر** ﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابت**

مقدر، کا ظرف مستقر.....﴿ثابت﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے مقدر ھو" اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر خبر.....مبتدائے مقدر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فان کان مشتقا من الفعل اللازم فیرفع الفاعل فقط مثل زید قائم ابوہ

ترجمہ:۔ پس اگر وہ فعل لازم سے مشتق ہو تو فقط فاعل کو رفع دے گا۔ جیسے (زید کا باپ کھڑا ہے۔ یا۔ کھڑا ہوگا۔)۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾حرفِ تفسیر.....﴿ان﴾حرفِ شرط.....﴿کان﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" اس کا اسم.....﴿مشتقا﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**کان کا اسم**" اس کا نائب الفاعل.....﴿من﴾حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿فعل﴾موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿لازم﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.....اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.....من حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **مشتقا** اسم مفعول کا ظرف لغو.....**مشتقا** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر خبر..... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.....

﴿ف﴾جزائیہ.....﴿یرفع﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.....اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**کان کا اسم**" اس کا فاعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿فاعل﴾مفعول بہ.....**یرفع** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

﴿ف﴾فصیحہ.....﴿قط﴾اسم فعل بمعنی "**اِنْتَہِ**"، اسمیں انت ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل.....اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرط محذوف "**اِذَا رَفَعْتَ بِہِ الْفَاعِلَ**" کی جزاء.....شرطِ محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف.....﴿زید قائم ابوہ﴾مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....اس میں﴿مثال﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "فعل لازم سے مشتق ہونے والے اسم فاعل کا فقط فاعل کو رفع دینا"، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿ **زید** ﴾مبتدا....﴿ **قائم** ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل....﴿ **ابو** ﴾مضاف....﴿ **ہ** ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مبتدا، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف سے مل کر اسم فاعل کا فاعل....**قائم** اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وان کان مشتقا من الفعل المتعدی فیرفع الفاعل وینصب المفعول به ایضا مثل زید ضارب غلامه عمرا

ترجمہ:۔اور اگر فعل متعدی سے مشتق ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب بھی دے گا۔جیسے (زید کا غلام،عمرو کو مارتا ہے یا مارے گا)

ترکیب:۔ ﴿ **و** ﴾حرف عطف....﴿ **ان** ﴾حرف شرط....﴿ **کان** ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" اس کا اسم....﴿ **مشتقا** ﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**کان** کا اسم" اس کا نائب الفاعل....﴿ **من** ﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿ **فعل** ﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ **متعدی** ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....**من** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... **مشتقا** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿ **ف** ﴾جزائیہ....﴿ **یرفع** ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**کان** کا اسم" اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿ **فاعل** ﴾مفعول بہ....**یرفع** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....﴿ **و** ﴾حرف عطف....﴿ **ینصب** ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**کان** کا اسم" اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿ **مفعول به** ﴾مفعول بہ....**ینصب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نوٹ:۔ **ایضاً** کی ترکیب صفحہ (156) پر گزر گئی۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زید ضارب غلامه عمرا﴾ مرادالفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ملفوظ "فعل متعدی سے مشتق ہونے والے اسم فاعل کا فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دینا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿زید﴾ مبتدا.... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مبتدا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وشرط عمله ان يكون بمعنى الحال او الاستقبال

ترجمہ:۔ اور اس کے عمل کی شرط یہ ہے کہ وہ حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

تشریح:۔

شارح کے ظاہر کلام سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ بمعنی حال یا استقبال ہونا مطلقاً عمل کے لئے شرط ہے۔ خواہ وہ عمل نصب ہو یا رفع۔ لیکن تحقیق یہ ہے کہ بمعنی حال یا استقبال ہونا مفعول بہ کو نصب دینے کے لئے شرط ہے، جار مجرور یا دیگر مفاعیل کو نصب دینے کے لئے یہ شرط نہیں۔ اور رفع فاعل کے لئے اختلاف ہے۔ ابن جنی کے نزدیک فاعل ظاہر کو رفع دینے کے لئے شرط ہے۔ ابن عصفور نے اس کا انکار کیا۔ علامہ سیوطی نے اسی کو اصح فرمایا۔ لیکن اعتماد شرط ہے، اسی پر جمہور ہیں۔ اور فاعل مضمر مستتر کو رفع دینے کے لئے بالاتفاق زمانے کی قید نہیں۔ فاعل مضمر بارز میں اختلاف ہے۔ ابن طاہر کے نزدیک شرط ہے، جبکہ ابن عصفور نے عدم شرط پر اتفاق نقل کیا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿شرط﴾ مضاف.... ﴿عمل﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "اسم الفاعل" مضاف الیہ.... **عمل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **شرط** مضاف کا مضاف الیہ.... ﴿شرط﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا....

﴿ان﴾ ناصبہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" اس کا اسم.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حال﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استقبال﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... **معنی** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **ب** حرف جار اپنے مجرور

سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وانما اشترط باحدهما ليكمل مشابهته بالفعل المضارع لانه لما كان مشابها بالفعل المضارع بحسب اللفظ فی عدد الحروف والحركات والسكنات فكان حينئذ مشابهابحسب المعنى ايضا

ترجمہ:۔ اور ان میں سے محض کسی ایک کو شرط قرار دیا گیا ہے، تاکہ فعل مضارع کے ساتھ اس کی مشابہت کامل ہو جائے۔ اس لئے کہ وہ جب فعل مضارع کے ساتھ لفظ کے اعتبار سے تعداد حروف وحرکات وسکنات میں مشابہ تھا، تو اس وقت وہ معنوی اعتبار سے بھی مشابہ ہو جائے گا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿انَّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل، **مَکْفُوْفٌ عَنِ الْعَمَلِ**.... ﴿ما﴾ **کافّہ**....
﴿**اشترط**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**عملہ**" اس کا نائب الفاعل.... ﴿**ب**﴾ حرف جار.... ﴿**احد**﴾ مضاف.... ﴿**ھما**﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الحال والاستقبال**" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول....

﴿**لام**﴾ حرفِ جار.... اس کے بعد "اَنْ" مقدر.... ﴿**یکمل**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿**مشابھة**﴾ مصدر مضاف.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" مضاف الیہ.... ﴿**ب**﴾ حرفِ جار زائد.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**فعل**﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف....
﴿**مضارع**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر **مشابھة** مصدر کا مفعول بہ.... **مشابھة** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے مل کر فاعل....

﴿**لام**﴾ حرفِ جار.... ﴿**انّ**﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... ﴿**ہ**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے

''اسم الفاعل ''اس کا اسم....﴿لمّا ﴾حرف شرط....﴿ کان ﴾صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''انّ کا اسم''،اس کا اسم....﴿ مشابھا ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''کان کا اسم''اس کا فاعل....﴿ب﴾حرف جار زائد....الف لام برائے تعریف....﴿فعل﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿ مضارع ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے''موصوف''اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مشابھا اسم فاعل کا مفعول بہ....

﴿ ب ﴾حرف جار....﴿ حسب ﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿ لفظ ﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مشابھا اسم فاعل کا ظرف لغو اول....﴿ فی ﴾حرف جار....﴿ عدد ﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿حروف ﴾معطوف علیہ....﴿ و ﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿حرکات ﴾ معطوف....﴿ و ﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿سکنات ﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مضاف الیہ....عدد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... مشابھا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط....

﴿ ف ﴾جزائیہ....﴿ کان ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''کان کا اسم''اس کا اسم....﴿ حین ﴾مضاف....﴿ اذ ﴾مضاف الیہ مضاف....تنوین عوض مضاف الیہ محذوف (کان الامر کذالک)....اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ.... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ....﴿مشابھا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''کان کا اسم''اس کا فاعل....﴿ ب ﴾حرف جار....﴿حسب ﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿معنی﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... مشابھا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

جزا...شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر.... انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد **لام** حرف جار کا مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **یکمل** فعل کا ظرف لغو..... **یکمل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر **لام** حرف جار کا مجرور.... **لام** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی....

اشترط فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ:۔ ﴿ایضا﴾ کی ترکیب صفحہ (156) پر گزر گئی۔

و یشترط ایضا اعتماده علی المبتدا فیکون خبرا عنه مثل المثال المذکور اوعلی الموصول فیکون صلة له نحو الضارب عمرا فی الدار ای الذی هو ضارب عمرا فی الدار اوعلی الموصوف فیکون صفة له مثل مررت برجل ضارب ن ابنه جاریة او علی ذی الحال فیکون حالا عنه مثل مررت بزید راکبا ابوه او علی حرف النفی او الاستفهام بان یکون قبله حرف النفی او الاستفهام مثل ما قائم ابوه و اقائم ابوه

ترجمہ:۔ اور اس کا مبتداء پر اعتماد کرنا بھی شرط قرار دیا گیا ہے، پس (اس صورت میں) وہ (اسم فاعل) اس سے خبر ہوگا۔ جیسے مثال مذکور..یا۔اسم موصول پر تو (اس صورت میں) وہ اس کے لئے صلہ ہوگا۔جیسے ''**الضارب عمرا فی الدار**'' یعنی (وہ جو عمرو کو مارتا ہے یا مارے گا، گھر میں (موجود) ہے۔)..یا..موصوف پر پس (اس صورت میں) وہ اس کے لئے صفت ہوگا۔جیسے (میں ایسے شخص کے پاس سے گزرا کہ جس کا بیٹا لونڈی کو مارتا ہے یا مارے گا۔)..یا..ذوالحال پر پس (اس صورت میں) وہ اس سے حال ہوگا۔جیسے (میں زید کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ اس کا باپ سوار ہو رہا ہے یا ہوگا۔)..یا..(وہ اعتماد کئے ہوئے ہو) حرف نفی پر یا استفہام پر بایں صورت کہ اس سے پہلے حرف نفی یا حرف استفہام ہو۔جیسے (اس کا باپ کھڑا نہیں ہے یا کھڑا نہیں ہوگا۔) اور (کیا اس کا باپ کھڑا ہے یا کھڑا ہوگا۔)

تشریح:۔

امورِ مذکورہ پر اعتماد کا مطلب یہ ہے کہ ان میں سے کوئی ایک اسم فاعل سے پہلے ہو۔اعتماد کی شرط کی وجہ یہ ہے کہ اس اعتماد کی بناء پر اسم فاعل کی فعل کے ساتھ مشابہت قوی ہو جاتی ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾حرف عطف....﴿یشترط﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت مجہول....﴿اعتماد﴾ مصدر مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے''اسم الفاعل ''مضاف الیہ....﴿علی﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿مبتداء﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....﴿او﴾حرف عطف....﴿علی﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿موصول﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....﴿او﴾حرف عطف....﴿علی﴾حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿موصوف﴾ مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....﴿او﴾حرف عطف....﴿علی﴾حرف جار....﴿ذی﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿حال﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....﴿او﴾حرف عطف....﴿علی﴾حرف جار....﴿حرف﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿نفی﴾معطوف علیہ....﴿او﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿استفہام﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... **حرف** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر **اعتماد** مصدر کا ظرف لغو اول....

﴿ب﴾حرف جار....﴿انْ﴾ناصبہ....﴿یکون﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معروف،از فعل تام....﴿قبل﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے''**اسم فاعل**''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ....﴿حرف﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿نفی﴾معطوف علیہ....﴿او﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿استفہام﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف سے مل کر فاعل.... **یکون** فعل تام اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **اعتماد** مصدر کا ظرف لغو ثانی.... **اعتماد** مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو اول وثانی سے مل کر نائب الفاعل.... **یشترط** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: ﴿ایضا﴾کی ترکیب صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

	فیکون خبرا عنه	

ترکیب:۔ ☆﴿ف﴾فصیحہ....﴿یکون﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا اسم....﴿خبرا﴾موصوف....﴿عن﴾حرف جار.... ﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المبتداء" مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتا﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو شرطِ محذوف ﴿اِذَااعْتَمَدَ عَلَى الْمُبْتَدَءِ﴾ کی جزاء....شرطِ محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل المثال المذكور

ترکیب:۔ ☆﴿مثل﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿مثال﴾موصوف....الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول....﴿مذکور﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفہوم "اسم فاعل کا مبتداء پر اعتماد کرنا" اس کا نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے محذوف "**ھو**" کی خبر.... مبتدائے محذوف **ھو** ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مفہوم "مبتداء پر اعتماد کرنا" اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فيكون صلة له

ترکیب:۔ ﴿ف﴾فصیحہ....﴿یکون﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" اس کا اسم....﴿صلة﴾موصوف....﴿لام﴾حرفِ جار....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الموصول**" مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتةً** مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتةٌ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر....

یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف ﴿ اذا اعتمد علی الموصول ﴾ کی جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	نحو الضارب عمرا فی الدار	

ترکیب(۱):۔ ﴿ نحو ﴾ مضاف.... ﴿ الضارب عمرا فی الدار ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے محذوف ﴿ مثالہ ﴾ کی خبر.... ﴿ مثال ﴾ مضاف.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''اسم فاعل کا اسم موصول پر اعتماد کرنا'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ الف لام بمعنی ''الذی'' اسم موصول.... ﴿ ضارب ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا فاعل.... ﴿ عمرا ﴾ مفعول بہ.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ فی ﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ دار ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ ثابتٌ ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	ای الذی ھو ضارب عمرا فی الدار	

ترکیب(۱):۔ ﴿ ای ﴾ حرف تفسیر.... ﴿ الذی ﴾ اسم موصول.... ﴿ ھو ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''اسم موصول'' مبتداء.... ﴿ ضارب ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... ﴿ عمرا ﴾ مفعول بہ.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ فی ﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ دار ﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ ثابتٌ ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ترکیب:۔ ☆﴿ف﴾ فصیحہ....﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" اس کا اسم....﴿صفة﴾ موصوف....﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الموصوف**" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتةً مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتةً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو شرطِ محذوف ﴿**اذا اعتمد علی الموصوف**﴾ کی جزاء.... شرطِ محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل مررت برجل ضاربٍ ابنه جارية

ترکیب(۱):۔ ☆﴿**مثل**﴾ مضاف....﴿**مررت برجل ضاربٍ ابنه جارية**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿**مثال**﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اسم فاعل کا موصوف پر اعتماد کرنا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿**مررت**﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....﴿ب﴾ حرف جار....﴿**رجل**﴾ موصوف....﴿**ضارب**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل....﴿**ابن**﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے، موصوف مضاف الیہ....﴿**ابن**﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل....﴿**جارية**﴾ مفعول بہ.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **مررت** فعل کا ظرفِ لغو.... **مررت** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فیکون حالا عنه

ترکیب:۔ ☆﴿ ف ﴾فصیحہ.....﴿ یکون ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ..... اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے''اسم الفاعل''اس کا اسم.....﴿ حالا ﴾موصوف.....﴿ عن ﴾حرف جار.....﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے''ذوالحال''مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابت** مقدر کا ظرف مستقر.....﴿ ثابتۃ ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''موصوف''اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر..... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو شرطِ محذوف ﴿ اذا اعتمد علی ذی الحال ﴾کی جزاء.....شرطِ محذوف اپنی جزا ء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل مررت بزید راکبا ابوہ

ترکیب(۱):۔ ☆﴿ مثل ﴾مضاف.....﴿ مررت بزید راکبا ابوہ ﴾مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....اس میں﴿ مثال ﴾مضاف.....﴿ ہ ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم''اسم فاعل کا ذوالحال پر اعتماد کرنا''، مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿ مررت ﴾صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف.....اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.....﴿ ب ﴾حرف جار.....﴿ زید ﴾ذوالحال.....﴿ راکبا ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.....﴿ ابو ﴾مضاف.....﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے''ذوالحال''مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر حال.....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **مررت** فعل کا ظرفِ لغو..... **مررت** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل ما قائم ابوہ و اقائم ابوہ

ترکیب(۱):۔ ☆﴿ مثل ﴾مضاف.....﴿ ما قائم ابوہ ﴾معطوف علیہ.....﴿ و ﴾حرف عطف.....﴿ اقائم ابوہ ﴾معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر

کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اسم فاعل کا حرفِ نفی یا استفہام پر اعتماد کرنا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ ﴿ما﴾ حرفِ نفی.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، مبتداء کی قسم ثانی.... ﴿ابو﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "معہودِ غائب" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قائم مقام خبر.... مبتداء کی قسم ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿أ﴾ حرفِ استفہام.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، مبتداء کی قسم ثانی.... ﴿ابو﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "معہودِ غائب" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قائم مقام خبر.... مبتداء کی قسم ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

وان فقد فی اسم الفاعل احد الشرطین المذکورین فلا یعمل اصلا

ترجمہ:۔ اور اگر اسم فاعل میں مذکورہ دونوں شرطوں میں سے کوئی ایک مفقود ہو جائے تو وہ بالکل عمل نہ کرے گا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿فقد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿اسم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کا ظرف لغو.... ﴿احد﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شرطین﴾ موصوف.... الف لام بمعنیٰ "اَلَّذِیْنَ" اسم موصول.... ﴿مذکورین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول، اسمیں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم موصول کا صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... **احد** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فعل مجہول کا نائب الفاعل.... **فقد** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿لا یعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" اس کا فاعل.... ﴿اصلا﴾ مفعول فیہ.... **لا یعمل** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

بل یکون حینئذ مضافا الی ما بعدہ

ترجمہ:۔ بلکہ وہ اسوقت اپنے مابعد کی جانب مضاف ہوگا۔

تشریح:۔

یعنی دونوں شرطوں میں سے کسی ایک کے منتفی ہونے کی صورت میں اسم فاعل اپنے مابعد کی جانب وجوبا مضاف ہوتا ہے اور یہ اضافت معنویہ ہوتی ہے۔ کیونکہ اس صورت میں اسم فاعل اپنے مابعد میں عامل نہیں، چنانچہ اضافت لفظیہ نہ ہوگی۔ اور مابعد کی جانب اضافت اس وقت واجب ہوگی جب کہ مابعد از روئے معنی مفعول بہ ہو۔ اگر وہ معنوی اعتبار سے مفعول بہ نہ ہو، تو اگر چہ اسم فاعل بمعنی ماضی ہو، اضافت واجب نہ ہوگی۔ جیسے **ھذا ضارب امس**۔

ترکیب:۔ ﴿ **بل** ﴾حرف عطف....﴿ **یکون** ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" اس کا اسم....﴿ **حین** ﴾مضاف....﴿ **اذ** ﴾مضاف الیہ "مضاف....تنوین، عوض مضاف الیہ محذوف (**کان کذا**)....**اذ** مضاف اپنے عوضِ مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ.... **حین** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ....﴿ **مضافا** ﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" اس کا نائب الفاعل....﴿ **الی** ﴾حرف جار....﴿ **ما** ﴾اسم موصول....﴿ **بعد** ﴾مضاف....﴿ **ہ** ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**اسم الفاعل**" اس کا مضاف الیہ.... **بعد** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "**ثبت**"، فعل مقدر کا مفعول فیہ....﴿**ثبت**﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا فاعل.... **ثبت** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... **الی** حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... **مضافا** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل مررت بزید ضارب عمرو امس

ترجمہ:۔ جیسے (گزشتہ کل میں زید کے پاس سے گزرا جو عمرو کو مار رہا تھا۔)

ترکیب(۱):۔ ﴿ **مثل** ﴾مضاف....﴿ **مررت بزید ضارب عمرو امس** ﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف

مضاف ﴿مثال﴾ مضاف ..... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "شرائط عمل میں سے کسی ایک کے فوت ہو جانے کی صورت میں اسم فاعل کا مابعد کی جانب مضاف ہونا" مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر۔ اس میں اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿مررت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی معروف.... اس میں **ت** ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿زید﴾ موصوف.... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاف.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف".... ﴿عمرو﴾ مضاف الیہ.... ﴿امسِ﴾ مفعول فیہ.... **ضارب** اسم فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ، فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **ب** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **مررت** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و ان کان اسم الفاعل معرفا باللام یعمل فی ما بعدہ فی کل حال

ترجمہ:۔ اور اگر اسم فاعل معرف باللام ہو تو اپنے مابعد میں ہر حال میں عمل کرے گا، برابر ہے کہ ماضی کے معنی میں ہو یا حال کے یا استقبال کے۔ اور برابر ہے کہ مذکورہ امور میں سے کسی ایک پر عمل کر رہا ہو یا نہ کر رہا ہو۔ جیسے (وہ جو عمرو کو مارنے والا ہے ابھی یا گزشتہ کل یا آئندہ کل وہ زید ہی ہے۔)

تشریح:۔

یعنی جب اسم فاعل متعدی پر الف لام اسمی داخل ہو، تو وہ مفعول بہ کو نصب دیتا ہے، اگرچہ بمعنی ماضی ہو۔ اس وقت مفعول کو نصب دینے کے لئے نہ اعتماد شرط ہے، نہ بمعنی حال یا استقبال ہونا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿اسم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **کان** کا اسم.... ﴿معرّفا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**کان** کا اسم" اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لام﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... **معرّفاً** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿یعمل﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف...اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''اسم الفاعل ''اس کا فاعل....﴿فی﴾حرف جار....﴿ما﴾اسم موصول....﴿بعد﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے''اسم الفاعل ''اس کا مضاف الیہ.... بعد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر''ثَبَتَ''فعل مقدر کا مفعول فیہ....﴿ثبت﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف....اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''اسم موصول''اس کا فاعل.... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فی حرف جار کا مجرور...حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یعمل فعل کا ظرف لغو اول....﴿فی﴾حرف جار....﴿کل﴾ مضاف....﴿حال﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... یعمل فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	سواء کان بمعنی الماضی او الحا ل او الاستقبال	

ترجمہ:۔ یہ برابر ہے کہ وہ بمعنی ماضی ہو..یا..حال..یا..استقبال۔

ترکیب:۔ ﴿سواء﴾بتاویل مُسْتَوٍ، خبر مقدم....﴿کان﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ....اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''اسم الفاعل''اس کا اسم....﴿ب﴾حرف جار....﴿معنی﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿ماضی﴾معطوف علیہ....﴿او﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿حال﴾معطوف....﴿او﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿استقبال﴾معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثابتاً﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھوضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم''اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	و سواء کان معتمدا احد الامور المذکورۃ او غیر معتمد

ترجمہ:۔ اور برابر ہے کہ ذکر کردہ امور میں سے کسی ایک پر اعتماد کیے ہوئے ہو یا نہیں۔

ترکیب:۔ ﴿ و ﴾حرف عطف.....﴿ سواء ﴾ بتاویل مُستوٍ ،خبر مقدم.....﴿ کان ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم الفاعل'' اس کا اسم..... ﴿معتمدا ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''کان کا اسم'' اس کا فاعل.....﴿علی ﴾ حرف جار.....﴿ احد ﴾ مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿امور ﴾ موصوف.....الف لام بمعنیٰ ''اَلَّتِی'' اسم موصول.....﴿ مذکورۃ ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا نائب الفاعل.....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت..... موصوف اپنی صفت سے ملکر احد مضاف کا مضاف الیہ.....احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر علی حرفِ جار کا مجرور.....علی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معتمدا کا ظرفِ لغو.....معتمدا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.....﴿ او ﴾حرفِ عطف.....﴿ غیر ﴾مضاف.....﴿ معتمد ﴾مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر..... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مصدر مبتدائے مؤخر.....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	مثل الضارب عمرا ِ الان او امس او غدا هو زيد	

ترجمہ:۔ جیسے وہ جو عمر و کو ابھی ..یا.. گزشتہ کل ..یا.. آئندہ کل مارنے والا ہے، زید ہے۔

ترکیب(۱):۔ ﴿ مثل ﴾مضاف.....﴿الضارب عمرا الان ﴾بتقدیر ''ھو زید'' معطوف علیہ.....﴿ او ﴾حرفِ عطف.....﴿ امس ﴾بتقدیر ''الضارب عمرا اَوَّلاً'' اور ''ھو زیدا اٰخَرُ'' معطوف.....﴿ او ﴾حرفِ عطف.....﴿غدا ھو زید ﴾بتقدیر ''الضارب عمرا'' معطوف.....معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.....اس میں ﴿مثال ﴾مضاف.....﴿ہ ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''اسم فاعل معرف باللام کا ہر حال میں عمل کرنا'' مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆ الف لام بمعنیٰ ''اَلَّذِی'' اسم موصول.....﴿ضارب ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا فاعل.....﴿ عمرا ﴾مفعول بہ.....﴿ الان ﴾مفعول فیہ.....اسم فاعل اپنے

فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدائے اول.... ﴿ هــو ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''مبتدائے اول'' مبتدائے ثانی.... ﴿ زيـد ﴾ خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے اول کی خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ الف لام بمعنیٰ ''اَلَّذِی'' اسم موصول.... ﴿ ضـارب ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا فاعل.... ﴿ عمرا ﴾ مفعول بہ.... ﴿ امس ﴾ مفعول فیہ.... اسم فاعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدائے اول.... ﴿ هــو ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''مبتدائے اول'' مبتدائے ثانی.... ﴿ زيـد ﴾ خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے اول کی خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ الف لام بمعنیٰ ''اَلَّذِی'' اسم موصول.... ﴿ ضـارب ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا فاعل.... ﴿ عمرا ﴾ مفعول بہ.... ﴿ غدا ﴾ مفعول فیہ.... اسم فاعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدائے اول.... ﴿ هو ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ''مبتدائے اول'' مبتدائے ثانی.... ﴿ زيـد ﴾ خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے اول کی خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اعلم ان اسم الفاعل الموضوع للمبالغة كضراب و ضروب و مضراب بمعنى كثير الضرب و علامة و عليم بمعنى كثير العلم و حذر بمعنى كثير الحذر مثل اسم الفاعل الذى ليس للمبالغة فى العمل وان زالت المشابهة اللفظية بالفعل

ترجمہ:۔ اور جان تو کہ وہ اسم فاعل جو مبالغہ کے لئے وضع کیا گیا ہے، جیسے **ضراب**.،.. **ضروب**. اور.. **مضراب** بمعنی **كثير الضرب** ..اور.. **علامة** ..اور.. **عليم** بمعنی **كثير العلم**. اور.. **حذر** بمعنی **كثير الحذر** عمل میں، اس اسم فاعل کی مثل ہے جو مبالغہ کے لئے (وضع) نہیں کیا گیا۔ اگرچہ فعل کے ساتھ مشابہت لفظیہ زائل ہو چکی۔

تشریح:۔

مذکورہ اسم فاعل سے مراد وہ اسم فاعل ہے، جو اپنی ہیئت اصلیہ چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر لے اور اپنے معروف صیغے پر نہ

رہے، جس کی وجہ سے اسم فاعل کی مذکورہ تعریف اس پر صادق نہیں آتی۔ اسم مبالغہ کا عمل میں اسم فاعل کی مثل ہونا نصب ورفع دینے کے اعتبار سے ہے۔

ترکیب: ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف..... اسمیں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل..... ﴿انّ﴾ حرف مشبہ بالفعل..... ﴿اسم﴾ مضاف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا نائب الفاعل..... ﴿لام﴾ حرفِ جار..... الف لام برائے تعریف..... ﴿مبالغة﴾ مجرور..... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو..... **موضوع** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت..... موصوف اپنی صفت سے مل کر ''انّ'' کا اسم..... ﴿مثل﴾ مصدر مضاف..... ﴿اسم﴾ مضاف الیہ مضاف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ..... **اسم** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف..... ﴿الّذی﴾ اسم موصول..... ﴿لیس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ..... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا اسم..... ﴿لام﴾ حرفِ جار..... الف لام برائے تعریف..... ﴿مبالغة﴾ مجرور..... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ مستقر ہوا'' **ثابتاً**'' مقدر کا..... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لیس کا اسم'' اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... **لیس** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ..... اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت..... موصوف اپنی صفت سے مل کر **مثل** مضاف کا مضاف الیہ..... ﴿فی﴾ حرفِ جار..... الف لام برائے تعریف..... ﴿عمل﴾ مجرور..... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **مثل** مصدر کا ظرفِ لغو..... **مثل** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر خبر..... انّ ﴿حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویلِ مفرد مفعولِ بہ..... **اعلم** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿ک﴾ حرفِ جار..... ﴿ضرّاب﴾ معطوف علیہ..... ﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿ضروب﴾ معطوف..... ﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿مضراب﴾ معطوف..... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر ذوالحال..... ﴿ب﴾ حرفِ جار..... ﴿معنی﴾ مضاف..... ﴿کثیر﴾ مضاف الیہ مضاف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿ضرب﴾

مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معنی مضاف کا مضاف الیہ.... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ ثابتۃ ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا فاعل.... اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ....

﴿ و ﴾ حرفِ عطف.... ﴿ علامۃ ﴾ معطوف علیہ.... ﴿ و ﴾ حرفِ عطف.... ﴿ علیم ﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال.... ﴿ ب ﴾ حرفِ جار.... ﴿ معنی ﴾ مضاف.... ﴿ کثیر ﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ علم ﴾ مضاف الیہ.... کثیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معنی مضاف کا مضاف الیہ.... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتَتَینِ مقدر کا ظرفِ مستقر....

﴿ ثابتتین ﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسمِ فاعل، اسمیں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا فاعل.... اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف....

﴿ و ﴾ حرفِ عطف.... ﴿ حذر ﴾ ذوالحال.... ﴿ ب ﴾ حرفِ جار.... ﴿ معنی ﴾ مضاف.... ﴿ کثیر ﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ حذر ﴾ مضاف الیہ.... ﴿ کثیر ﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معنی مضاف کا مضاف الیہ.... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ ثابتاً ﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال'' اس کا فاعل.... اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف....

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر ک حرفِ جار کا مجرور.... ک حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثابتٌ'' مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ ثابتٌ ﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ''ھو'' اس کا فاعل.... اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ھو ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مفہوم ''اسمِ فاعل کا مبالغہ کے لیے موضوع ہونا'' مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ و ﴾ حالیہ.... ﴿ انْ ﴾ حرفِ شرط.... ﴿ زالت ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف.... الف لام

برائے تعریف.....﴿مشابهة﴾ مصدر موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿لفظية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے موصوف اس کا نائب الفاعل.....اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....﴿ب﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿فعل﴾ مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مشابهة مصدر کا ظرفِ لغو.....مشابهة موصوف اپنی صفت اور ظرفِ لغو سے مل کر فاعل.....زالت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزائے محذوف "فهو مثله فی العمل" کی شرط.....اس میں ﴿ف﴾ جزائیہ.....﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "اسم الفاعل الموضوع للمبالغة" مبتداء.....﴿مثل﴾ مصدر مضاف.....﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم الفاعل الذی لیس للمبالغة فی العمل" اس کا مضاف الیہ.....﴿فی﴾ حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿عمل﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مثل مصدر مضاف کا ظرفِ لغو..... مثل مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء.....شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

لكنهم جعلوا ما فيها من زيادة المعنى قائما مقام ما زال من المشابهة اللفظية

ترجمہ:۔ لیکن انہوں نے اس میں موجود زیادتی معنی کو زائل شدہ مشابہت لفظیہ کا قائم مقام ٹھہرا دیا۔

تشریح:۔

لکن سے ایک وہم کا رفع مقصود ہے۔ وہ یہ کہ مبالغے کے صیغوں کو عام اسم فاعل کی مثل عامل قرار نہیں دینا چاہیئے تھا، کیونکہ عام اسم فاعل کے عامل ہونے میں فعل مضارع کے ساتھ مشابہتِ لفظی کو دخل تھا، جو ان صیغوں میں مفقود ہے۔ جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ مبالغے کے صیغوں میں معنیٰ کی زیادتی، فوت شدہ مشابہتِ لفظی کے قائم مقام ہوگئی، اس طرح پیدا شدہ نقصان کا ازالہ ہو گیا۔

ترکیب:۔ ﴿لكن﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.....﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "نحاة" اس کا اسم.....﴿جعلوا﴾ صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....اسمیں ﴿و﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز، راجع بسوئے "لكن کا اسم" اس کا فاعل.....﴿ما﴾ اسمِ موصول.....﴿فی﴾ حرفِ جار.....﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "صیغِ مبالغہ" مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثَبَتَ" مقدر کا ظرفِ مستقر.....﴿ثبت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف.....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسمِ موصول اس کا فاعل..... ثبت فعل اپنے

فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال....﴿ من ﴾حرف جار....﴿زیادۃ﴾مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿ معنی ﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتاً" مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ ثابتاً ﴾صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل....اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ اول....﴿ قائما ﴾صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مفعولِ بہ اول" اس کا فاعل....﴿ مقام ﴾مضاف....﴿ ما ﴾اسمِ موصول....﴿ زال ﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسمِ موصول" اس کا فاعل....زال فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال....﴿ من ﴾حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿مشابھۃ﴾مصدر موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿لفظیۃ﴾صیغہ واحد مؤنث اسمِ منسوب....اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل....اسمِ منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتاً" مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ ثابتا ﴾صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل....اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ.... **مقام** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ.... **قائما** اسمِ فاعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... **جعلوا** فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ اول وثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... **لکن** حرفِ شبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	ورابعها اسم المفعول	

ترجمہ:۔اور ان میں سے چوتھا اسم مفعول ہے۔

تشریح:۔

یہاں مفعول سے مراد مفعول بہ ہے، کیونکہ لفظ مفعول تو حدث کا نام ہے، نہ وہ کہ جس پر حدث واقع ہوا، چنانچہ خلاف مقصود لازم آئے گا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿رابع﴾مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے''**العوامل القیاسیة**''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿اسم﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿مفعول﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهو كل اسم ن اشتق لذات من وقع عليه الفعل

ترجمہ:۔ اور وہ ہر وہ اسم ہے جو اس ذات کے لئے مشتق کیا جائے کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿ھو﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے''**اسم المفعول**'' مبتداء....﴿کل﴾مضاف....﴿اسم﴾موصوف....﴿اشتق﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت مجہول.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے'' موصوف'' اس کا نائب الفاعل....﴿لام﴾حرفِ جار....﴿ذات﴾ مضاف....﴿من﴾اسمِ موصول....﴿وقع﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف....﴿علی﴾حرفِ جار.... ﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے''اسمِ موصول'' مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **وقع** فعل کا ظرفِ لغو....الف لام برائے تعریف....﴿فعل﴾فاعل.... **وقع** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر **ذات** مضاف کا مضاف الیہ.... **ذات** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **لام** حرفِ جار کا مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **اشتق** فعل کا ظرفِ لغو.... **اشتق** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر **کل** مضاف کا مضاف الیہ.... **کل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهو يعمل عمل فعله المجهول

ترجمہ:۔ اور وہ اپنے فعل مجہول والا عمل کرتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿ھو﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے''**اسم المفعول**'' مبتداء....﴿یعمل﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع معروف....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''مبتداء''

اس کا فاعل.... ﴿ عمل ﴾ مصدر مضاف.... ﴿ فعل ﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم المفعول" مضاف الیہ.... فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ مجھول ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ مطلق.... یعمل فعل اپنے فاعل اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیرفع اسما واحدا بانه قائم مقام فاعله

ترجمہ: پس وہ ایک اسم کو رفع دیتا ہے، اس سبب سے کہ وہ اس کے فاعل کا قائم مقام ہے۔

ترکیب: ﴿ ف ﴾ فصیحہ.... ﴿ یرفع ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم المفعول" اس کا فاعل.... ﴿ اسما ﴾ موصوف.... ﴿ واحدا ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ.... ﴿ ب ﴾ حرفِ جار.... ﴿ انّ ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "اسماواحدا" اس کا اسم.... ﴿ قائم ﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "انَّ کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿ مقام ﴾ مضاف.... ﴿ فاعل ﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم المفعول" مضاف الیہ.... فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مقام مضاف کا مضاف الیہ.... مقام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... قائم اسمِ فاعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... انّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ب حرفِ جار کا مجرور.... ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر یرفع ظرفِ لغو.... یرفع فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرطِ محذوف "اذا کان الامر کذالک" کی جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وشرط عمله كونه بمعنى الحال او الاستقبال واعتماده على المبتداء كما فى اسم الفاعل مثل زيد مضروب غلامه الان او غدا او الموصول نحو المضروب غلامه زيدا و الموصوف مثل جاء نى رجل مضروب غلامه او ذى الحال مثل جاء نى زيد مضروبا غلامه او حرف النفى او الاستفهام مثل ما مضروب غلامه و امضروب غلامه

ترجمہ:۔اور اس کے عمل کی شرط، اس کا حال یا استقبال والے معنی میں ہونا اور مبتداء پر اعتماد کرنا جیسے اسم فاعل میں تھا، جیسے (زید کا غلام مارا ہوا ہے۔ابھی یا کل)۔۔یا۔۔اسم موصول پر جیسے (وہ جس کا غلام مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا زید ہے۔)۔۔یا۔۔ موصوف پر جیسے (میرے پاس وہ مرد آیا جس کے غلام کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔)۔۔یا۔۔ذوالحال پر، جیسے (میرے پاس زید اس حال میں آیا کہ اس کے غلام کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔)۔۔یا۔جرف نفی یا استفہام پر جیسے (نہیں مارا جاتا ہے یا کیا مارا جائے گا۔)۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿**شرط**﴾مضاف....﴿**عمل**﴾مصدر مضاف الیہ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے"**اسم المفعول**"مضاف الیہ.... **عمل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **شرط** مضاف کا مضاف الیہ.... **شرط** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....﴿**کون**﴾مصدر مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے"**اسم المفعول**"مضاف الیہ کون مصدر کا اسم"....﴿**ب**﴾حرفِ جار....﴿**معنی**﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿**حال**﴾معطوف علیہ....﴿**او**﴾حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿**استقبال**﴾معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... **معنی** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ب** حرفِ جار کا مجرور.... **ب** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿**ثابتا**﴾صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"کون مصدر کا اسم" اس کا فاعل....اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... **کون** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر معطوف علیہ....﴿**و**﴾حرفِ عطف....﴿**اعتماد**﴾مصدر مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے"**اسم المفعول**" مضاف الیہ....﴿**علی**﴾حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿**مبتداء**﴾معطوف علیہ....﴿**او**﴾حرفِ عطف....

الف لام برائے تعریف....﴿ موصول ﴾ معطوف....﴿ او ﴾ حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿موصوف﴾ معطوف....﴿ او ﴾ حرف عطف....﴿ ذی ﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿حال﴾ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف....﴿ او ﴾ حرفِ عطف....﴿ حرف ﴾ مضاف....﴿ نفی ﴾ معطوف علیہ....الف لام برائے تعریف....﴿استفهام﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... **حرف** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر **علی** حرفِ جار کا مجرور.... **علی** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **اعتماد** مصدر کا ظرفِ لغو.... **اعتماد** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿ ک ﴾ حرفِ جار....﴿ ما ﴾ اسمِ موصول....﴿ فی ﴾ حرفِ جار....﴿ اسم ﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿فاعل﴾ مضاف الیہ....﴿ اسم ﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثَبَتَ** مقدر کا ظرفِ مستقر.... **ثبت** صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسمِ موصول'' اس کا فاعل.... **ثَبَتَ** فعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر **ک** حرفِ جار کا مجرور.... **ک** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ ثابتٌ ﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف'' **هذا** '' اس کا فاعل....اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.......مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿**زید مضروب غلامه الان**﴾ معطوف علیہ....﴿او﴾ حرفِ عطف....﴿غدا﴾ بتقدیر'' **زید مضروب غلامه** ''معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''اسم مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہو کر مبتداء پر اعتماد کرنا'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ☆﴿زید﴾ مبتداء....﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول....﴿غلام﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''مبتداء'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب

الفاعل....﴿الان﴾مفعول فیہ.....مضروب اسمِ مفعول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....
مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا.....

☆﴿زید﴾مبتداء.....﴿مضروب﴾صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول.....﴿غلام﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مبتداء" مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل.....﴿غدا﴾ مفعول فیہ.....مضروب اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا.....

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾مضاف.....﴿المضروب غلامہ زید﴾مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....اس میں﴿مثال﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اسمِ مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہو کر اسم موصول پر اعتماد کرنا" مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ الف لام بمعنی "اَلَّذِی" اسمِ موصول.....﴿مضروب﴾صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول.....﴿غلام﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسمِ موصول" مضاف الیہ.....**غلام** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل.....اسمِ مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.....اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء.....﴿زید﴾خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾مضاف.....﴿جاءنی رجل مضروب غلامہ﴾مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....اس میں﴿مثال﴾مضاف.....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اسمِ مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہو کر موصوف پر اعتماد کرنا" مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿جاء﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف.....﴿ن﴾وقایہ کا.....﴿ی﴾ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.....﴿رجل﴾موصوف.....﴿مضروب﴾صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول.....﴿غلام﴾مضاف..... ﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "موصوف" مضاف الیہ.....**غلام** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

نائب الفاعل.... اسمِ مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... رجل موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿جاء نی زید مضروبا غلامه﴾ مرادالفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''اسمِ مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہوکر ذوالحال پر اعتماد کرنا'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿زید﴾ ذوالحال.... ﴿مضروبا﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''ذوالحال'' مضاف الیہ.... **غلام** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل.... اسمِ مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال.... **زید** ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ما مضروب غلامه﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿امضروب غلامه﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مرادالفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''اسمِ مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہوکر حرفِ نفی یا استفہام پر اعتماد کرنا'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ☆ ﴿ما﴾ حرفِ نفی.... ﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول، مبتداء کی قسمِ ثانی.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''معہو دِغائب'' مضاف الیہ.... ﴿غلام﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل، قائم مقام خبر.... مبتداء کی قسمِ ثانی اپنی قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿أ﴾ حرف استفہام.... ﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول مبتداء کی قسمِ ثانی.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''معہو دِغائب'' مضاف الیہ.... ﴿غلام﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے

مل کر نائب الفاعل، قائم مقام خبر.... مبتداء کی قسم ثانی اپنی قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واذا انتفى فيه احد الشرطين المذكورين فينتفي عمله

ترجمہ:۔ اور جب ان دونوں مذکورہ شرطوں میں سے کوئی ایک مُنْتَفِي ہو جائے، تو اس کا عمل (بھی) منتفی ہو جاتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اذا﴾ ظرفِ زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿انتفى﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿في﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**اسم المفعول**'' مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **انتفى** فعل کا ظرفِ لغو.... ﴿**احد**﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**شرطين**﴾ موصوف.... الف لام بمعنی ''**اَلَّذِيْنَ**'' اسم موصول.... ﴿**مذكورين**﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول، اسمیں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر اسم موصول کا صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... **احد** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... **انتفى** فعل اپنے فاعل، ظرفِ لغو اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿**ف**﴾ جزائیہ.... ﴿**ينتفي**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**اسم المفعول**'' اس کا فاعل.... ﴿**عمل**﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**اسم المفعول**'' مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... **ينتفي** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وحينئذ يلزم اضافته الى ما بعده

ترجمہ:۔ اور اس وقت اسے اپنے مابعد کی جانب مضاف ہونا لازم ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ استیناف.... ﴿**حين**﴾ مضاف.... ﴿**اذ**﴾ مضاف الیہ مضاف.... تنوین عوض مضاف الیہ محذوف (**كان الامر كذالك**).... **اذ** مضاف اپنے عوضِ مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ.... **حين** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم.... ﴿**يلزم**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ مضارع مثبت معروف.... ﴿**اضافة**﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**اسم مفعول**'' مضاف الیہ.... ﴿**الى**﴾ حرفِ

جار.....﴿ما﴾ اسمِ موصول.....﴿بعد﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اسم المفعول'' مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ''ثَبَتَ'' فعل مقدر کا مفعول فیہ.....﴿ثبت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف.....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسمِ موصول'' اس کا فاعل..... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.....اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر علی حرفِ جار کا مجرور.....علی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اضافة مصدر کا ظرفِ لغو..... اضافة مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرفِ لغو سے مل کر فاعل.....یلزم فعل اپنے فاعل، ظرفِ لغو اور مفعولِ فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واذا دخل علیه الالف واللام یکون مستغنیا عن الشرطین فی العمل مثل جاء نی المضروب غلامه

ترجمہ:۔اور جب اس پر الف اور لام داخل ہو تو یہ عمل میں شروط سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔جیسے.........(میرے پاس وہ شخص آیا جس کا غلام مارا جاتا ہے۔)

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ استیناف.....﴿اذا﴾ ظرفِ زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعولِ فیہ مقدم.....﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف.....﴿علی﴾ حرفِ جار.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اسم المفعول'' مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.....الف لام برائے تعریف.....﴿الف﴾ معطوف علیہ.....﴿و﴾ حرفِ عطف.....الف لام برائے تعریف.....﴿لام﴾ معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل..... دخل فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.....

﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم المفعول'' اس کا اسم.....﴿مستغنیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ''یکون کا اسم'' اس کا فاعل.....﴿عن﴾ حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿شرطین﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو اول.....﴿فی﴾ حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿عمل﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مستغنیا کا ظرفِ لغو ثانی.....مستغنیا اسمِ فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر

خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿**جاء نی المضروب غلامه**﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿**مثال**﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "الف اور لام کے دخول کی بناء پر اسم مفعول کا عمل کے سلسلے میں دونوں شرطوں سے مستغنی ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ ﴿**جاء**﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعولِ بہ.... الف لام بمعنی "**اَلَّذِی**" اسمِ موصول.... ﴿**مضروب**﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول.... ﴿**غلام**﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسمِ موصول" مضاف الیہ.... **غلام** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل.... **مضروب** اسمِ مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وخامسها الصفة المشبهة

ترجمہ:۔ اور ان میں سے پانچواں صفتِ مشبہ ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿**خامس**﴾ مضاف.... ﴿**ھا**﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**العوامل القیاسیة**" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**صفة**﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**مشبهة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسمِ مفعول، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل.... اسمِ مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھی مشابهة باسم الفاعل فی التصریف وفی کون کل منهما صفة مثل حسن حسنان حسنون حسنة حسنتان حسنات علی قیاس ضارب ضاربان ضاربون ضاربة ضاربتان ضاربات

جیسے حسن حسنان حسنون حسنة حسنتان حسنات کے قیاس پر ضارب ضاربان ضاربون ضاربة ضاربتان ضاربات۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ استیناف.... ﴿هی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "الصفة المشبهة" مبتداء.... ﴿مشابهة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسمِ فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرفِ جار زائد.... ﴿اسم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تصریف﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿فی﴾ حرفِ جار.... ﴿کون﴾ مصدر مضاف.... ﴿کل﴾ مضاف الیہ مضاف.... اس پر تنوین عوض مضاف الیہ (اور وہ واحدٍ ہے).... چنانچہ ﴿واحدٍ﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرفِ جار.... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم الفاعل اور الصفة المشبهة" مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتٍ" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتٍ﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... واحدٍ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کون مصدر کا مضاف الیہ اسم.... ﴿صفة﴾ خبر.... کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مشابهة کا ظرفِ لغو.... مشابهة اسمِ فاعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿حسن، حسنان، حسنون، حسنة، حسنتان، حسنات﴾ ذوالحال.... ﴿علی﴾ حرفِ جار.... ﴿قیاس﴾ مصدر مضاف.... ﴿ضارب، ضاربان، ضاربون، ضاربة، ضاربتان، ضاربات﴾ مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتاً" مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتا﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل.... اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر

مضاف الیہ.... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "التصریف" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	وھی مشتقة من الفعل اللازم دالة علی ثبوت مصدرھا لفاعلھا علی سبیل الاستمرار والدوام بحسب الوضع	

ترجمہ:۔ اور وہ فعل لازم سے مشتق ہوتی ہے (اور) وضعی اعتبار سے اپنے فاعل کے لئے، اپنے مصدر کے ثبوت پر، دوام واستمرار کے طریقے پر، دلالت کرنے والی ہے۔

تشریح:۔

یہاں پر استمرار ودوام سے مراد مقابل حدوث ہے، جس کے معنی ہیں "وجودِ شے، جو تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقید ہو" پس استمرار ودوام کے معنی ہوئے "وجودِ شے، جو تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقید نہ ہو"

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ھی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "**الصفة المشبهة**" مبتداء.... ﴿**مشتقة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسمِ مفعول، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... ﴿**من**﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**فعل**﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿**لازم**﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... **من** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **مشتقة** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول.... ﴿**دالة**﴾ صیغہ واحد مؤنث اسمِ فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... ﴿**علی**﴾ حرفِ جار.... ﴿**ثبوت**﴾ مصدر مضاف.... ﴿**مصدر**﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿**ھا**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الصفة المشبهة**" مضاف الیہ.... **مصدر** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثبوت** مضاف کا مضاف الیہ.... ﴿**لام**﴾ حرفِ جار.... ﴿**فاعل**﴾ مضاف.... ﴿**ھا**﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**الصفة المشبهة**" مضاف الیہ.... **فاعل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... **لام** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثبوت مصدر** کا ظرفِ لغو اول....

﴿علی﴾حرفِ جار....﴿سبیل﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿استمرار﴾معطوف علیہ....﴿و﴾حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿دوام﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ....سبیل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....علی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثبوت مصدر کا ظرفِ لغو ثانی....ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور دونوں ظرفِ لغو سے مل کر علی حرفِ جار کا مجرور....علی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر دالۃ کا ظرفِ لغو اول....﴿ب﴾حرفِ جار....﴿حسب﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿وضع﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر دالۃ کا ظرفِ لغو ثانی....دالۃ اسمِ فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی....مبتداء اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	و تعمل عمل فعلها من غير اشتراط زمان لكونها بمعنى الثبوت،	

ترجمہ:۔اور یہ زمانے کی شرائط کے بغیر، اپنے بمعنی ثبوت ہونے کی بناء پر، اپنے فعل کی مثل عمل کرتی ہے۔

تشریح:۔

ثبوت سے مراد، معروف استمرار و دوام نہیں، جس کے معنی ہیں، ''جمیع ازمنہ میں تحقق۔ بلکہ ثبوت سے مراد مقابل حدوث ہے اور حدوث سے مراد وہ تحقق جو تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقید ہو، تو ثبوت سے مراد وہ تحقق ہوا، جس میں کسی زمانے کا لحاظ نہ ہو۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ استیناف....﴿تعمل﴾صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''الصفة المشبهة'' اس کا فاعل....﴿عمل﴾مصدر مضاف....﴿فعل﴾مضاف الیہ مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''الصفة المشبهة'' مضاف الیہ....فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ''عمل'' مضاف کا مضاف الیہ....عمل مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق....﴿من﴾حرفِ جار....﴿غیر﴾مضاف....﴿اشتراط﴾مصدر مضاف....﴿زمان﴾مضاف الیہ....اشتراط مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ''غیر'' مضاف کا مضاف الیہ....غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر تعمل فعل کا ظرفِ لغو اول....﴿لام﴾حرفِ جار....﴿کون﴾مصدر مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''الصفة المشبهة'' مضاف الیہ....﴿ب﴾حرفِ جار....﴿معنی﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿ثبوت﴾مضاف الیہ...مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مجرور..... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتۃ" مقدر کا ظرف مستقر.....﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسمِ فاعل، اسمیں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کون کا اسم" اس کا فاعل.....اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... کون مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر لام حرفِ جار کا مجرور.....لام حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر تعمل فعل کا ظرفِ لغو ثانی.....تعمل فعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور دونوں ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

	واما اشتراط الاعتماد فمعتبر فیها	

ترجمہ:۔اور بہر حال اعتماد کی شرط تو اس میں معتبر ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ استیناف.....﴿اما﴾ حرفِ شرط اور اس کی شرط "یُوجَدُ شَیءٌ" محذوف.....اس میں ﴿یوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول...﴿شیء﴾ نائب الفاعل.....یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط.....﴿اشتراط﴾ مصدر مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿اعتماد﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....﴿ف﴾ جزائیہ.....﴿معتبر﴾ صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.....﴿فی﴾ حرفِ جار.....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الصفة المشبهة" مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرفِ لغو.....معتبر اسمِ مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء.....شرطِ محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

	الا ان الاعتماد علی الموصول لا یتأتی فیها لان اللام الداخلة علیها لیست بموصول بالاتفاق	

ترجمہ:۔لیکن اسمِ موصول پر اعتماد کرنا اس میں نہیں آتا کیونکہ اس پر داخل ہونے والی لام بالاتفاق، موصول کی نہیں۔

تشریح:۔

کیونکہ الف لام اسمِ موصول کا صلہ فقط اسم فاعل ہوتا ہے یا اس کے مبالغے کے صیغے یا اسم مفعول۔

ترکیب:۔ ﴿الا﴾ بمعنیٰ "لکن" حرفِ استدراک.....﴿انّ﴾ حرفِ مشبہ بالفعل.....الف لام برائے تعریف.....

﴿اعتماد﴾ مصدر.....﴿على﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿موصول﴾ مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو..... اعتماد مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر ''انّ'' کا اسم.....﴿لا یتاتی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.....﴿فی﴾ حرف جار.....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''الصفة المشبھة'' مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.....﴿لام﴾ حرف جار.....﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.....الف لام برائے تعریف.....﴿لام﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿داخلة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل.....﴿على﴾ حرف جار.....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''الصفة المشبھة'' مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو..... داخلة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر ''انّ'' کا اسم.....﴿لیست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی معروف، از افعال ناقصہ.....اسمیں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''انّ کا اسم'' اس کا اسم..... ﴿ب﴾ حرف جار زائد.....﴿موصول﴾ فعل ناقص کی خبر.....﴿ب﴾ حرف جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿اتفاق﴾ مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو..... لیست فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.....انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد لام حرف جار کا مجرور.....لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی..... لا یتاتی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر..... انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وقد یکون معمولھا منصوبا على التشبیه بالمفعول فی المعرفة وعلى التمییز فی النکرة ومجرورا على الاضافة

ترجمہ:۔ اور بسا اوقات اس کا معمول، معرفہ میں، مفعول سے.. اور..نکرہ میں، تمیز سے مشابہت کی بناء پر منصوب...اور... اضافت کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.....﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.....﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....﴿معمول﴾ مضاف.....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع

بسوئے ''الصفة المشبهة''، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرفعل ناقص کا اسم.... ﴿منصوبا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''یکون کا اسم'' اس کا نائب الفاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تشبیہ﴾ مصدر.... ﴿ب﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... تشبیہ مصدر اپنے ظرفِ لغو سے مل کر مجرور.... علی حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿علی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تمییز﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوبا اسم مفعول کا ظرفِ لغو.... منصوبا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مجرورا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ''یکون کا اسم'' اس کا نائب الفاعل.... ﴿علی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اضافة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿معرفة﴾ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ''ھذا'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿فی﴾ حرفِ جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نکرة﴾.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ''ھذا'' اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و تکون صیغة اسم الفاعل قیاسیة و صیغها سماعیة مثل حسن و صعب و شدید

ترجمہ:۔اوراسم فاعل کاصیغہ قیاسی اوراس کا سماعی ہوتا ہے۔ جیسے ... حسن . .اور... صعب . .اور.. شدید..

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿تکون﴾صیغہ واحد مؤنث غائب،فعل مضارع مثبت معروف،ازافعال ناقصہ....﴿صیغۃ﴾مضاف....﴿اسم﴾مضاف الیہ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿فاعل﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمضاف کا مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿صیغ﴾مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''الصفة المشبهة'' ،مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تکون کا اسم.... ﴿قیاسیة﴾صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے تکون کا اسم،اس کا نائب الفاعل....اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ....﴿و﴾حرفِ عطف....﴿سماعیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب،اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے تکون کا اسم،اس کا نائب الفاعل....اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تکون کی خبر.... تکون فعل ناقص اپنے اسم اورخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

﴿مثل﴾مضاف....﴿حسن﴾معطوف علیہ....﴿و﴾حرفِ عطف....﴿صعب﴾معطوف علیہ.... ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿شدید﴾معطوف علیہ....معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کرمضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمثالہ مقدر کی خبر....اس میں﴿مثال﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے مفہوم''صفت مشبہ کے صیغوں کا سماعی ہونا'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	سادسها المضاف	

ترجمہ:۔اوران میں سے چھٹا مضاف ہے۔

ترکیب:۔ ﴿سادس﴾مضاف....﴿ھا﴾ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''العوامل القياسية'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کرمبتداء....الف لام برائے تعریف....﴿مضاف﴾خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كل اسم اضيف الى اسم اخر فيجر الاول الثانى مجردا عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نونى التثنية والجمع لاجل الاضافة

ترجمہ:۔مضاف ہر وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔پس پہلا،..."لام اور تنوین سے..اور...جو اس کے قائم مقام ہو یعنی تثنیہ اور جمع کے دونوں نوں سے"...خالی ہونے کی حالت میں،اضافت کی بناء پر دوسرے کو جر دیتا ہے۔

تشریح:۔

لغت میں اضافت "ایک چیز کو دوسری چیز کی جانب مائل کرنے" کا نام ہے۔اصطلاح میں اس نسبتِ تقییدی کو کہتے ہیں،جو اسماء کے درمیان ایسے طریقے پر ہو کہ اول جار (جر دینے والا) اور ثانی مجرور (جر دیا گیا) ہو جائے۔جار کو مضاف اور مجرور کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿کل﴾ مضاف....﴿اسم﴾ موصوف....﴿اضیف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت مجہول....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل....﴿الی﴾ حرفِ جار....﴿اسم﴾ موصوف....﴿اخر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.... **اضیف** فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر **کل** مضاف کا مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء متضمن بمعنی شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ....﴿یجر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معروف....الف لام برائے تعریف....

﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف محذوف "**الاسم**" اس کا فاعل....اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال....الف لام برائے تعریف....﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے موصوف محذوف "**الاسم**" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ....﴿مجردا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا نائب الفاعل....﴿عن﴾ حرفِ جار....الف لام برائے تعریف....﴿لام﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿تنوین﴾ معطوف....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿ما﴾ اسم موصول....﴿یقوم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معروف....اس

میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"اسم موصول" اس کا فاعل....﴿مـقـام﴾مضاف....﴿ہ﴾ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے"التنوین" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ....**یقوم** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال....

﴿من﴾حرف جار....﴿نـونـی﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿تثنیة﴾معطوف علیہ....﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿جمع﴾معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر....﴿ثـابتـاً﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"ذوالحال" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حرف جار کا مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول....﴿لام﴾حرف جار....﴿اجـل﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿اضافة﴾مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی....اسم مفعول اپنے ظرف لغو اول و ثانی سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر **یـجـر** فعل کا فاعل....**یـجـر** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والاضافة اما بمعنى اللام المقدرة ان لم يكن المضاف اليه من جنس المضاف ولا يكون ظرفا له مثل غلام زيد

ترجمہ:۔اور اضافت یا تو لام مقدرہ کے معنی میں ہوتی ہے، اگر مضاف الیہ، نہ تو جنس مضاف سے ہو اور نہ ہی اس کے لئے ظرف ہو۔ جیسے **غلام زيد**۔

نوٹ:۔ خیال رہے کہ یہاں"**اما بمعنى اللام المقدرة**"کو معطوف علیہ اور متن میں آگے موجود"**واما بمعنى من**"..اور.."**واما بمعنى فى**"کو معطوفات قرار دے کر ترکیب کی جائے گی۔

ترکیب:۔ ☆﴿و﴾حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿اضـافة﴾مبتداء....﴿امـا﴾حرف تردید....﴿ب﴾حرف جار....﴿مـعـنـى﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿لام﴾موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿مـقـدرة﴾صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے"موصوف" اس کا نائب

الفاعل....اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ب حرف جار کا مجرور....ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....

☆﴿و﴾حرفِ عطف....﴿اما﴾حرفِ تردید....﴿ب﴾حرفِ جار....﴿معنی﴾مضاف....﴿من﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....

☆﴿و﴾حرفِ عطف....﴿اما﴾حرفِ تردید....﴿ب﴾حرفِ جار....﴿معنی﴾مضاف....﴿فی﴾مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر ثابتۃٌ مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتۃٌ﴾صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتداء'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿ان﴾حرفِ شرط....﴿لم یکن﴾صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی، جحد بلم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ....الف لام بمعنیٰ ''الذی'' اسم موصول....﴿مضاف﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول....﴿الی﴾حرفِ جار....﴿ہ﴾ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اسم موصول'' باعتبارِ محل قریب، مجرور اور باعتبارِ محل بعید، نائب الفاعل....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو اور نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے ظرفِ لغو اور نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فعل ناقص کا اسم....﴿من﴾حرفِ جار....﴿جنس﴾مضاف....الف لام برائے تعریف....الف لام بمعنیٰ ''الذی'' اسم موصول....﴿مضاف﴾صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا نائب الفاعل....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتاً﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''فعل ناقص کا اسم'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ....﴿و﴾حرفِ عطف....﴿لا یکون﴾

نوٹ:۔ لم یکن پر عطف ہونے کی بناء پر یہ بھی ان شرطیہ کے تحت ہوا، چنانچہ لم یکن ہی ہونا چاہیے ۔یقیناً یہ سہو کاتب کا نتیجہ ہے۔(البشیر الکامل) چنانچہ

﴿لم یکن﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لم یکن سابق کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿ظرفا﴾ موصوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**المضاف**" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... **لم یکن** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزائے محذوف "**فالاضافة بمعنی اللام**" کی شرط.... شرط اپنی جزائے محذوف سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

☆ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿غلام زید﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مضاف الیہ کے مضاف کی جنس اور اس سے ظرف نہ ہونے کی صورت میں اضافت کا بمعنی لام مقدرہ ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.. مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وامابمعنی من ان کان من جنسه مثل خاتم فضة	

ترجمہ:۔ اور یا بمعنی من ہوتی ہے، اگر مضاف الیہ، مضاف کی جنس سے ہو۔ جیسے **خاتم فضة** ۔

ترکیب:۔ ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "**المضاف الیه**" اس کا اسم.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿جنس﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "**المضاف**" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزائے محذوف "**فالاضافة بمعنی من**" کی شرط.... شرط اپنی جزائے محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

☆ ﴿مثل﴾ مضاف.....﴿خاتم فضة﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.....
اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''مضاف الیہ کے مضاف کی جنس ہونے کی صورت میں اضافت کا بمعنی من ہونا'' مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وامابمعنی فی ان کان ظرفا له نحو ضرب الیوم	

ترجمہ:۔اور یا **فی** کے معنی میں ہوتی ہے، اگر مضاف الیہ، مضاف کے لئے ظرف ہو۔جیسے **ضرب الیوم**.

ترکیب:۔ ﴿ان﴾ حرفِ شرط.....﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''**المضاف الیه**'' اس کا فاعل.....﴿ظرفا﴾ موصوف.....﴿ل﴾ حرفِ جار.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**المضاف**'' مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتاً** مقدر کا ظرفِ مستقر.....﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.....**کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف.....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزائے محذوف ''**فالاضافة بمعنی فی**'' کی شرط.....شرط اپنی جزائے محذوف سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

☆ ﴿نحو﴾ مضاف.....﴿ضرب الیوم﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر.....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ''مضاف الیہ کے مضاف کا ظرف ہونے کی صورت میں اضافت کا بمعنی فی ہونا'' مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وسابعها الاسم التام	

ترجمہ:۔اور ان میں سے ساتواں اسم تام ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف.....﴿سابع﴾ مضاف.....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**العوامل القیاسیة**'' مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.....الف لام برائے تعریف.....

﴿اسم﴾ موصوف.....الف لام برائے تعریف.....﴿تام﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	کل اسم تم فاستغنی عن الاضافة	

ترجمہ:۔ (اسم تام) ہر وہ اسم ہے، جو مکمل ہو۔ پس وہ اضافت سے بے نیاز ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿کل﴾ مضاف.....﴿اسم﴾ موصوف.....﴿تم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف..... اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.....فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.....موصوف اپنی صفت سے مل کر کل مضاف کا مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء متضمن بمعنی شرط.....

﴿ف﴾ جزائیہ.....﴿استغنی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.....﴿عن﴾ حرفِ جار.....الف لام برائے تعریف.....﴿اضافة﴾ مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو.....فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	بان یکون فی اخرہ تنوین او ما یقوم مقامه من نونی التثنیة و الجمع او یکون فی اخرہ مضاف الیه	

ترجمہ:۔ اس سبب سے کہ اس کے آخر میں تنوین.. یا..وہ چیز ہوتی ہے جو اس کے قائم مقام ہو یعنی تثنیہ اور جمع کے دو نون.. یا..اس کے آخر میں مضاف الیہ ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ب﴾ حرفِ جار.....﴿ان﴾ مصدریہ.....﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.....﴿فی﴾ حرفِ جار.....﴿اخر﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الاسم التام" مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر.....﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم مؤخر" اس

کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کرفعل ناقص کی خبر مقدم....﴿تنوین﴾ معطوف علیہ....﴿او﴾ حرفِ عطف....﴿ما﴾ اسم موصول....﴿یقوم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معروف....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''اسم موصول''اس کا فاعل....﴿مقام﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''التنوین''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ....یقوم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کرذوالحال....﴿من﴾ حرفِ جار....﴿نونی﴾ مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿تثنیۃ﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....الف لام برائے تعریف....﴿جمع﴾ معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''ذوالحال''اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال....ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف....تنوین معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کرفعل ناقص کا اسم مؤخر....فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ....

﴿او﴾ حرفِ عطف....﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معروف،از افعال ناقصہ....﴿فی﴾ حرفِ جار....﴿اخر﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''الاسم التام''مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''فعل ناقص کا اسم مؤخر''اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم....﴿مضاف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول....﴿الی﴾ حرفِ جار....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے موصوف محذوف''لفظ''باعتبارِ محل قریب،مجرور اور باعتبارِ محل بعید،نائب الفاعل....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو اور نائب الفاعل....اسم مفعول اپنے ظرفِ لغو اور نائب الفاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت....موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کرفعل ناقص کا اسم....یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر ب حرفِ جار کا مجرور....ب حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتٌ مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے مبتدائے محذوف

''ذالک''اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو ينصب النكرة على انها تمييز له

ترجمہ:۔اور وہ نکرہ کو نصب دیتا ہے،اس سبب سے کہ وہ اس کے لئے تمییز ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾حرفِ عطف....﴿هو﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مرفوع متصل،راجع بسوئے''**الاسم التام**'' مبتداء....﴿ينصب﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل ماضی مثبت معروف....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے ''مبتداء''اس کا فاعل....الف لام برائے تعریف....﴿نكرة﴾مفعول بہ....﴿على﴾حرفِ جار....﴿ان﴾حرفِ مشبہ بالفعل....﴿ها﴾ضمیر واحد مؤنث غائب،منصوب متصل،راجع بسوئے''**النكرة**''اس کا اسم....﴿تمييز﴾ موصوف....﴿ل﴾حرفِ جار....﴿ه﴾ضمیر واحد مؤنث غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''**الاسم التام**''مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ثابتٌ** مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتٌ﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے''موصوف''اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر انَّ کی خبر....انَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور....**على** حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر **ينصب** فعل کا ظرفِ لغو.... **ينصب** فعل اپنے فاعل،مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔

فيرفع منه الابهام مثل عندى رطل زيتا ومنوان سمنا وعشرون درهما ولى ملؤه عسلا

ترجمہ:۔پس اس سے ابہام اٹھ جاتا ہے۔جیسے(میرے پاس ایک رطل زیتون ہے۔)..اور..(میرے پاس دو من گھی ہے۔)..اور..(میرے پاس دس درہم ہیں۔)..اور..(میرے پاس فلاں برتن کے بھرنے کی مثل شہد ہے۔)

ترکیب:۔ ﴿ف﴾فصیحہ....﴿يرفع﴾صیغہ واحد مذکر غائب،فعل مضارع مثبت معروف....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر،راجع بسوئے''**تمييز**''اس کا فاعل....﴿من﴾حرفِ جار....﴿ه﴾ضمیر واحد مذکر غائب،مجرور متصل،راجع بسوئے''**الاسم التام**''مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو....الف لام برائے تعریف....﴿ابهام﴾مفعول بہ....فعل اپنے فاعل،مفعول بہ اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرطِ محذوف''**اِذَا كَانَتِ النَّكِرَةُ تَمِيزَالَّهُ**''کی

جزاء...شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف....﴿عندی رطل زیتا﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿منوان سمنا﴾ معطوف....﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿لی ملؤہ عسلا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثالہ** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اسم تام کا اسم نکرہ کو تمیز ہونے کی بناء پر نصب دینا'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿عند﴾ مضاف....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثابت** مقدر کا مفعول فیہ....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے مؤخر اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم....﴿رطل﴾ ممیز....﴿زیتا﴾ تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدائے مؤخر....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿منوان﴾ ممیز....﴿سمنا﴾ تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر محذوف ''**عندی**'' کا مبتداء....اس میں ﴿عند﴾ مضاف....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثابت** مقدر کا مفعول فیہ....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿عشرون﴾ ممیز....﴿درھما﴾ تمیز....ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر محذوف ''**عندی**'' کا مبتداء....اس میں ﴿عند﴾ مضاف....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **ثابت** مقدر کا مفعول فیہ....﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆﴿و﴾ حرفِ عطف....﴿لام﴾ حرفِ جار....﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مجرور....حرفِ جار اپنے

مجرور سے مل کر ثـابـتٌ مقدر کا ظرف مستقر.....﴿ثـابـتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''مبتدائے مؤخر'' اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.....﴿مـلـؤ﴾ مضاف.....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''ظرف معہود'' مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیّز.....﴿عـلـا﴾ تمیز.....ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدائے مؤخر.....مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

واما المعنوية فمنها عددان

ترجمہ:۔ اور بہر حال (عوامل) معنویہ تو ان میں سے دو ہیں۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرفِ عطف..... ﴿اما﴾ حرفِ شرط اور اس کی شرط '' یُـوجَـدُ شَـیءٌ '' محذوف.....اس میں ﴿یوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول..﴿شیء﴾ نائب الفاعل.....یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط.....الف لام برائے تعریف.....﴿معنویة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ''العوامل ''اس کا نائب الفاعل...اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.....موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتداء.....﴿ف﴾ جزائیہ.....﴿من﴾ حرف جار.....﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''مـائة عامل ''مجرور.....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثَابِتَینِ'' مقدر کا ظرف مستقر..... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ھما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''ذوالحال مؤخر'' اس کا فاعل.....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال مقدم.....﴿عـددان﴾ ذوالحال.....ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر خبر...مبتداء اپنی خبر سے مل کر جزاء.....شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

المراد من العامل المعنوی ما یعرف بالقلب ولیس للسان حظ فیه

ترجمہ:۔ عامل معنوی سے مراد وہ عامل ہے جو دل سے پہچانا جائے اور اس میں زبان کے لئے کوئی حصہ نہ ہو۔

ترکیب:۔ الف لام بمعنیٰ ''الذی ''اسم موصول...﴿ مراد ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا نائب الفاعل.....﴿ مـن ﴾ حرف جار...الف لام برائے تعریف.....﴿ عـامـل ﴾

موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿مسنوی﴾صیغہ واحد مذکر اسم منسوب، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''موصوف'' اس کا نائب الفاعل....اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو....**مراد** اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا....﴿ما﴾ اسم موصول....﴿یعرف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا نائب الفاعل....﴿ب﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿قلب﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کا ظرفِ لغو....**یعرف** فعل اپنے نائب الفاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف....﴿لیس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی معروف از افعال ناقصہ....﴿لام﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿لسان﴾ مجرور....حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر ''ثابتاً'' مقدر کا ظرفِ مستقر....﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''لیس کا اسم مؤخر'' اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم....﴿حظ﴾ لیس کا اسم مؤخر....﴿فی﴾ حرف جار....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''اسم موصول''....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل ناقص کا ظرف لغو....**لیس** فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف....معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

احدھما العامل فی المبتداء والخبر

ترجمہ:۔ان میں سے ایک مبتداء اور خبر پر عامل ہے۔

ترکیب:۔ ﴿احد﴾ مضاف....﴿ھما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ''**عددان**'' مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....الف لام بمعنیٰ ''**الّذی**'' اسم موصول....﴿عامل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ''اسم موصول'' اس کا فاعل....﴿فی﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف....﴿مبتداء﴾ معطوف علیہ....﴿و﴾ حرف عطف....الف لام برائے تعریف....﴿خبر﴾ معطوف....معطوف

علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرف لغو.... عامل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ....اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھو الابتداء ای خلو الاسم عن العوامل اللفظیة نحو زید منطلق

ترجمہ:۔ اور وہ ابتداء ہے یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا۔ جیسے (زید جانے والا ہے)۔

تشریح:۔

عوامل لفظیہ سے مراد وہ عامل ہیں، جو لفظ اور معنی دونوں میں تاثیر رکھتے ہوں، چنانچہ "بِحَسبِکَ دِرهَمٌ" میں حَسبِکَ مبتداء ہونے سے خارج نہ ہوگا، کیونکہ اس پر اگر چہ باء داخل ہے، مگر وہ صرف لفظ میں مؤثر ہے، معنی میں نہیں۔ کیونکہ یہ بائے زائدہ ہے، جو اصل معنی میں مؤثر نہیں ہوتی۔ چنانچہ حَسبِکَ، مذکورہ معنی کے حامل عامل لفظی سے اب بھی خالی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "**العامل فی المبتداء والخبر**" مبتداء....الف لام برائے تعریف....﴿ابتداء﴾ مبدل منہ....﴿ای﴾ حرف تفسیر....﴿ خلو ﴾ مصدر مضاف....الف لام برائے تعریف....﴿اسم﴾ مضاف الیہ....﴿ عن ﴾ حرف جار....الف لام برائے تعریف.... ﴿عوامل﴾ موصوف....الف لام برائے تعریف....﴿لفظیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل....اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور....حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو....مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر بدل....مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب(۱):۔ ﴿نحو﴾ مضاف....﴿زید منطلق﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مثاله** مقدر کی خبر....اس میں ﴿مثال﴾ مضاف....﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اسم کے عوامل لفظیہ سے خالی ہونے کا عامل ہونا" مضاف الیہ....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿زید﴾ مبتداء....﴿منطلق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل....اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وثانیهما العامل فی الفعل المضارع

ترجمہ: اور ان میں سے دوسرا فعل مضارع میں عامل ہوتا ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثانی﴾ مضاف.... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... الف لام بمعنیٰ "الذی" اسم موصول.... ﴿عامل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرف لغو.... **عامل** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وهو صحة وقوع الفعل المضارع موقع الاسم مثل زيد يعلم	

ترجمہ: اور وہ فعل مضارع کا، اسم کی جگہ وقوع پزیر ہونے کا صحیح ہونا ہے۔ جیسے، (زید جانتا ہے۔)

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "**العامل فی الفعل المضارع**" مبتداء.... ﴿صحة﴾ مضاف.... ﴿وقوع﴾ مصدر مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... ﴿موقع﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **وقوع** مصدر کا مفعول فیہ.... **وقوع** مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر **صحة** کا مضاف الیہ.... **صحة** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب(۱): ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زيد يعلم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "فعل مضارع کا اسم کی جگہ واقع ہونے کا درست ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب(۲):۔ ﴿زید﴾ مبتداء.....﴿یعلم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.....اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.....فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	فیعلم مرفوع لصحة وقوعه موقع الاسم	

ترجمہ:۔پس (لفظ) یعلم، اپنے، اسم کے واقع ہونے کے مقام پر وقوع پزیر ہونے کے درست ہونے کے سبب مرفوع ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرف تفصیل.....﴿یعلم﴾ مراد اللفظ مبتداء.....﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.....﴿لام﴾ حرف جار.....﴿صحة﴾ مضاف..... ﴿وقوع﴾ مصدر مضاف الیہ مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿ہ﴾ واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مبتداء" مضاف الیہ.....﴿موقع﴾ مضاف.....الف لام برائے تعریف.....﴿اسم﴾ مضاف الیہ.....مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر وقوع مصدر کا مفعول فیہ.....وقوع مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر صحة کا مضاف الیہ.....صحة مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.....لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو.....مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.....مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	اذ یصح ان یقال موقع یعلم عالم	

ترجمہ:۔اسی لئے یعلم کی جگہ عالم کہنا صحیح ہے۔

تشریح:۔

غیر مقامات اسم میں فعل مضارع کا مرفوع ہونا، اسم کی جگہ واقع ہونے والے فعل مضارع سے موافقت کی بناء پر ہے، تاکہ تمام وقوعات کا حکم ایک رہے۔

ترکیب:۔ ﴿اذ﴾ تعلیلیہ.....﴿یصح﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.....﴿ان﴾ مصدریہ..... ﴿یقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.....﴿موقع﴾ مضاف.....﴿یعلم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.....﴿عالم﴾ نائب الفاعل.....یقال فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر فاعل.... یصح فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

	فعامله معنوی	

ترجمہ:۔ پس اس کا عامل معنوی ہے۔

ترکیب:۔ ﴿ف﴾ حرفِ تفصیل.... ﴿عامل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "یعلم" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿معنوی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم منسوب، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

	وعند الكوفيين ان عامل الفعل المضارع تجرده عن العامل الناصب والجازم	

ترجمہ:۔ اور کوفیوں کے نزدیک، فعل مضارع کا عامل، اس کا عامل ناصب وجازم سے خالی ہونا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عند﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کوفیین﴾ صیغہ جمع مذکر اسم منسوب، اس میں ھم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "النحاة" اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ مل کر ثابتٌ مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابتٌ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدائے مؤخر" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم....

﴿انَّ﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿عامل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کا اسم.... ﴿تجرد﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الفعل المضارع" مضاف الیہ.... ﴿عن﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عامل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ناصب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے

تعریف....﴿الجازم﴾صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف..... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر کی خبر.... حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مبتدائے موخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

	وھو مختار ابن مالک	

ترجمہ:۔ اور یہی ابن مختار کا پسندیدہ مذہب ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف....﴿ھو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "**ان عامل الفعل المضارع تجردہ عن العامل الناصب والجازم**" مبتداء....﴿**مختار**﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف....﴿ابن﴾ مضاف الیہ مضاف....﴿**مالک**﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر **مختار** کا مضاف الیہ.... **مختار** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمت بالخیر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

النحو فی الکلام کالملح فی الطعام

نحو کی کلام میں وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی ہے

التوضیح الکامل

علی

شرح مائۃ عامل

مؤلف

علامہ محمد اکمل عطاؔ قادری عطاری دامت برکاتھم العالیہ

ناشر

مکتبۂ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ سستا ہوٹل دکان نمبر ۴ لاہور

النحو فی الکلام کالملح فی الطعام

نحو کی کلام میں وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی ہے

المترجم الکامل

ترجمہ

شرح مائۃ عامل

مؤلف

علامہ محمد اکمل عطا قادری عطاری دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

مکتبۂ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ سستا ہوٹل دکان نمبر ۴ لاہور